www.KitaboSunnat.com

[۱۸۱/۹]

- محمد بن حسن بن أبی سارة الرواسی النیلی (ابو جعفر) رحمہ اللہ [م۱۹۳ھ] [۱۹۱/۹]
- محمد بن الحسن بن عبید بن عمر بن حمدان الصیرفی ویعرف بابن السراج رحمہ اللہ [م۴۲۷ھ][۱۹۹/۹]
- محمد بن الحسن بن محمد بن زیاد بن ھارون بن جعفر بن سند الموصلی المعروف بالنقاش رحمہ اللہ [م۳۵۱ھ][۲۱۴/۹]
- محمد بن حسن بن محمد بن یوسف الفاسی رحمہ اللہ [م۶۵۶] [۲۲۰/۹]
- محمدبن حسن بن محمد بن عبداللہ ابن خلف الانصاری ویعرف بابن الحاج رحمہ اللہ [م۶۰۹ھ][۲۱۶/۹]
- محمد بن الحسن بن یعقوب بن الحسن بن الحسین بن محمد بن سلیمان بن داؤد ابن عبید بن مقسم العطار رحمہ اللہ [م۳۵۴ھ][۲۲۷/۹]
- محمد بن الحسین بن بندار بن منذر الواسطی القلانسی رحمہ اللہ [م۵۲۱ھ] [۲۳۶/۹]
- محمدبن حکم (حکیم) بن محمد بن احمدالجزامی رحمہ اللہ [م۵۳۸ھ] [۲۶۶/۹]
- محمد بن الحسین بن علی بن ابراھیم ابن عبیداللہ الشیبانی رحمہ اللہ [م۵۲۷ھ] [۲۴۵/۹]
- محمد بن حماد بن بکربن حمادی البغدادی المقری رحمہ اللہ [م۲۶۷ھ] [۲۶۸/۹]
- محمد بن خضر الیمنی رحمہ اللہ [م۵۶۰ھ] [۲۸۱/۹]
- محمدبن خلف بن محمد بن عبد اللہ اللخمی الاشبلی رحمہ اللہ [م۵۸۶ھ] [۲۸۵/۹]
- محمد الدمیاطی (ابوعبداللہ ، ابو السعود ، أبو النور) رحمہ اللہ [۳۰۲/۹]
- محمدبن زین بن محمد بن زین بن محمد ابن زین الطنتدائی و یعرف بابن زین رحمہ اللہ [م۸۴۵ھ][۱۴/۱۰]
- محمد بن سالم بن علی الطبلاوی رحمہ اللہ [م۹۶۶ھ] [۱۷/۱۰]
- محمد بن سعد بن محمد بن ترکان (ابویعلیٰ) رحمہ اللہ [م۵۵۳ھ] [۲۱/۱۰]
- محمد بن سعدان الضریر الکوفی رحمہ اللہ [م۲۳۱ھ] [۲۲/۱۰]
- محمد بن سعید النیسابوری ، الکازرونی رحمہ اللہ [م۸۰۲ھ] [۴۰/۱۰]
- محمدبن سفیان القیروانی ، المالکی رحمہ اللہ [م۴۱۵ھ] [۴۱/۱۰]
- محمد بن سلیمان الحکری (شمس الدین) رحمہ اللہ [م بعد۷۹۹ھ] [۵۰/۱۰]
- محمد بن سلیمان المعافری ، الشاطبی و یعرف بابن الربیع رحمہ اللہ [م۶۷۲ھ] [۵۵/۱۰]
- محمدبن سلیمان النفری المیالسی رحمہ اللہ [م۵۲۵ھ] [۵۶/۱۰]
- محمد بن سهل العطار ، الھمدانی (ابو العلاء) رحمہ اللہ [م۵۶۹ھ] [۵۸/۱۰]

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

- محمد صالح جان البارودی رحمہ اللہ [م۱۳۱۸ھ] [۸۲/۱۰]
- محمد الطباخ رحمہ اللہ [م بعد ۱۲۵۰ھ] [۱۰۳/۱۰]
- محمد بن طیفور الغزنوی، السجاوندی رحمہ اللہ [م۵۶۰ھ] [۱۱۲/۱۰]
- محمد بن عبدالباقی بن عبدالباقی بن عبدالقادر البعلی، الدمشقی (أبومواهب) رحمہ اللہ [م۱۱۲۶ھ] [۱۲۳/۱۰]
- محمد بن عبدالرحمن الخلیجی رحمہ اللہ [م بعد ۱۳۲۳ھ] [۱۴۰/۱۰]
- محمد بن عبدالرحمن بن سهل بن مخلد الاصبهانی، الغزال رحمہ اللہ [م۳۶۹ھ] [۱۴۲/۱۰]
- محمد بن عبدالرحمن بن علی بن محمد ابن سلیمان التجیبی رحمہ اللہ [م۶۱۰ھ] [۱۴۵/۱۰]
- محمد بن عبدالرحمن بن الفضل بن الحسین التمیمی الجوهری رحمہ اللہ [م۳۶۰ھ] [۱۴۸/۱۰]
- محمدبن عبدالرحمن بن ابی لیلی یسار الانصاری، الکوفی رحمہ اللہ [م۱۴۸ھ] [۱۵۰/۱۰]
- محمد بن عبد الرحمن بن محمد بن ابی بکر بن عثمان بن محمد السخاوی رحمہ اللہ [م۹۰۲ھ] [۱۵۰/۱۰]
- محمد بن عبدالرحمن بن محمد الحموی الحنفی رحمہ اللہ [م۱۰۱۷ھ] [۱۵۱/۱۰]
- محمد بن عبدالرحمن بن محمد بن عبدالرحمن بن أحمد بن الطفیل العبدی رحمہ اللہ [م۵۴۳ھ] [۱۵۲/۱۰]
- محمد بن عبدالرحمن بن محمد المدنی الشافعی المعروف بابن الصالح رحمہ اللہ [م۸۶۰ھ] [۱۵۵/۱۰]
- محمد بن عبد السلام بن محمد بن عبد السلام ابن العربی بن یوسف الفاسی رحمہ اللہ [م۱۲۱۴ھ] [۱۷۰/۱۰]
- محمد بن عبد الله بن أبی بکر بن عبد الله بن عبد الرحمن بن أحمد بن أبی بکر القضائی رحمہ اللہ [م۶۵۸ھ] [۲۰۴/۱۰]
- محمد بن عبدالتونسی الحنفی الشهیر بقاره طاق رحمہ اللہ [م۱۱۹۷ھ] [۲۰۶/۱۰]
- محمد بن عبدالله بن عبدالقادر الواسطی السکاکینی رحمہ اللہ [م۸۳۸ھ] [۲۲۴/۱۰]
- محمد بن عبدالله القلقشندی الشهیر لحجازی رحمہ اللہ [م۱۲۵۰ھ] [۲۳۲/۱۰]
- محمد بن عبدالله بن مالک الطائی الاندلسی الجیانی رحمہ اللہ [م۶۷۲ھ] [۲۳۴/۱۰]
- محمدبن عبدالله بن محمد بن خلف بن علی بن قاسم الانصاری رحمہ اللہ [م۶۴۰ھ] [۲۳۹/۱۰]
- محمد بن عبدالله بن محمد آل مظفر النجفی رحمہ اللہ [م۱۳۲۲ھ] [۲۴۶/۱۰]
- محمد بن عبد الله بن میمون بن إدریس ابن محمد بن عبد الله العبدری رحمہ اللہ [م۵۶۷ھ] [۲۵۰/۱۰]
- محمد بن عبد الملک بن الحسن بن إبراهیم ابن خیرون البغدادی رحمہ اللہ [م۵۳۹ھ] [۲۵۶/۱۰]

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

- محمد بن عبدالملک بن علی بن عبدالملک ابن عبداللہ القیسی رحمہ اللہ [م۸۳۴ھ][۲۵۷/۱۰]
- محمد بن علی بن احمد بن محمد بن الادفوی المصری رحمہ اللہ [م۳۸۸ھ] [۳۰۵/۱۰]
- محمد بن علی بن احمد بن یعقوب الواسطی [ابو العلاء) رحمہ اللہ [م۴۳۱ھ][۳۰۶/۱۰]
- محمد بن علی بن الحسن (الحسین) النیسابوری رحمہ اللہ [۳۱۷/۱۰]
- محمد بن علی الحمامی البغدادی رحمہ اللہ [م۴۸۹ھ] [۴/۱۱]
- محمدبن علی بن خالد الانصاری رحمہ اللہ [۶/۱۱]
- محمد بن علی بن الخضر بن ہارون الغسانی المالقیو یعرف بابن عسکر رحمہ اللہ [م۶۳۶ھ][۷/۱۱]
- محمد بن علی بن خلف الحسینی المعروف بالحداد رحمہ اللہ [م۱۳۵۷ھ] [۸/۱۱]
- محمد بن علی بن سعید بن سالم الانصاری الدمشقی الشافعی رحمہ اللہ [م۷۵۲ھ] [۱۳/۱۱]
- محمد بن علی بن محمد بن حسن النیسابوری الخبازی رحمہ اللہ [م۴۴۹ھ] [۴۸/۱۱]
- محمد بن علی بن محمد بن عمر بن عیسیٰ ابن محمد السمهودی المعروف بابن القطان رحمہ اللہ [م۸۱۳ھ][۵۷/۱۱]
- محمد بن علی بن میمون بن محمد الزسی الکوفی رحمہ اللہ [م۵۱۰ھ] [۶۲/۱۱]
- محمد بن علی بن ہائی اللخمی السبتی رحمہ اللہ [م۷۳۴ھ] [۶۸/۱۱]
- محمد بن علی بن یوسف الانصاری الشاطبی رحمہ اللہ [م۶۸۴ھ] [۷۴/۱۱]
- محمد بن عمر بن خیرون المافری الاندلسی رحمہ اللہ [م۳۰۶ھ] [۸۴/۱۱]
- محمد العمری، العدوی رحمہ اللہ [۹۹/۱۱]
- محمد عوفی بن احمد المسیری رحمہ اللہ [م۱۰۰۶ھ] [۱۰۰/۱۱]
- محمد بن عیسیٰ بن ابراهیم بن زرین التیمی الاصبهانی رحمہ اللہ [م۲۵۳ھ][۱۰۳/۱۱]
- محمد فتحا بن محمد بن سمیة بن عبدالرحمن بن عبداللہ بن عمر بن عبدالرحمن البصری رحمہ اللہ [۱۲۰/۱۱]
- محمد بن علی الفرج المازری و یعرف بالذکی رحمہ اللہ [م۵۱۶ھ] [۱۲۴/۱۱]
- محمد بن ابی الفرج بن معالی بن برکة الموصلی رحمہ اللہ [م۶۲۱ھ] [۱۲۴/۱۱]
- محمد بن قاری بالحاق التونسی، الحنفی رحمہ اللہ [م۱۱۹۷ھ] [۱۳۵/۱۱]
- محمد بن قاسم بن اسماعیل البقری الشافعی رحمہ اللہ [م۱۱۱۱ھ] [۱۳۶/۱۱]
- محمد بن القاسم بن ابی البدر الملیحی الواسطی رحمہ اللہ [م۷۴۴ھ] [۱۳۸/۱۱]
- محمد بن قاسم بن یعقوب الاماسی رحمہ اللہ [م۹۴۰ھ] [۱۴۸/۱۱]
- محمد بن قاسم بن عبداللہ البغدادی رحمہ اللہ [م۷۲۱ھ] [۱۵۴/۱۱]

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

- محمد بن المبارك السحلماسى ، الفاسى رحمه الله [م۱۰۹۲ھ] [۱۶۹/۱۱]
- محمد بن ابى المحاسن بن ابى الفتح الكرمانى رحمه الله [م بعد ۵۶۳ھ] [۱۷۳/۱۱]
- محمد بن محمد بن ابراهيم الاموى الشريشى الخراز رحمه الله [م۷۱۸ھ] [۱۷۶/۱۱]
- محمد بن محمد بن ابراهيم بن محمد بن خلف بن محمدبن سليمان السلمى رحمه الله [م۷۷۱ھ] [۱۷۸/۱۱]
- محمد بن محمد بن احمد بن ابى بكر ابن يحيىٰ بن عبدالرحمن بن ابى بكر بن على القرشى رحمه الله [م۷۵۹ھ] [۱۸۱/۱۱]
- محمد بن محمد البوغيانى ، الحسينى (أبوعبد الله) رحمه الله [م۱۰۶۳ھ] [۲۰۱/۱۱]
- محمد بن محمد بن بهزام الدمشقى الشافعى الكورانى رحمه الله [م۷۰۵ھ] [۲۰۱/۱۱]
- محمد بن محمد [ابن عمر) بن خيرون رحمه الله [م۳۰۱ھ] [۲۱۴/۱۱]
- محمد بن محمد بن داؤد الضهاجى الفامى المعروف بابن آجروم رحمه الله [م۷۲۳ھ] [۲۱۵/۱۱]
- محمد بن محمد بن عباد المكى (أبوعبد الله) رحمه الله [م۳۳۴ھ] [۲۲۸/۱۱]
- محمد بن محمد بن عبدالسلام بن العربى ابن يوسف بن عبدالسلام الفاسى رحمه الله [م۱۲۱۴ھ] [۲۳۴/۱۱]
- محمد بن محمد بن عبدالملك بن سعيد الانصارى ، الأويسى رحمه الله [م۷۴۳ھ] [۲۴۱/۱۱]
- محمد بن محمد بن عبدكان المعروف بابن الضجة رحمه الله [م۵۷۲ھ] [۲۴۱/۱۱]
- محمد بن محمد بن على بن محمد بن إبراهيم بن عبدالخالق النويرى رحمه الله [م۸۵۷ھ] [۲۵۰/۱۱]
- محمد بن محمدبن على المقدسى الشافعى المعروف بابن سنان رحمه الله [م۸۵۴ھ] [۲۵۲/۱۱]
- محمد بن محمد بن محمد بن احمد بن عبدالله بن مفرج بن بدرالدين بن عثمان ابن جابر بن فضل بن ضوء الغزى العامرى ، القرشى ، الشافعى رحمه الله [م۹۸۴ھ] [۲۷۰/۱۱]
- محمد بن محمدبن محمد بن ابى بكر بن سعد الدين بن نجم البغدادى ، الزركشى رحمه الله [م۸۱۳ھ] [۲۷۳/۱۱]
- محمد بن محمد بن محمد بن عرفة الورغمى التونسى ، المالكى رحمه الله [م۸۰۳ھ] [۲۸۵/۱۱]
- محمد بن محمد بن محمد بن على بن إبراهيم بن عبد الخالق النويرى رحمه الله [م۸۹۷ھ] [۲۸۶/۱۱]
- محمد بن محمد بن محمد بن محمد بيرم الرابع (أبوعبد الله) رحمه الله [م۱۲۷۸ھ] [۲۹۰/۱۱]
- محمد بن محمد بن محمدبن محمد بن على بن يوسف العمرى الدمشقى رحمه الله [م۸۳۳ھ] [۲۹۱/۱۱]

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

- محمد بن محمد بن ھارون البغدادی ثم الحلبی البزار رحمہ اللہ [م۵۹۷ھ] [۳۰۷/۱۱]
- محمد بن محمود بن حسن بن ھبة الله ابن محاسن البغدادی، الشافعی المعروف بابن النجار رحمہ اللہ [م۶۴۳ھ][۳۱۷/۱۱]
- محمد بن محمود الصاروخی، الاقھاری الحنفی، الرومی الشھیربالمنشی رحمہ اللہ [م۱۰۰۱ھ][۳۲۰/۱۱]
- محمد بن محمود بن محمد بن حسین الجزائری رحمہ اللہ [م۱۲۶۷ھ] [۵/۱۲]
- محمد بن مسعود بن عبدالله بن مسعود الخشنی، الجیانی و یعرف بابن راکب رحمہ اللہ [م۵۴۴ھ][۱۸/۱۲]
- محمد بن معالی بن غنیمة البغدادی المامونی، الحنبلی، المعروف بابن الحلاوی رحمہ اللہ [م۶۱۱ھ][۳۹/۱۲]
- محمد بن معن (معین) بن سلطان الصیدلانی رحمہ اللہ [م۶۴۰ھ] [۴۳/۱۲]
- محمد بن مکرم بن شعبان الکرمانی رحمہ اللہ [م۵۹۷ھ] [۴۶/۱۲]
- محمد مکی نصر الجریسی، الشافعی رحمہ اللہ [۵۰/۱۲]
- محمد بن منصور بن ابراھیم بن سلامة الدمشقی الشھیر بالمجیی رحمہ اللہ [م۱۰۳۰ھ][۵۱/۱۲]
- محمد المھدی بن عبدالسلام بن المعطی متجنوش الرباطی رحمہ اللہ [م۱۳۴۴ھ] [۵۸/۱۲]
- محمود بن عبدالله الرومی المعروف بالوارداری رحمہ اللہ [م بعد۱۲۵۳ھ][۱۷۶/۱۲]
- محمود بن محمد بن مھدی العلوی التبریزی رحمہ اللہ [م بعد۱۲۸۷ھ][۱۹۹/۱۲]
- مرجی بن یونس بن سلیمان ابن عمر ابن یحییٰ الغافقی رحمہ اللہ [م۶۰۰ھ] [۲۱۸/۱۲]
- مسعود بن محمد بن جموع السجلماسی رحمہ اللہ [م۱۱۱۹ھ] [۲۲۹/۱۲]
- مصطفی بن احمد الحنفی، التونسی رحمہ اللہ [م بعد۱۱۳۹ھ][۲۳۸/۱۲]
- مصطفی بن احمد بن خضربای الجرکسی رحمہ اللہ [م بعد۱۰۳۸ھ][۲۳۸/۱۲]
- مصطفی بن عبدالرحمن بن محمد الإزمیری رحمہ اللہ [م۱۱۵۵ھ] [۲۵۹/۱۲]
- مصطفی بن قاسم المصری، الطرابلسی رحمہ اللہ [م۱۲۱۳ھ] [۲۶۹/۱۲]
- المظفر بن احمد بن حمدان المصری (ابوغانم) رحمہ اللہ [م۳۳۳ھ] [۲۹۷/۱۲]
- محمد بن حموش بن محمد بن مختار القیسی، الاندلسی رحمہ اللہ [م۴۳۷ھ] [۳/۱۳]
- منصور بن احمد الغزقی (ابونصر) رحمہ اللہ [م۴۶۵ھ] [۱۰/۱۳]
- مھدی بن علی بن ابراھیم الضبری، الیمنی، المھجمی رحمہ اللہ [م۸۱۵ھ] [۲۹/۱۳]
- موسیٰ بن زین العابدین بن احمد بن ابی بکر الرداد البکری رحمہ اللہ [م۹۲۳ھ] [۳۹/۱۳]
- میمون بن مساعد المصمودی رحمہ اللہ [م۸۱۲ھ] [۲۶/۱۳]

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

- الناصر بن عبدالحفیظ بن عبدالله المهلا ابن سعیدبن محمد بن علی ﵀ [م۱۰۸۱ھ][۷۱/۱۳]
- نصر بن عبد العزیز بن أحمد بن نوح الفارسی ﵀[م۴۶۱ھ] [۹۰/۱۳]
- نصر الله بن علی بن منصور بن الکیال الواسطی ﵀[م۵۸۶ھ] [۹۸/۱۳]
- هارون بن احمد بن جعفر النقزی الشاطبی ﵀[م۵۸۴ھ] [۱۲۷/۱۳]
- هبة الله بن سلامه بن نصر بن علی البغدادی ﵀[م۴۱۰ھ] [۱۳۸/۱۳]
- یحییٰ بن الربیع بن سلمان بن حراز العمری الواسطی ﵀[م۶۰۶ھ] [۱۹۶/۱۳]
- یحییٰ بن سلام بن ابی ثعلبة البصری ﵀[م۲۰۰ھ] [۲۰۰/۱۳]
- یحییٰ بن عمر مقبول الزبیدی، الیمنی الشهیر بالاهدل ﵀[م۱۱۷۴ھ] [۲۱۶/۱۳]
- یحییٰ بن المبارك بن المغیره العدوی المعروف بالیزیدی ﵀[م۲۰۲ھ] [۲۲۰/۱۳]
- یحییٰ بن محمد بن خلف بن احمد بن ابراهیم بن سعید الهوزلی، الاشبیلی ﵀ [م۶۰۲ھ][۲۲۳/۱۳]
- یحییٰ بن محمد هبیرة بن سعیدبن الحسن بن احمد بن الحسن الشیبانی ﵀ [م۵۶۰ھ][۲۲۸/۱۳]
- یعقوب بن بدران بن منصور بن بدران الدمشقی ﵀[م۶۸۸ھ] [۲۴۶/۱۳]
- یعقوب بن الحسن بن الحسین بن محمد ابن سلیمان بن داؤد بن عبیدالله بن مقسم العطار ﵀ [م۳۵۴ھ][۲۴۷/۱۳]
- یوسف بن جامع بن ابی البرکات البغدادی، القفصی ﵀[م۶۸۲ھ] [۲۸۴/۱۳]
- یوسف بن حرب الحسنی، المالکی، الأصل، الماردینی ﵀[م۷۴۳ھ] [۲۸۸/۱۳]
- یوسف بن عبد الله بن سعید بن أبی زید بن عیاد الاندلسی ﵀[م۵۷۵ھ] [۳۱۳/۱۳]
- یوسف بن عبدالمحمود بن عبدالسلام البغدادی ﵀ [۳۱۶/۱۳]
- یوسف بن علی بن جبارة بن محمد بن عقیل الهذلی المغربی البسکری ﵀ [م۴۶۵ھ] [۳۱۸/۱۳]
- یوسف بن محمد سلام الزروقی الشافعی ﵀[م۱۱۰۰ھ] [۳۲۹/۱۳]
- یوسف بن ناصر بن محمد بن حماد الحسینی المشهدی، النجفی، الشیعی ﵀ [م۷۲۷ھ][۳۳۸/۱۳]
- یوسف بن وصل الله بن یحییٰ السکاکینی الحرانی ﵀[م بعد۶۲۱ھ][۳۴۱/۱۳]

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

انٹرویو پینل

انٹــــرویو

مولانا حافظ عبدالرحمٰن مدنی ﷾ سے ملاقات

سرپرست ماہنامہ رشد حضرت مولانا حافظ عبدالرحمٰن مدنی ﷾ جہاں جماعت اہل حدیث کے سرپرست علماء میں سے ہیں، وہیں ان کا شمار اُن لوگوں میں ہوتا ہے جو قرآن وعلوم قرآن کے احیاء کا جذبہ عرصہ دراز سے اپنے سینہ میں سموئے ہوئے ہیں۔ اُن کی شدت احساس کا یہ عالم ہے کہ تقریبا پچھلی نصف صدی میں کبھی تو انہوں نے جماعت اہل حدیث میں اِحیائے تجوید وقراء ات کے لئے شیخ المشائخ قاری عبدالوہاب مکی ؒ کی خدمات جامعہ لاہور الاسلامیہ میں حاصل کیں، تو کبھی شیخ القراء قاری محمد یحییٰ رسولنگری ﷾ اور شیخ القراء قاری محمد ادریس العاصم ﷾ کا تعاون حاصل کیا۔ آخر کار ان کے جذبہ خالصہ کا نتیجہ بتوفیق ایزدی یوں سامنے آیا کہ اللہ تعالیٰ نے ان کی زیر سرپرستی برصغیر پاک و ہند میں شیخ القراء قاری محمد ابراہیم میرمحمدی ﷾ کے تعاون سے ایک جدید نظامِ تعلیم کی بنیاد قائم کی۔ کلّیة القرآن الکریم والعلوم الاسلامیة وہ علمی تحریک ہے، جس کی بدولت علماء اور قراء کے نصابِ تعلیم کو یوں سمو دیا گیا ہے کہ اب آہستہ آہستہ پاکستان میں عالم غیر قاری اور قاری غیر عالم کا تصور ختم ہوتا جارہا ہے، لیکن حافظ صاحب کے جذبے ابھی جوان ہیں۔ وہ احساس رکھتے ہیں کہ کلّیة القرآن الکریم کی تحریک صرف 'علوم قراءات' کے فروغ کی تحریک بننے کی بجائے احیائے فکر قرآنی وعلوم قرآن کی جامع صورت اختیار کرے۔

پاکستان میں اس مبارک تحریک کا آغاز کس طرح ہوا، کن مشکلات سے گذرتے ہوئے یہ سفر طے ہوا، نیز ابتداء میں بانی ادارہ کے اس تحریک سے اَصل عزائم کیا تھے اور وہ کہاں تک پورے ہوئے، کون سی کمیاں باقی رہ گئیں جنہیں آئندہ جدوجہد کے اہداف میں سامنے رہنا چاہئے وغیرہ جیسے اہم اُمور کے سلسلہ میں ماہنامہ رُشد کے قراءات نمبر کے لئے انٹرویو پینل کے سامنے حضرت حافظ صاحب ﷾ نے اپنے تفصیلی خیالات کا اظہار فرمایا ہے، جسے ہم تحریک کلّیة القرآن کے وابستگان کے لئے مشعل راہ خیال کرتے ہوئے بطور خاص شائع کررہے ہیں۔ انٹرویو پینل ڈاکٹر قاری حمزہ مدنی ﷾ (مدیر مادر اِدارہ کلّیة القرآن، لاہور)، کامران طاہر ﷾ (سینئر ریسرچ سکالر مجلس التحقیق الاسلامی، لاہور)، حافظ نعیم الرحمٰن ناصف ﷾ (نائب مدیر 'رُشد') اور عمران اسلم ساجد ﷾ پر مشتمل تھا۔ [ادارہ]

رشد: حفاظ گروپ اور مدرسہ رحمانیہ کا پس منظر کیا ہے؟

مولانا: ہمارے دینی کام کی ابتداء تو ہمارے دادا میاں روشن دین ؒ سے ہوئی۔ انہیں والدین سے بے پناہ دولت ملی، مگر وہ سنبھال نہ سکے۔ جب دولت ضائع کر بیٹھے تو انہیں احساس ہوا کہ سنبھل کر چلنا چاہیے۔ اس سلسلے میں دین کا شوق ہوا تو دین کا علم پڑھنے کے لیے 'لکھوکی' میں چلے گئے۔ اگرچہ روشن دین نام تو والدین نے رکھا تھا، لیکن اس میں غالبًا اللہ کی حکمت یہ تھی کہ ان سے دین کو روشن کرنے کا کام لینا تھا۔ انہوں نے دین کا محور قرآن

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مجید کو سمجھا، اس لیے اللہ نے جب انہیں حج کی سعادت بخشی تو حج میں انہوں نے ملتزم پر جو دعا کی وہ یہ تھی کہ
''اے اللہ! میری اولاد کو قرآن کا حافظ اور محافظ بنا دے۔''

حج سے واپس آ کر انہوں نے اپنی اولاد کے لیے یہ کوشش شروع کر دی کہ پہلے ان کو قرآن حفظ کروایا جائے اور پھر بعد میں قرآن مجید کی تعلیمات سے آشنا ہوں۔ ان کا یہ شوق اللہ تعالیٰ نے ان کی زندگی میں اس طرح پورا کیا کہ پھر ان کی اولاد کے اندر حفظ کا سلسلہ چل پڑا۔ تقریباً ایک صدی سے صورتحال یہ ہے کہ ہمارے خاندان کے اندر قرآن مجید کے حفظ سے تعلیم کی ابتدا ہوتی ہے۔ ہر لڑکا اور لڑکی پہلے قرآن مجید حفظ کرتے ہیں اور اس کے بعد پھر وہ کوئی بھی تعلیم حاصل کرتے ہیں۔

میاں روشن دین رحمہ اللہ نے اپنے اکثر لڑکوں کو قرآن مجید حفظ کروایا۔ کمال تو اللہ رب العالمین کی ذات کو ہے، لیکن اللہ تعالیٰ اپنے بندوں کی نیک خواہشات کو جب پورا کرتے ہیں تو ان کو کامیابی دیتے ہیں۔ میاں روشن دین رحمہ اللہ کی اولاد میں سے پانچ لڑکے حافظ قرآن تھے۔ ان سے سب سے بڑے رکن دین رحمہ اللہ ہیں، اس کے بعد حافظ عبداللہ محدث روپڑی رحمہ اللہ ہیں، اس کے بعد حافظ محمد حسین رحمہ اللہ ہیں (جو میرے والد تھے)، اس کے بعد حافظ عبدالرحمٰن کمیر پوری رحمہ اللہ ہیں۔ ہمارے ایک تایا عبدالقادر رحمہ اللہ بھی تھے، چونکہ وہ بچپن ہی میں وفات پا گئے تھے، اس لیے مجھے ان کا پتہ نہیں کہ وہ قرآن کے حافظ بن سکے یا نہیں۔ واضح رہے کہ حافظ عبداللہ محدث روپڑی رحمہ اللہ سے بڑے ہمارے تایا رکن دین رحمہ اللہ کے ایک بیٹے کا نام بھی عبدالقادر ہے، جو بعد میں 'مناظر اسلام' کے لقب سے معروف ہوئے اور حافظ عبدالقادر روپڑی رحمہ اللہ کے نام سے شہرت حاصل کی۔ ابھی چند سال قبل ہی فوت ہوئے ہیں۔ اس طرح سے میرے ایک تایا کا نام بھی عبدالقادر ہے اور تایا زاد بھائی کا نام بھی عبدالقادر ہے۔

ہم اپنی اُٹھان کمیر پور سے رکھتے ہیں۔ کمیر پور آج کل ضلع امرتسر کا ایک حصہ ہے، جبکہ اس وقت یہ تحصیل 'اجنالہ' کا حصہ تھا۔ کمیر پور میں ہماری درسگاہ چھوٹی تھی، جس نے روپڑ میں جا کر وسیع شکل اختیار کر لی اور یہیں سے ہماری دعوت اور پیغام پورے ہندوستان میں پھیلا۔ اسی اعتبار سے ہم لوگ 'روپڑی' کہلائے۔ روپڑ میں دینی مشن کے سلسلہ میں چونکہ زیادہ کام ہمارے تایا حافظ عبداللہ محدث روپڑی رحمہ اللہ نے کیا تھا، اس حوالے سے محدث روپڑی رحمہ اللہ کو روپڑی خاندان کا سربراہ کہا جا سکتا ہے۔ انہوں نے روپڑ میں درس گاہ بھی چلائی اور 'تنظیم اہل حدیث' کے نام سے رسالہ بھی نکالا اور اسی طرح ان کی بے شمار تصانیف بھی موجود ہیں، جو روپڑ میں شائع ہوتی رہیں۔ اسی طرح وہ روپڑ میں عوام کے لیے بڑے بڑے جلسے اور کانفرنسیں بھی کیا کرتے تھے، جن میں ہندوستان بھر کے علماء شریک ہوتے۔ یہ سلسلہ یوں چلتا رہا۔ حافظ عبداللہ روپڑی رحمہ اللہ پاکستان آنے سے پہلے اپنے آپ کو امرتسری کہلاتے تھے، کیونکہ روپڑ میں تو وہ اس وقت تک خود موجود تھے، لیکن جب ہم لوگ روپڑ سے پاکستان آ گئے، تو ہمیں 'روپڑی' کہا جانے لگا۔ روپڑ پاکستان بننے سے پہلے ایک تحصیل تھی، لیکن اب یہ ہندوستان کا ایک ضلع ہے۔

میں آپ کو یہ تعارف کروا رہا تھا کہ ہمارے دادا روشن دین کی دعاؤں اور کوششوں سے ہمارے خاندان میں رواج پڑ گیا کہ ہمارا ہر بچہ اور بچی حفظ سے ابتدا کرتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ نے یہ کام کافی کامیاب دکھایا۔ چند سال پہلے روزنامہ جنگ سے کچھ اخبار نویس آئے تو انہوں نے ہمارے خاندان کو اکٹھا کر کے ہم تمام کا انٹرویو کیا تھا اور پھر حفاظ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کے نام سے ہمارا تعارف چھاپا جو پورے صفحے پر محیط تھا۔ تو اس اعتبار سے ہمارے خاندان کے اندر حفظ کا شوق کامیاب ہوا۔

ہمارے دادا کا ایک اور جذبہ یہ تھا کہ دین کی جو خدمت کی جائے وہ معاوضے کے بغیر ہو، کیونکہ عوام جس شخص کو محتاج سمجھتے ہیں اس کی بات کا اثر نہیں لیتے۔ اس لیے وہ ہمیشہ تلقین کیا کرتے کہ اپنے پاؤں پر خود کھڑے ہوں۔ اگرچہ ابتدا میں بھائیوں کے درمیان محبت پیار ہوتا ہے، اس اعتبار سے ہمارے بزرگ آپس میں اس طرح کا اظہار کرتے کہ جو دین کا کام کرنے والے ہیں وہ دین کا کام کریں اور دوسرے ان کی مدد کریں اور ان کے ساتھ تعاون کریں۔ یہ سلسلہ یونہی چلتا رہا، لیکن ہمارے دادا مرحوم اس بات کی نصیحت کیا کرتے تھے کہ انسان دوسرے کا دست نگر نہ ہو۔ اگر وہ دین کا کام بھی کرتا ہے تو بھی موقع ملے تو اسے اپنی معیشت کے لیے کوشش کرنی چاہیے۔ ہمارے دادا کی اولاد میں ہمارے والد حافظ محمد حسین رحمہ اللہ خاص طور پر اس بات کے علمبردار بنے کہ وہ خود اپنی معاش کا انتظام کریں گے۔ ہمارے والد مرحوم کا نام مولانا محمد حسین بٹالوی رحمہ اللہ (جو ہمارے دادا کی خاص محترم شخصیت تھی اور جن سے ہمارے دادا کو بڑی عقیدت تھی) کے نام پر رکھا گیا تھا، ورنہ عام طور پر ہمارے چچا اور تایا وغیرہ کے ناموں کے اندر 'عبد' کا لفظ موجود ہے۔ بہرحال مذکورہ سوچ سے ہمارے والد مرحوم نے بڑے کام کیے۔ صابن سازی کا کام بھی ہوا، پولٹری فارم کا کام بھی ہوا اور اس طرح کے اور کام بھی ہوتے رہے، لیکن پھر انہوں نے اپنا ایک کام ایسا پکا کر لیا، جس کو وہ زندگی کے آخر دم تک انجام دیتے رہے، وہ ٹیکسٹائل کا کام تھا۔ اس سلسلے میں انہوں نے جو فیکٹری لگائی اس کا نام رحمانیہ ٹیکسٹائل ملز تھا اور کہتے ہیں کہ رحمانیہ ٹیکسٹائل ملز میں جب کام کی ابتدا ہوئی تو اس وقت میری پیدائش ہوئی تھی۔ اب یہ ہے کہ 'رحمانیہ' نام میرے نام کی مناسبت سے رکھا گیا یا رحمانیہ ٹیکسٹائل ملز کی مناسبت سے میرا نام عبدالرحمٰن رکھا گیا، معلوم نہیں۔ ویسے تو أحبُّ الأسماء إلى الله عبد الله وعبدالرحمن، اس مناسبت سے والد صاحب نے بڑے بھائی کا نام عبداللہ رکھا، جبکہ میرا نام عبدالرحمٰن ہے۔

اس طرح ہمارے کام کی ابتدا ہوگئی اور والد صاحب مرحوم اپنی زندگی کے آخری دموں تک جو کام بطورِ معیشت کرتے رہے، وہ ٹیکسٹائل کا کام ہی تھا۔ بعد ازاں ہماری ٹیکسٹائل کی فیکٹری چونکہ جل گئی تھی، اس اعتبار سے یہ تصور پیدا ہوا کہ ایسا کام کرنا چاہیے جس کو آگ نقصان نہ دے۔ لہٰذا پھر ہم نے لوہے کا کام شروع کیا، جس میں ہمارا مخصوص میدان پائپ تھا اور پھر پائپ کی کئی قسمیں ہیں۔ اس میں پائپ کی ایک قسم وہ ہے جس میں جوڑ نہیں ہوتا۔ ہم نے اس کے لیے کاروبار سیٹ کیا، لیکن تصور وہی تھا کہ دین کا کام کرنے والے اور کاروبار کرنے والے دونوں اس طرح اکٹھے ہوں کہ عوام کی محتاجی نہ ہو، تاکہ عوام میں کوئی دین کا پیغام پھیلے تو عوام محتاج سمجھ کر دین کے پیغام کو ہلکا نہ سمجھیں۔ اب والد مرحوم اس بات کا خاص اہتمام کرتے تھے کہ معیشت اور دینی خدمات اکٹھی ہو جائیں۔ وہ زندگی میں ہمیں بھی یہ نصیحت کیا کرتے تھے کہ آپ محتاجی سے بچ کر باہم اتفاق کے ساتھ کام کریں تاکہ آپ کا کام عوام میں مؤثر ہو۔

بعد میں ہماری رحمانیہ ٹیکسٹائل مل (جیسا کہ میں نے ذکر کیا کہ آگ لگنے سے تباہ ہوگئی تھی) کو والد صاحب نے اپنے زمانہ میں درسگاہ کی شکل دے دی تھی، لیکن یہ درسگاہ میرے مدینہ منورہ سے آنے کے بعد صحیح طرح

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

Establish ہوئی۔ اس ادارہ کی ایک مناسبت یہ بھی تھی کہ ہندوستان کے اندر ایک بہت بڑی درسگاہ تھی، جس کا نام 'رحمانیہ' تھا اور دہلی میں یہ درسگاہ تقسیم ہند تک چلتی رہی۔ اس درسگاہ کے اندر تعلیم اور امتحانات کا نظام ہمارے خاندان کے سپرد کیا گیا تھا۔ اس درسگاہ کے اصل بانی تو ہندوستان کے دو تاجر تھے، بڑے بھائی کا نام عبدالرحمٰن اور چھوٹے بھائی کا نام عطاء الرحمٰن تھا، انہوں نے درسگاہ کے عروج کے لیے بہت کام کیا، لیکن تاجر ہونے کے ناطے علمی اور فکری کام ہمارے بزرگوں کے سپرد تھا۔ اس اعتبار سے ہمارے خاندانی کے بانی مبانی چار بزرگ، جن میں چار لوگوں کا نام آتا ہے، یعنی ہمارے تایا حافظ عبداللہ محدث روپڑی رحمہ اللہ، ہمارے والد حافظ محمد حسین روپڑی رحمہ اللہ، حافظ اسماعیل روپڑی رحمہ اللہ اور حافظ عبدالقادر روپڑی رحمہ اللہ وغیرہ امتحان کے سلسلے میں وہاں جایا کرتے تھے۔ رحمانیہ کے نصاب کے بارے میں اگر کوئی کسی قسم کا اعتراض کرتا تو ہندوستان بھر کے علماء کو یہی کہا جاتا تھا کہ آپ بڑے میاں سے بات کریں اور بڑے میاں سے مراد حافظ عبداللہ محدث روپڑی رحمہ اللہ ہوا کرتے تھے۔ تو ہماری درسگاہ کا نام 'رحمانیہ' رکھنے کی دوسری مناسبت یہ تھی۔

رشد: مدرسہ رحمانیہ سے 'جامعہ لاہور الاسلامیہ' تک ارتقاء کی مختصر تاریخ بتائیے؟

مولانا: جب میں نے اس درسگاہ کو Establish کیا تو میں نے کوشش کی کہ اس درسگاہ کو 'رحمانیہ' کی شکل پر استوار کیا جائے تو چونکہ رحمانیہ بڑی نمایاں درسگاہ تھی، اس لیے میرا عزم بھی یہ تھا کہ 'مدرسہ رحمانیہ' جو ہندوستان کی تقسیم کے وقت اپنا اُس طرح کا وجود باقی نہ رکھ سکا تھا (اگرچہ نام کے اعتبار سے بعدازاں یہ کراچی میں کوشش کی گئی تھی کہ اس کا وجود باقی رکھا جائے) تو ہماری یہ کوشش تھی کہ 'رحمانیہ' لاہور میں قائم کریں۔ جس طرح ہندوستان میں 'رحمانیہ' سے طلباء اور اساتذہ کا ایک ترجمان نکلا کرتا تھا، جس کا نام 'محدث' تھا اسی طرح ہم نے 'رحمانیہ' لاہور سے بھی ایک مجلّہ 'محدث' کے نام سے عرصہ چالیس سال قبل جاری کر دیا۔

انسان کا اپنا مزاج ہر کام میں اثر انداز ہوتا ہے، چونکہ میرا مزاج یا تو تدریسی تھا یا تحقیقی، اس اعتبار سے میں نے جب تدریسی کام کیا تو محسوس کیا کہ تدریسی کام کو اعلیٰ پیمانے پر کرنے کے لیے تحقیقی کام بھی کریں۔ اگرچہ میں اس بات کو ہمیشہ ذہن میں رکھا کرتا ہوں کہ انسان اگر فرش پر سے چھت پر جانا چاہے تو اس کو سیڑھی کے ذریعے جانا پڑتا ہے اور یہی طریقہ درست ہے۔ اگر چھلانگ لگائے گا تو گرنے کا بھی خطرہ ہوتا ہے، اس لیے سیڑھی کے ذریعے جانا چاہیے۔ اس لحاظ سے میں نے پہلی کوشش یہ کی کہ جب 'رحمانیہ' درسگاہ کھولی تو اس وقت بعض مصلحین کے اندر بڑی خواہش پائی جاتی تھی کہ مدرسوں کے اندر درجہ بندی ہونی چاہیے، چنانچہ میں نے 'رحمانیہ' درسگاہ کو ثانوی تک رکھا اور یہ کوشش کی اس میں ثانوی تعلیم کو منظّم کیا جائے۔ ثانوی تعلیم کے بعد انسان جب عملاً کام کرتا ہے تو ایک چیز بڑی اہم ہوتی ہے کہ اسے ساتھی کیسے ملتے ہیں۔ اس لیے کہ انسان کے پاس جس طرح کے ساتھی ہوں گے وہ اسی طرح کا کام کر سکے گا، تو مجھے مولانا صادق خلیل رحمہ اللہ ملے اور اسی طرح میرے ساتھیوں میں حافظ ثناء اللہ مدنی حفظہ اللہ، مولانا عبدالسلام کیلانی رحمہ اللہ اور اسی طرح کے دیگر اہل علم اشخاص شامل ہوئے، تو میں نے 'رحمانیہ' کو آگے بڑھانے کے لیے ابتدا میں تو صرف اعلیٰ کلاسیں کھولیں۔

یہ اعلیٰ کلاسیں دو طرح کی تھیں: ایک تو ہمارے دینی نظام تعلیم کی اعلیٰ کلاسیں اور دوسرا چونکہ یہ ضیاء الحق مرحوم کا

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

دور سامنے تھا، اس نے نفاذِ شریعت کا نعرہ لگایا تھا اور کہا کہ ہم ایسی عدالتیں کھولیں گے جو شریعت کے مطابق کام کریں گی، تو ہم نے چاہا کہ یہاں کے قانون دان طبقے کی بھی اسلامی تربیت ہونی چاہیے، پھر دونوں کا مزاج چونکہ بالکل مختلف ہوتا ہے، دینی نصاب کا مزاج الگ جبکہ قانون دان طبقے کا مزاج الگ ہوتا ہے، اس لیے ہم نے ان دونوں کاموں کو الگ الگ نصاب بنا کر کرنے کی کوشش کی۔ اُس وقت ہمارا کام ثانوی مرحلے پر مدرسہ رحمانیہ کا تھا اور جو اعلیٰ تعلیمی درجے کے لیے ہم نے سوچا تو چونکہ انسان کے سامنے Goal (مقاصد) ہوتے ہیں تو ہم نے Goal کے طور پر نام تو 'جامعہ لاہور الاسلامیہ' رکھا، البتہ اس کے ذیل میں اس وقت دو چیزیں مزید شامل کیں: ایک تو کلیّة الشریعة کی ابتدا کر دی اور دوسرا ہم نے جدید تعلیم یافتہ طبقے کو پڑھانے اور ٹریننگ دینے کا کام 'المعهد العالی للشریعة و القضاء' کے نام سے شروع کیا۔

اس وقت جب ہم نے جدید تعلیم یافتہ طبقے کو تربیت دینا شروع کی تو ہماری کوشش تھی کہ یہ لوگ یہاں سے تعلیم حاصل کرنے کے بعد سعودی عرب میں بالخصوص اور دیگر ملکوں میں جا کر پڑھیں۔ اس کام کے لیے ہم نے رابطے بھی کیے۔ اس اعتبار سے ہم نے مدرسہ کا نام جب 'جامعہ لاہور الاسلامیہ' کا نام رکھا تو یہ عربی انداز کو سامنے رکھتے ہوئے رکھا۔ عام طور پر پاکستان میں یہ انداز نہیں ہے۔ پاکستان میں اگر یہ نام بولا بھی جاتا ہے تو عموماً جامعہ اسلامیہ، لاہور کے نام پر بولا جاتا ہے۔ اس لیے ہمیں لوگ یا تو جامعہ اسلامیہ، لاہور کے نام سے پکارتے رہے یا کسی نے ہماری ثانوی تعلیم سے رحمانیہ لیا اور اُدھر سے جامعہ لیا تو 'جامعہ رحمانیہ' کہہ دیا۔ پاکستان میں ہمارا تعارف جامعہ اسلامیہ، لاہور یا جامعہ رحمانیہ، لاہور کے نام سے زیادہ ہوتا رہا اور عرب ممالک میں 'جامعہ لاہور الاسلامیہ' کے نام سے پھیلا۔

میں نے آپ کو مختصر سا یہ بتایا ہے کہ 'مدرسہ رحمانیہ' سے 'جامعہ لاہور الاسلامیہ' تک ہماری ارتقاء کی کیا تاریخ ہے، لیکن میں ایک بات مکمل کر دینا چاہتا ہوں کہ ہم نے جب کاروبار کو ترقی دی تو اس وقت ہم نے سوچا کہ ہمارا کاروبار خواہ کوئی بھی ہو، ہم کام 'حفاظ گروپ' کے نام سے کریں گے۔ اس اعتبار سے پھر ہمارا تعارف 'حفاظ گروپ' کے نام سے ہونے لگا۔ اس طرح ہمارا کاروباری تعارف 'حفاظ گروپ' کا ہے اور ہمارا دینی کام 'رحمانیہ' کے نام سے آگے بڑھتا چلا آرہا ہے، لیکن میں نے آپ کو بتایا کہ ابھی تک ہمارا کام 'رحمانیہ' کے نام سے ہی پاکستان و ہندوستان میں متعارف ہے۔ لوگ 'جامعہ لاہور اسلامیہ' کے بجائے 'جامعہ رحمانیہ' کہہ دیتے ہیں۔ ہم بھی جب 'جامعہ لاہور الاسلامیہ' لکھتے ہیں تو اس کے ساتھ بریکٹ میں 'رحمانیہ' کا لفظ لکھ دیتے ہیں، تا کہ لوگوں کو معلوم ہو جائے کہ 'جامعہ لاہور الاسلامیہ' سے کونسا ادارہ مراد ہے۔

رشد: کلیّة القرآن الکریم کے ابتدائی دور کی مشکلات اور ارتقاء کے بارے میں کچھ بتائیے؟

مولانا: قرآن مجید کی متنوع قراءتیں قرآن مجید کا توسع ہیں اور توسع ہی کا ذکر ہم کر رہے تھے کہ کلیّة القرآن کی مشکلات پر قابو پانے کے لیے ہمارا توسع سعودی عرب سے رابطہ کی صورت میں ہوا، چونکہ کلیّة القرآن کے ذمہ داروں میں قاری محمد ابراہیم میر محمدی ﷾ کا ذکر ہوا ہے، قاری صاحب اس سے پہلے مدینہ منورہ میں کلیّة القرآن، مدینہ یونیورسٹی اور سعودی عرب کے إذاعة القرآن الکریم کے باہمی تعاون کی صورت میں متنوع قراءات پر کام کر رہے تھے۔ اس طرح سے کلیّة القرآن کے سلسلے میں ہمارا پہلا رابطہ انہی سے ہوا۔ جبکہ ہمارا

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

دوسرا رابطہ کویت سے ہوا، جس کی ابتدا اس طرح ہوئی کہ میرے بیٹے ڈاکٹر حافظ حمزہ مدنی سلمہ کو کویت میں قیام اللیل میں قرآن مجید سنانے کی دعوت ملی۔ ۲۰۰۰ء میں حمزہ صاحب قرآن مجید سنانے کے لیے کویت میں گئے۔ قرآن مجید میں آواز کا حسن اللہ تعالیٰ کی دین ہے اور نبی کریم ﷺ کا حکم بھی ہے کہ

«حسّنوا القرآن بأصواتكم»

اللہ تعالیٰ نے کلّیۃ القرآن، جامعہ لاہور الاسلامیہ سے جن نوجوانوں کو آواز کا حسن دیا تھا، ان میں قاری صہیب احمد میر محمدی اور ڈاکٹر قاری حمزہ مدنی نمایاں تھے۔ قاری صہیب احمد، چونکہ قاری ابراہیم میر محمدی حفظہ اللہ کے بھائی تھے، چنانچہ قاری صاحب کی وجہ سے سعودی عرب میں جو متنوع قراءات کا پروگرام تھا، بعدازاں وہ اس کام کو آگے بڑھاتے رہے، جبکہ کویت میں ڈاکٹر قاری حمزہ مدنی نے اس کی ابتدایوں کی کہ جب وہاں قرآن سنانے گئے تو قرآن مجید کی سورتوں کو متنوع قراءتوں میں سنانا شروع کیا۔ چونکہ یہ عربی ملک ہیں اور عربی ملکوں کے اندر قرآن کریم کی مختلف قراءتوں کا تعارف پہلے سے موجود ہے۔ اسی بناء پر اس طرح سے نمازوں میں قراءتوں کی تلاوت سے زیادہ مشکلات سامنے نہ آئیں اور اچھی آواز میں متنوع قراءتوں کی تلاوت کافی پسند کی گئی اور قیام اللیل میں تراویح پڑھنے والوں کی حاضری کافی بڑھ گئی۔ اس سے کویت کے اندر کافی حوصلہ افزائی ہوئی کہ قرآن مجید کو متنوع قراءتوں میں پڑھا جائے۔ اس سلسلہ میں جو اہل علم کویت میں موجود تھے، ان میں فضیلۃ الشیخ عبدالرازق علی ابراہیم موسیٰ رحمہ اللہ اور ڈاکٹر محمد ابراہیم حفظہ اللہ وغیرہ شامل ہیں، جن کی تائید سے لوگوں میں یہ معمول مقبول ہوگیا۔ اب پچھلے دس سالوں میں کویت کی صورتحال یہ ہے کہ وہاں ڈاکٹر قاری حمزہ مدنی کی مثل دس کے قریب بڑی مساجد میں قیام اللیل مختلف قراءات میں ہو رہا ہے۔ الشیخ عبدالرازق رحمہ اللہ، جن کا ابھی ذکر ہوا ہے، پاکستان کے بڑے بڑے قراء حضرات کے استاد ہیں، جیسا کہ قاری محمد ادریس العاصم حفظہ اللہ، قاری محمد ابراہیم میر محمدی حفظہ اللہ اور قاری احمد میاں تھانوی حفظہ اللہ وغیرہ ان سے مدینہ یونیورسٹی میں قراءات سیکھتے رہے۔ آپ مدینہ یونیورسٹی کے بہت دیر استاد بھی رہے ہیں اور مجمّع ملك فهد سے بھی ان کا تعلق رہا ہے۔ ابھی چند ماہ قبل کویت میں ان کا انتقال ہوگیا۔ بہر حال ان لوگوں کی تائید بڑی حوصلہ افزا ہوئی اور یہ نوجوان ان شیوخ کی حوصلہ افزائی کے ساتھ کویت میں اپنے مقاصد میں کامیاب رہے۔

کویت میں قرآن مجید کی اچھی تلاوت کرنے والے اور لوگ بھی موجود ہیں، لیکن وہاں امتیازی کام یہ ہوا کہ متنوع قراءتوں میں قرآن مجید کی تلاوت کی گئی۔ اس سلسلے میں تلاوت کا کام جو ڈاکٹر حمزہ مدنی نے شروع کیا، وہ بعد ازاں ریکارڈ ہونے لگا۔ مختلف اداروں نے اس سلسلہ میں مسابقت کی، جن میں 'تسجيلات حاملُ المسك الإسلامية' اور 'تسجيلات كيفان الإسلامية' کا تعاون بہت خوش آئند رہا۔

ابھی تک مجمّع ملك فهد کے اندر جو قرآن مجید کی متنوع قراءتوں کی ریکارڈنگ کا اہتمام تھا، ان میں زیادہ تر وہ قراءتیں ریکارڈ کی گئی تھیں، جو مشہور ملکوں میں پڑھی جاتی ہیں۔ مثال کے طور پر اسلامی ممالک کے مشرق میں امام عاصم رحمہ اللہ کی قراءۃ امام حفص رحمہ اللہ کی روایت سے معروف ہوئی۔ اسی طرح اسلامی ملکوں کے مغرب میں امام نافع رحمہ اللہ کی قراءۃ نے شہرت پائی۔ اگرچہ شمالی افریقہ کے جو ممالک 'مغاربہ' کہلاتے ہیں، وہاں امام نافع رحمہ اللہ کی قراءات ان کے دو شاگردوں کی روایت سے معروف ہوئی: ایک روایت ورش عن نافع ہے اور دوسری روایت قالون عن نافع ہے۔ مغربی اسلامی ممالک، جن میں مراکش، الجزائر، لیبیا، تیونس اور موریطانیہ وغیرہ آتے ہیں، ان میں عام

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

طور پر امام ورش رحمہ اللہ اور امام قالون رحمہ اللہ دونوں کی روایت اسی طرح رائج ہے، جس طرح مشرق کے اندر روایت حفص عن الامام عاصم متداول ہے۔

سعودی عرب حرمین کی وجہ سے بہت محترم ملک سمجھا جاتا ہے، اس نے عالم اسلام کی نمائندگی کرتے ہوئے متداول قراءتوں کی ریکارڈنگ کا اہتمام کیا اور مجمّع ملك فهد نے وہ قرآن مجید بھی شائع کر دیئے، جو ان ملکوں میں پڑھی جانے والی قراءتوں اور روایتوں کے مطابق ہیں۔ امام قالون رحمہ اللہ کی روایت کا زیادہ اہتمام لیبیا نے کیا اور لیبیا کے اسلامی ادارے اسی کے مطابق قرآن مجید شائع کرتے ہیں اور اسی طرح مجمّع ملك فهد نے بھی امام قالون رحمہ اللہ کی روایت میں مصحف شائع کیا ہوا ہے۔ اسی طرح امام ورش رحمہ اللہ کی روایت میں مصحف جہاں مراکش وغیرہ شائع کرتے ہیں، وہیں مجمّع ملك فهد نے بھی روایت ورش میں مصحف کو شائع کیا ہے۔ اس کے علاوہ روایت ورش میں مصحف قطر سے بھی شائع ہوا۔ میں اپنے دورہ 'قطر' سے واپسی پر وہ مصحف لے کر بھی آیا تھا، جو روایت ورش عن نافع میں قطر نے شائع کیا تھا۔

یہ تمام متداول روایتیں مجمّع ملك فهد نے شائع کیں۔ بات کویت کے حوالے سے ہو رہی تھی، تو اسی کو آگے بڑھاتے ہیں۔ کویت میں جو کام آگے بڑھا وہ یہ تھا کہ چار متداول روایتیں جو کہ میں نے ذکر کر دی ہیں یعنی روایت حفص عن عاصم، روایت قالون عن نافع، روایت ورش عن نافع اور چوتھی قراءۃ، جو سوڈان کے اندر پڑھی جاتی ہے یعنی روایت دوری عن ابی عمرو بصری تو ان چار قراءتوں کا اہتمام تو دنیا کے مشہور ممالک پہلے سے کر رہے ہیں، جو باقی سولہ روایتیں ہیں (اس لیے کہ اس وقت دس قراءتیں متواتر ہیں اور ہر مشہور قاری سے آگے دو دو راوی ہیں، اس طرح روایتیں بیس بنتی ہیں) ان بیس میں سے چار کا اہتمام تو مجمّع ملك فهد نے کیا، جبکہ بقیہ قراءتوں کی ریکارڈنگ اور طباعت پر کام کویت میں شروع ہوا۔ ریکارڈنگ کی حد تک اس کام کی نوعیت یہ تھی کہ یہ کام پہلے قیام اللیل میں ہوا اور پھر بعد میں حامل المسك جیسے اداروں نے اپنے اسٹوڈیوز میں اس کی ریکارڈنگ کی۔ اس طرح ڈاکٹر حمزہ مدنی کا کام کویت میں آگے بڑھا اور پھر انہی کے واسطہ سے ہمارا کام عالمی سطح پر اجاگر ہوا۔ چونکہ انسان کے عزائم بہت بلند ہوتے ہیں، لیکن عملاً انسان جو کام کر سکتا ہے وہ اپنے وسائل کے مطابق ہی کر سکتا ہے، میں یہ سمجھتا ہوں کہ کویت کے اداروں اور وہاں کی مشہور شخصیات نے، جن میں مشعل سلیمان السعید حفظہ اللہ، الشیخ عبد اللہ عساکر حفظہ اللہ اور الشیخ عبداللہ الکندری حفظہ اللہ وغیرہ کا نام کافی نمایاں ہے، ان لوگوں کے تعاون سے کویت میں بھرپور کام ہوا اور ہمارے ہونہار شاگرد ڈاکٹر حافظ محمد اسحاق زاہد حفظہ اللہ کا بھی اس میں بہت نمایاں کردار ہے۔ انہوں نے ڈاکٹر حمزہ مدنی کی بھرپور مدد کی اور جامعہ کے ایک فرزند ہونے کے ناطے سے ہمارے کام میں بہت زیادہ تعاون کیا۔

اس طرح کویت میں ہمارا کام آگے بڑھتا رہا۔ اس وقت کویت میں ہمارے کام کی صورتحال یہ ہے کہ ایک تو بیس روایتوں میں قرآن مجید کی تلاوت اور ریکارڈنگ ہو رہی ہے اور اس کام کو ریکارڈ کرنے کا کام حامل المسك وغیرہ ادارے کر رہے ہیں۔ اس کے ساتھ ساتھ ہمارا کام اور جہتوں میں بھی آگے بڑھ رہا ہے۔ اس سلسلے میں کچھ تفصیل بعد میں ذکر ہوگی۔ قرآن مجید کی متنوع قراءات کے سلسلے میں سعودی عرب اور کویت نے ہمیں کافی سہارا دیا اور ہم اس کام کو آگے بڑھا کر ان ممالک کے تعاون سے اپنی مشکلات پر قابو پانے میں کافی حد تک کامیاب رہے۔

یہاں یہ ذکر کرنا بھی مناسب ہوگا کہ ہمارے ساتھ جہاں سعودی عرب اور کویت کا تعاون شامل ہے، وہاں اب

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

گزشتہ چند سالوں سے متحدہ عرب امارات کے عربی احباب کا تعاون بھی شامل ہو چکا ہے۔ اس سلسلے میں شیخ یوسف نجیبی حفظہ اللہ اور شیخ حسن خانصاب حفظہ اللہ ہمارے ساتھ بھرپور تعاون کر رہے ہیں اور ڈاکٹر حمزہ مدنی گزشتہ سال سے وہاں بھی دوبئی کی مشہور مسجد 'صفا' میں متنوع قراءتوں میں نماز تراویح شروع کر چکے ہیں۔ متحدہ عرب امارات کے مشائخ نے ہم سے وعدہ لیا ہے کہ ہم وہاں ہر سال متنوع قراءتوں میں قرآن سنانے کا اہتمام کریں گے۔

میں نے کلّیۃ القرآن کی مشکلات کا ذکر کیا ہے کہ یہ توسع اصل میں مشکلات کا ایک حل تھا اور میں یہ بات آپ کے سامنے واضح کرنا چاہتا ہوں کہ خود نبی کریم ﷺ کے دور میں جب قرآن مجید کو سات حرفوں کے اندر پڑھنے کی وسعت دی گئی تو وہ بھی اصل میں عربوں کی تلاوت میں مشکلات کا ایک حل تھا۔ جس طرح دنیا میں مختلف زبانیں ہیں اسی طرح دنیا میں ہر زبان میں کچھ لفظ بھی مختلف ہوتے ہیں اور خصوصاً لہجہ اور طرز بھی مختلف ہوتی ہے۔ بالکل اسی طرح عربی زبان میں لہجوں اور طرزوں کا فرق موجود ہے۔ نبی کریم ﷺ پر جب قرآن نازل ہوا تو اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید کو کئی لہجوں اور مختلف طرزوں کا لحاظ رکھتے ہوئے اتارا۔ اس طرح نبی کریم ﷺ کے دور میں قرآن مجید سات حروف میں مکمل ہو گیا۔

رشد: سبعة أحرف کا مفہوم کیا ہے؟ نیز قاری صاحب کے جانے کے بعد کلیہ قرآن کی حالیہ صورتحال کیا ہے؟

مولانا: قرآن کریم کا متعدد قراءتوں میں نزول اور پھر اس کا ثبوت تو تواتر کے ساتھ ثابت ہے، لیکن حدیث سبعة أحرف کی تشریح کے اندر اہل علم کا اختلاف پایا جاتا ہے۔ میں اپنے انٹرویو میں یہ اختلاف زیادہ پھیلانا نہیں چاہتا۔ اس سلسلے میں صرف راجح بات ذکر کر دیتا ہوں کہ سات اَحرف سے مراد عربی زبان کی لغات کا اختلاف ہے اور اس میں عربی زبان کے طرزوں اور لہجوں کا خصوصاً احاطہ کیا گیا ہے۔ حتی کہ قراءتوں میں لغوی اختلاف بھی زیادہ سنگین نہیں ہے۔ یہ نہیں ہے کہ ایک لفظ کی جگہ پر ایک دوسرا متضاد لفظ رکھ دیا جائے، بلکہ وہ اختلاف بھی یہاں تک ہے کہ بعض قریبی الفاظ یا تو مخرج کے اعتبار سے قریبی ہیں یا صفت کے اعتبار سے، مثلاً سورۃ فاتحہ میں 'صراط الذین أنعمت علیهم' میں صراط کو 'زا' کے اشمام کے ساتھ بھی پڑھا جا سکتا ہے اور خالص 'صاد' کیساتھ بھی۔ اس کے علاوہ بھی قرآن مجید میں بہت سی جگہوں پر صاد کی جگہ پر سین پڑھا جاتا ہے۔ کہنے کا مقصد یہ ہے کہ یہ اختلاف لغت کا بڑا اختلاف نہیں ہے، لیکن چونکہ مختلف قبائل جب ان الفاظ کو بولتے تھے تو وہ سین کے ساتھ، صاد کے ساتھ اور صاد میں زاء کے اشمام کے ساتھ بولتے تھے، چنانچہ اہل عرب کی ان مشکلات کا لحاظ کرتے ہوئے قرآن کریم کو مختلف اندازوں میں نازل کر دیا گیا، جنہوں قراء کی اصطلاحات میں قراءات کہا جاتا ہے۔

اس اختلاف کو ہم قرآن مجید کی لغت کا اختلاف کہہ سکتے ہیں اور یہ اختلاف صرف ظاہر کے اعتبار سے ہے، آپ اس کو تنوع ہی سمجھئے۔ یہ قرآن مجید کی وسعت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے قبائل کے لئے اپنی اپنی زبان، اپنی اپنی طرزوں اور لہجوں کے اندر پڑھنے کی اجازت طلب کی۔ اس طرح یہ سات احرف نبی اکرم ﷺ کے زمانہ میں ہی تلاوت میں موجود تھے۔ بعد میں انہی سات حرفوں نے قراءتوں اور روایتوں کی شکل اختیار کی۔ ہمارے ہاں پائی جانے والی قراءتیں انہی سات حروف سے اخذ ہوئی ہیں، جس طرح فقہاء میں سے بعض کی فقہ مرتب ہوئی ہے۔ ہمارے ہاں اہل

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سنت کے اندر چار امام اور شیعہ کے ہاں تین مکتبہ فکر پائے جاتے ہیں۔ اہل سنت میں سے چار اماموں نے بڑی شہرت پائی، جن میں امام ابوحنیفہ، امام مالک، امام شافعی اور امام احمد بن حنبل رحمہم اللہ شامل ہیں اور شیعہ کے اندر جو تین مکتبہ فکر پائے جاتے ہیں، ان میں سے ایک امام جعفر صادق رحمہ اللہ کی طرف نسبت کرتے ہیں اور اپنے آپ کو 'اثنا عشری' کہلاتے ہیں، دوسرے زین العابدین رحمہ اللہ کی طرف نسبت کرتے ہیں اور اپنے آپ کو 'زیدی' کہلاتے ہیں اور تیسرے اسماعیل بن محمد باقر کی طرف اپنی نسبت کرتے ہوئے 'اسماعیلی' کہلاتے ہیں۔

جس طرح پچھلے زمانوں میں مختلف اہل علم اور فقہاء زیادہ مشہور ہوگئے کہ لوگ ان کے پیچھے چلنے لگے، اسی طرح اہل علم میں سے کچھ لوگ قاری تھے، انہوں نے قرآن کو خاص انداز میں پڑھنے کا اہتمام کیا اور اس کے اندر یہی تنوع ملحوظ رکھا۔ ایک تو لغوی اختلاف کا میں ذکر کر چکا ہوں، دوسرا یہ ہے کہ اس کے اندر لہجوں کا اختلاف ہے، یہ اختلافات ملحوظ رکھ کے انہوں نے جب اپنی قراءات وتلاوت کو منظّم کیا تو یہ قراءتیں ان اماموں کی طرف منسوب ہوگئیں۔ اب چونکہ امام بہت ہیں، اس اعتبار سے جو 'سات اَحرف' تھے وہ اب 'سات' نہیں رہے، بلکہ قراءتوں کی صورت میں ان کی تعداد بڑھ گئی ہے۔ اب وہ قراءتیں جو تواتر سے ثابت ہیں دس ہیں اور پھر اس کے بعد ہر قاری کی آگے دو دو روایتیں ہونے کی بناء پر بیس روایتیں متواتر سمجھی جاتی ہیں اور یہ شکل عشریٰ صغریٰ کہلاتی ہے اور اگر ان بیس روایتوں کے ذیلی اختلافات کو بھی ملحوظ رکھیں تو یہ اسی (۸۰) طرق بن جاتے ہیں۔ اس لیے کہ ہر روایت کے ذیلی چار چار طرق ہیں، ان کو 'قراءات عشرہ کبریٰ' کا نام دیا جاتا ہے۔ دنیا میں اس وقت جو روایتیں متداول ہیں، وہ عشرہ صغریٰ بھی ہیں اور عشرہ کبریٰ بھی اور اہل علم ان کی لوگوں کو سندیں جاری کرتے ہیں۔ اس ضمن میں ہمارے ادارے نے بھی کوشش کی ہے کہ عشرہ کبریٰ کا اہتمام کیا جائے، اگرچہ ہم قبل ازیں عشرہ صغری کے فروغ کی کوششوں میں زیادہ جدوجہد کی وجہ سے زیادہ بھرپور انداز میں اس پر کام نہیں کر سکے، لیکن ہمارے كلّية القرآن میں اس کا اہتمام پایا جاتا رہا ہے اور مزید کام آگے بڑھ رہا ہے۔ اس سلسلہ میں جس طرح عشرہ صغری کے فروغ میں پہلے قاری محمد ابراہیم میر محمدی حفظہ اللہ نے ہمارے ساتھ تعاون کیا تھا، اب قراءات عشرہ کبری کی تدریس اور فروغ کے سلسلہ میں قاری محمد ادریس العاصم حفظہ اللہ ہمارے ساتھ تعاون بڑھا رہے ہیں اور ان کی زیرنگرانی اس سال کلیہ القرآن میں ہم قراءات عشرہ صغری کے بعد آخری دو کلاسوں میں 'قراءات عشرہ کبریٰ' کی تدریس مستقلاً شروع کر رہے ہیں۔

قراءتوں کا یہ کام جو اٹھارہ سال پہلے شروع ہوا تھا یہ ابھی یہیں تک پہنچا ہے۔ اس سلسلے میں ہمیں ہمیشہ اساتذہ کی قلت درپیش رہی ہے۔ اس لیے کہ اچھی آواز والے قاری باہر کے ملکوں میں چلے جاتے ہیں، کیونکہ وہاں ان کی خدمت زیادہ ہوتی ہے، اس طرح ہمیں ایک مشکل یہ بھی پیش آئی کہ ہمارے اس کام میں پیش پیش ساتھی محترم قاری محمد ابراہیم میر محمدی حفظہ اللہ کی جمعية أحياء التراث نے بونگہ بلوچاں کی ایک درسگاہ کے اندر تقرری کر دی اور چند سال سے قاری صاحب تدریس کے لیے وہاں تشریف لے جا چکے ہیں، لیکن ہم نے ان کو اپنے ساتھ یوں منسلک رکھا ہوا ہے کہ كلّية القرآن الكريم کے ذمہ داروں کے طور پر وہ ہمارے ساتھ ہیں۔ اگرچہ قاری صاحب کے وہاں جانے کے بعد باقاعدہ عملی سرپرستی کی صورت میں تدریسی خدمات تو ان کے استاد قاری یحییٰ رسولنگری حفظہ اللہ انجام دے رہے ہیں، لیکن قاری ابراہیم میر محمدی حفظہ اللہ کی باقاعدہ نگرانی بھی ہمارے ساتھ شامل ہے۔

میں اس سے پہلے یہ بیان کر چکا ہوں کہ ہمارے كلّية القرآن کی ایک سرپرست مجلس ہے، جس کے اندر قاری

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

یحییٰ رسولنگری حفظہ اللہ، قاری ادریس العاصم حفظہ اللہ، قاری عزیر حفظہ اللہ اور قاری اسلم رحمہ اللہ وغیرہ شامل رہے ہیں۔ ہماری بھرپور کوشش رہی کہ ہم ان لوگوں سے استفادہ کرتے رہیں۔ مجھے یہ کہنے میں کوئی عار نہیں ہے کہ ہمارا یہ کام بہت عرصہ تک جزوی طور پر چلتا رہا ہے، اگرچہ کلّیۃ القرآن کی ابتدا تو قاری محمد ابراہیم حفظہ اللہ کے یہاں آنے کے کچھ عرصہ بعد ہوئی تھی۔ وہ ۱۹۹۱ء میں پاکستان تشریف لائے تو ہم نے یہ کام تب ہی سے کلیہ شریعہ میں شروع کروادیا تھا، جبکہ ۱۹۹۲ء میں ہم نے اس کا کلیہ الگ کر کے اس کا باقاعدہ اہتمام شروع کیا۔ اس کام میں میرے ساتھ قاری ابراہیم صاحب سے قبل جو ساتھی بھرپور تعاون کرتے رہے ہیں، ان میں دو افراد کا میں ذکر کرتا ہوں۔ ان میں سے ایک نام تو شیخ القراء قاری عبدالوہاب مکی رحمہ اللہ کا ہے۔ قاری صاحب ہماری خواتین کے اندر قرآن مجید کو مختلف قراءتوں میں فروغ دینے کا اہتمام عرصہ دراز تک کرتے رہے۔ اللہ ان کو غریق رحمت کرے، اب وہ اللہ کے پاس جا چکے ہیں اور دوسری شخصیت قاری محمد ادریس عاصم حفظہ اللہ کی ہے، وہ ہمارے لیے الحمدللہ ابھی تک سرپرستی کا کام انجام دے رہے ہیں۔

ہم نے کوشش یہ کی ہے کہ اگر کوئی شخص کسی اور ادارے کیساتھ وابستہ ہوجائے تو اس کا ہمارے ساتھ جتنا بھی تعاون ہوسکتا ہے، ہم اس کو ممکن بنائیں۔ قاری ابراہیم میر محمدی حفظہ اللہ جب اپنی مستقل ذمہ داری بونگہ بلوچاں میں انجام دینے لگے تو ہم نے قاری صاحب کو اپنا نگران بنا دیا، لہٰذا آج قاری صاحب ہمارے جامعہ کے انتظامی معاملات میں دخیل ہیں۔ جامعہ کے حوالے سے ہمیں کوئی بھی انتظامی یا نصابی مشکلات درپیش ہوں قاری صاحب کی باقاعدہ شمولیت ہوتی رہتی ہے اور قاری صاحب اس سلسلے میں بذات خود تشریف لاتے ہیں اور بھرپور تعاون فرماتے ہیں۔

جب قراءتوں کے سلسلے میں علمی مشکلات درپیش ہوئیں تو اس وقت بھی ذکر کردہ تمام حضرات ہمارے ممدو معاون رہے اور الحمدللہ آج ہم ان مشکلات سے نکل کر بڑی وسعت اور دلجمعی کیساتھ اس کام کو انجام دے رہے ہیں۔

قدرت کا نظام ایسا ہے کہ انسان جب بڑا ہوجاتا ہے تو پھر اس کے شاگرد اس کا کام سنبھال لیتے ہیں۔ ہم لوگ بھی اب تقریباً بزرگوں میں شامل ہوچکے ہیں۔ ہمارا کام بھی ہماری اصلی اور معنوی اولاد سنبھالے ہوئے ہے۔ اسی طرح قاری ابراہیم میر محمدی حفظہ اللہ کا قائم کردہ اصل کلّیۃ القرآن، جو لاہور میں موجود ہے، ان کی معنوی اولاد سنبھالے ہوئے ہے اور بطریقہ احسن اس کو چلا رہی ہے۔ اس وقت یہاں ان کے استاد (قاری یحییٰ رسولنگری حفظہ اللہ) اور ان کے شاگرد مل کر کام کو آگے بڑھا رہے ہیں۔

اس کام کے اندر ہم نے متبادل محنتیں جاری رکھی ہوئی ہیں اور قاری صاحب کے جانے کے بعد کوئی خاص نمایاں کمی محسوس نہیں کی۔ اگرچہ ہم ان کے قدردان ہیں اور ہمیشہ یہ خواہش رکھتے ہیں کہ یہ بزرگ ہمارے پاس مستقل طور پر کام کریں، لیکن حالات کے اندر اتار چڑھاؤ رہتا ہے۔ انسان کی تمام خواہشات جس طرح وہ چاہتا ہے، پوری نہیں ہوتیں، لیکن جب انسان اللہ تعالیٰ سے اچھی امید رکھتے ہوئے دعا کرتا ہے تو اس کے لیے متبادل راستے پیدا ہوجاتے ہیں۔

رشد: کیا وجہ تھی کہ کلّیۃ القرآن کے آغاز کے سلسلے میں آپ کی نظر انتخاب قاری ابراہیم میر محمدی حفظہ اللہ پر ہی پڑی۔

مولانا: میرا شروع میں رابطہ قاری ابراہیم میر محمدی حفظہ اللہ اور قاری ادریس عاصم حفظہ اللہ دونوں سے تھا، بلکہ میرا ایک رابطہ جامعہ ام القریٰ کے اندر قراءتوں کا کام کرنے والے ایک پاکستانی صاحب سے بھی تھا، لیکن افسوس کہ بعد میں

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

متشدد ظالموں نے انہیں جوانی کی عمر ہی میں شہید کر دیا۔ اصل میں مجھے تو جو شخصیت میسر آئی اس کو میں نے لے لیا، ورنہ میری کوشش تو تھی کہ قاری ادریس عاصم ﷾ بھی یہیں میرے پاس آ جائیں، لیکن جب وہ گئے تھے اس وقت سے ہی ان کا رابطہ لسوڑیاں والی مسجد کے ساتھ تھا، اس لیے وہ اپنے وعدے کے مطابق وہیں آ کر سیٹ ہوئے۔ اس لیے عملاً قاری ابراہیم میر محمدی ﷾ کے ساتھ مل کر ہم نے اس کام کو آگے بڑھایا، اگرچہ ہم نے کلیہ القرآن کے افتتاح کے موقع پر آغاز ہی میں ایک سپریم کونسل بنالی تھی جس میں تمام سرپرستوں کو شامل کر لیا تھا۔ قاری یحییٰ رسولنگری ﷾، قاری محمد ادریس العاصم ﷾، قاری محمد عزیر ﷾ اور دیگر کئی حضرات کو ہم نے ابتداء ہی میں اس کونسل کے ارکان میں شامل کر لیا تھا، بلکہ مجھے یاد پڑتا ہے کہ کلیہ القرآن کے نصاب سازی کی بعض ابتدائی میٹنگز قاری محمد ادریس العاصم ﷾ کے گھر میں بھی منعقد ہوئیں۔

رشد: کلِّية القرآن کا آغاز آپ نے کب فرمایا اور اس کے محرکات کیا تھے؟

مولانا: اس کلیہ کا آغاز آج سے تقریباً سترہ سال قبل ۱۹۹۲ء میں ہوا اور اس کا انتظام اس طرح ہوا کہ پہلے میں نے کلیہ الشریعہ کے اندر متنوع قراءتوں کا اہتمام کیا، پھر مجھے اس کے لیے مستقل کلیہ کھولنے کی ضرورت محسوس ہوئی۔ اس کلیہ کی ابتدا کے لیے سرپرست مجلس بھی بنائی گئی اور مجلس نے اپنی متعدد نشستوں کے اندر اس کا نصاب بنایا، تو الحمد للہ ہم نے نصاب سازی کر کے اگلے سال کلِّية القرآن کی ابتدا کر دی۔

رشد: آپ کو اللہ تعالیٰ نے مختلف معاملات میں بہت سے ممالک کا دورہ کرنے کا موقع دیا ہے، ان ممالک میں رائج قراءات کے بارے میں مختصر ذکر کر دیں۔

مولانا: قراءات کا ذوق مجھ میں بہت پہلے سے تھا۔ میرے والد گرامی تجوید کے لیے زور دیتے تھے، اس لیے جب میں 'جامعہ اہلحدیث، چوک دالگرہ' کے اندر ناظم تھا، اس وقت بھی میں مختلف قراء حضرات سے تجوید سیکھا کرتا تھا اور تجوید کے مطابق تلاوت کرنے کی کوشش کرتا تھا۔ پھر بعد میں بھی میں اس سلسلے میں کوشش کرتا رہا۔ جامعہ حقانیہ میں قاری غلام رسول صاحب کے پاس میں مستقل طور پر تجوید کی مشق کرتا رہا۔ جب میں مختلف ممالک میں گیا اور مختلف قراءتوں کا عملاً جائزہ لیا تو مجھے بڑی خوشی ہوئی کہ یہ کام دنیا بھر میں پھیلا ہوا ہے، مثلاً ہم نے تراویح مراکش کے اندر پڑھی تو ہم روایت ورش میں پڑھتے رہے۔ بلکہ جب میں مراکش میں دروس حَسَنِيَّة کے سلسلے میں جاتا رہا، تو وہاں ایک عالم دین، مدینہ منورہ کے کلیہ قرآن سے فارغ التحصیل موجود ہیں، انہوں نے جب ڈاکٹر حمزہ مدنی کی روایت ورش کی تلاوت سنی تو کہنے لگے کہ اصل ورش کی تلاوت یہی ہے۔ جو مراکش کے اندر ورش کی تلاوت چل رہی ہے، یہ پوری ورش نہیں ہے۔ صحیح ورش کی تلاوت وہ ہے جو ڈاکٹر حمزہ مدنی کی کیسٹ میں ہے۔ مجھے یہ سن کر بہت زیادہ خوشی ہوئی۔

اسی طرح میں نے سوڈان میں دوری عن ابی عمرو بصری کی تلاوت سنی۔ سوڈان نے بعد ازاں جن روایتوں کا طبع کرنے کا اہتمام کیا ہے ان میں امام ابن کثیر مکی ؒ کے دوراوی بزّی ؒ اور قنبل ؒ بھی شامل ہیں۔ اسی طرح سوڈان میں دیگر روایات کی تدریس کا بھی علمی سطح پر اہتمام پایا جاتا ہے، لیکن میں یہاں یہ بات واضح کرنا چاہتا ہوں کہ سوڈان میں روایت حفص کے علاوہ روایت دوری بھی پڑھی جاتی ہے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

دنیا میں چار متداول روایتوں کو تو میں نے مختلف ممالک میں خود سنا ہے اور باقی روایتیں عوامی طور پر تو میں نے خود نہیں سنی ہیں، لیکن سبعة أحرف کی اگر چار روایتیں دنیا میں پائی جاتی ہیں، تو تنوع تو ثابت ہوگیا۔ اب جب دنیا میں تنوع پایا جاتا ہے تو خواہ وہ چار کا ہی ہو تو اس تنوع کو آگے بڑھانے میں کون سی چیز مانع ہے۔ اس لیے کہ اصل مسئلہ تو یہ ہے کہ تنوع موجود ہے یا نہیں؟ جس طرح ہم سینہ بہ سینہ روایت حفص کو اپنائے ہوئے ہیں، اسی طرح اسلامی مغربی ممالک قراءت نافع اور قراءت ابی عمرو کو اپنائے ہوئے ہیں۔ تو جس طرح ہمارے ہاں 'تواتر عملی' کی ایک اصطلاح استعمال کی جاتی ہے، حالانکہ اگر بنظر غائر دیکھیں تو امام حفص رحمہ اللہ کی روایت قاری عاصم رحمہ اللہ سے ہے، لیکن امام عاصم رحمہ اللہ کے جو دوسرے راوی شعبہ رحمہ اللہ ہیں، ان کی روایت ہمارے ہاں سینہ بہ سینہ موجود نہیں ہے۔ اگر آپ روایت شعبہ کا انکار کر دیں، تو اس کا معنی یہ ہے کہ آپ قراءۃ عاصم کا انکار کر رہے ہیں، تو قراءۃ عاصم کا انکار کرنے کے بعد روایت حفص کو کیسے باقی رکھیں گے کہ ایک ہی امام سے اگر روایت حفص ہے، تو اسی امام سے شعبہ رحمہ اللہ کی روایت بھی موجود ہے۔ اس لیے میں سمجھتا ہوں کہ خود ایک امام کے اندر یہ تنوع پایا جاتا ہے۔ اس کے بعد دوسرے اماموں سے جو تنوع پایا جاتا ہے، اس کا انکار کیسے ہوسکتا ہے؟ اگر آپ اس طرح کا دعویٰ کریں گے تو آپ اس 'تواتر عملی' کا انکار کریں گے، جس کی بنیاد پر روایت حفص مسلمہ صورت اختیار کرتی ہے۔ اس لیے میں سمجھتا ہوں کہ روایت شعبہ کا انکار حقیقت میں قراءۃ عاصم کا انکار ہے اور قراءۃ عاصم کا انکار ہوگیا تو روایت حفص کی بنیاد ہی ختم ہوجاتی ہے۔ اس طرح اگر آپ کہیں گے کہ دنیا میں روایت حفص ہی ایک روایت ہے، تو دنیا میں جو دیگر روایتیں پائی جاتی ہیں اور امام حفص رحمہ اللہ کی قراءۃ کی طرح متداول ہیں تو آپ مسلمانوں کی بہت بڑی تعداد کے قرآن مجید پڑھنے کا انکار کر رہے ہیں، تو اتنے بڑے مسئلے کا آپ انکار نہ کریں، اس لیے کہ یہ چیز تعامل امت اور اجماع علماء سے ثابت ہے، جس کو آپ 'تواتر عملی' کے لفظ سے تعبیر کرتے ہیں۔

رشد: منکرین قراءات کے بارے میں آپ کی رائے کیا ہے اور عصر حاضر میں قراءات کے حوالے سے ہمارا لائحہ عمل کیا ہونا چاہیے؟

مولانا: جہاں تک قرآن مجید کا تنوع ہے اس کا انکار تو بہت خطرناک ہے۔ اس لیے کہ سبعة أحرف کا انکار تو متواتر حدیث کا انکار ہے اور متواتر حدیث کا انکار بہت خطرناک بات ہے، لیکن جہاں تک موجودہ قراءتوں کا تعلق ہے تو ان کی شکل اماموں کی روایات کی سی ہے۔ اس لیے کوئی شخص اگر کسی امام کو نہ مانے تو یہ تو ایمان کا حصہ نہیں ہے کہ وہ شخص مسلمان نہ رہے، اس بناء پر ہم ان اماموں کے نام سے قراءتیں نہ ماننے والوں کو کافر تو نہیں کہتے، اگرچہ یہ قراءتیں بھی ان آئمہ سے تواتر سے مروی ہیں اور ہمارے ہاں معروف یہی ہے کہ تواتر کا انکار کفر ہوتا ہے، لیکن اب صورتحال یہ ہے کہ فتویٰ میں ہم سب سے کمزور شکل کو سامنے رکھ لیتے ہیں۔ وہ فتویٰ یہ ہے کہ وہ لوگ جو مختلف تاویلوں کی صورت میں ان کا انکار کرتے ہیں تو اہل علم کا محتاط رویہ یہی ہے کہ تاویلوں سے کسی چیز کا انکار ہو تو اس پر کفر کا فتویٰ نہ لگایا جائے۔ اس بناء پر میں سمجھتا ہوں کہ مخصوص اماموں کی نسبت سے قراءات کا انکار تو کفر نہیں ہے، جس طرح اگر کوئی شخص امام ابوحنیفہ رحمہ اللہ کو نہ مانے یا امام مالک، شافعی، امام بخاری یا امام جعفر صادق رحمہ اللہ کو نہ مانے تو ایمان جاتا نہیں رہتا، کیونکہ یہ امام تو بعد میں دنیا میں آئے ہیں اور ان لوگوں سے پہلے بہت لوگ گزر چکے، اس لیے میں ان اماموں کی قراءات کا انکار تو کفر نہیں سمجھتا، لیکن نفس قرآن کریم میں

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

تنوع قراءات کے انکار کے بارے میں خطرہ ہے کہ اس سے کفر لازم آجائے۔ پھر بھی ہم ہلکا فتویٰ یہی دیتے ہیں کہ یہ انکار شدید ترین گمراہیوں میں سے ہے اس لیے کہ یہ انکار تاویل کے قبیل سے ہے اور تاویل سے انکار کرنے والا اہل علم کے نزدیک گمراہ ہوتا ہے۔

رشد: مجلس التحقیق الاسلامی، لاہور کے 'موسوعہ قراءات' کے بارے میں تفصیل اور اغراض ومقاصد بیان فرما دیں۔

مولانا: اس وقت مجلس التحقیق الاسلامی کے تحت تین انسائیکلو پیڈیاز تیار ہو رہے ہیں، ان میں سے ایک 'موسوعہ قضائیہ' ہے جس میں نبی کریم ﷺ سے لے کر عصر حاضر تک جتنے بھی فیصلے ہوئے ہیں اور ستاون اسلامی ممالک میں اسلام کے نام پر ہونے والے فیصلے اور غیر مسلم ممالک کی شریعت کونسلوں میں ہونے والے فیصلے، ہماری کوشش ہے کہ موسوعہ قضائیہ میں جمع کر دیں۔ ہمارا دوسرا پروگرام یہ ہے کہ برصغیر پاک وہند کے اندر تقریباً ڈیڑھ سو سال میں رسائل وجرائد کا جتنا کام ہوتا رہا ہے ہم اس سب کا اشاریہ تیار کرنا چاہتے ہیں جس میں تمام رسائل وجرائد کا اشاریہ آجائے۔ یہ ہمارا دوسرا انسائیکلو پیڈیا ہے۔

ہمارا تیسرا انسائیکلو پیڈیا 'موسوعہ قراءاتِ قرآنیہ' ہے۔ ہمارا یہ سارا کام مجلس التحقیق الاسلامی کی نگرانی میں ہو رہا ہے اور کلّیة القرآن الکریم، جامعہ لاہور الاسلامیہ کے تعاون سے آگے بڑھ رہا ہے۔ میں اس سلسلے میں تفصیل کے بجائے اختصار سے کچھ عرض کرنا چاہوں گا، اس لیے کہ اس کے تعارف پر رشد قراءات نمبر حصہ اول میں ہمارے بیٹے قاری فہد اللہ سلمہ نے تفصیلی مضمون لکھا ہے۔ دنیا کے اندر سب سے پہلا کام سبعة أحرف کو محفوظ کرنے کا تھا۔ قرآن مجید کی حفاظت کے سلسلے میں اصل چیز ادائیگی ہے، جس کو ہم تلاوت بھی کہہ سکتے ہیں۔ اس ادائیگی کے لیے سب سے پہلے قرآن مجید کا تلفظ سیکھا جاتا ہے، اس کے بعد قرآن مجید کی تلاوت کی جاتی ہے۔ اس کے لیے قاریوں کے ہاں تلقّی وتلاوت کی اصطلاح پائی جاتی ہے۔ تلقّی کی اِصطلاح تلفظ کے بارے میں استعمال ہوتی ہے، جبکہ سنت کی روایت میں یہ اصطلاح نہیں ہے، کیونکہ روایت سنت میں الفاظ کو اتنی اہمیت نہیں ہوتی، اس میں اصل شے مفہوم ہوتا ہے اور کوشش کی جاتی ہے کہ اسی کو الفاظ میں بیان کیا جائے، جو نبی کریم ﷺ اور ان کے صحابہ کی تعبیر ہے۔ سنت کے اندر تحمّل واداء یا تحمّل وروایت کی اِصطلاح استعمال ہوتی ہے، تو یہ سنت کے اندر حفاظت روایت کا طریقہ ہے۔ اس کے بعد حفاظت کی اصل شکل یہ رہی ہے کہ اس کو کتابت کے اندر لے آیا جائے، لیکن تقریباً پچیس تیس سال سے جو چیز دنیا میں تقریباً پھیل گئی ہے، وہ یہ ہے کہ حفاظت کے سلسلہ میں جدید الیکٹرانک میڈیا کو بھی استعمال کیا جائے۔ قرآن مجید کو کتابت یا الیکٹرانک ذریعے سے محفوظ کیا جائے یہ متبادل ذرائع ہیں۔ نبی اکرم ﷺ کے زمانے میں کتابت موجود تھی، لیکن کم تھی اس لیے نبی کریم ﷺ نے کتابت کا اہتمام تو کیا ہے، لیکن چونکہ قرآن مجید نبی کریم ﷺ کے زمانہ میں اتر رہا تھا، اس لیے تلاوت کی حد تک پورا قرآن مجید محفوظ تھا اور صحابہ کی بڑی تعداد جو اپنے آپ کو اہل قرآن بھی کہلاتے تھے اور انہیں قراء بھی کہا جاتا تھا، وہ نبی کریم ﷺ کے زمانہ میں موجود تھی۔ قرآن مجید کی کتابت کا اہتمام جنگ یمامہ میں قاریوں کی ایک بڑی جماعت کے شہید ہونے پر شروع ہوا تھا۔ کتابت ایک متبادل ذریعہ ہے ورنہ قرآن مجید کی اصل حفاظت ﴿بَلْ هُوَ اٰيَاتٌ بَيِّنَاتٌ فِيْ صُدُوْرِ الَّذِيْنَ أُوْتُوا الْعِلْمَ﴾ سے ہوئی ہے، یعنی قرآن مجید کی اصل حفاظت صدری حفاظت ہے، پھر بعد میں قرآن مجید کی حفاظت صدری ذریعہ کی طرح کتابت سے

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بھی کی گئی۔اسی طرح سنت کی حفاظت بھی صدری اور کتابی دونوں طرح سے ہوتی رہی ہے۔

قرآن مجید کی سب سے پہلی کتابی حفاظت حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کے زمانہ میں اس طرح ہوئی کہ مکمل قرآن مجید کو ایک جگہ محفوظ کیا گیا، جبکہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ میں مکمل قرآن مجید کتابی صورت میں موجود نہیں تھا، بلکہ وہ ٹھیکریوں، چھلکوں اور ہڈیوں پر لکھا جاتا تھا، ان سب کو ایک جگہ جمع کر کے محفوظ کرنے کا کام حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے سب سے پہلے کیا اور چونکہ یہ صفحات الگ الگ تھے اور حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے جب ان کو اکٹھا کیا تو انہوں نے اس کا ایک مصحف تیار کرلیا، چنانچہ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کے جمع کردہ کام کو'صحف ابی بکر' بولتے ہیں، جبکہ جمع عثمانی میں قرآن کریم چونکہ ایک جلد میں تھا، چنانچہ اسے 'مصحف' کا نام دیا گیا۔

اس لیے ترتیب قرآنی جس میں 'سورتوں' کی ترتیب بھی شامل ہے، حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کے زمانہ میں ہوئی، جبکہ سورتوں کی اندرونی ترتیب یعنی نظم آیات حضرت ابوبکرؓ کے زمانہ میں مکمل ہوچکی تھی اور تلاوت کی صورت میں ﴿بَلْ هُوَ اٰيَاتٌ بَيِّنَاتٌ فِيْ صُدُوْرِ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْعِلْمَ﴾ میں موجود تھی۔آج تک قرآن مجید کی اصل حفاظت صدری ہی ہورہی ہے اور تلفظ کی صورت میں قرآن مجید موجود ہے، جہاں تک اس کی کتابی حفاظت ہے وہ اضافی طور پر ساتھ چل رہی ہے اور یہ کام اسی طرح آگے بڑھتا رہے گا۔ان شاء اللہ

قرآن مجید کی چار روایتیں تو متداول صورت میں موجود ہیں اور وہ کتابت کی صورت میں طبع ہورہی ہیں۔کتابی شکل میں قرآن مجید کی پہلی حفاظت تو حضرت ابوبکرصدیق رضی اللہ عنہ اور حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے کی۔ چونکہ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کے زمانہ میں سبعة أحرف کو مکمل جمع کرلیا گیا تھا، اسی لیے انہیں جامع قرآن کہا جاتا ہے، تو ہم کہہ سکتے ہیں کہ قرآن مجید کا نقش سب سے پہلے حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے محفوظ کیا اور محفوظ کرنے کے بعد یہ اہتمام بھی شروع ہوا کہ اس کا رسم الخط کیا ہو؟ اس بارے میں آپ یاد رکھیں کہ یہ قریش کا رسم الخط تھا یہی وجہ ہے کہ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کے پاس یہی مسئلہ درپیش ہوا کہ اگر قرآن مجید کو لکھنے میں اختلاف ہوجائے تو پھر کس رسم الخط کو اصل بنایا جائے اور باقی رسم الخط تابع ہوجائیں، تو حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے کہا کہ اگر تمہارا آپس میں اختلاف ہوجائے تو''فاكتبوه بلغة قريش'' ''قریش کی لغت میں لکھو۔'' حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے کہا تھا کہ قرآن مجید کا ابتدائی نزول چونکہ اصلا لغت قریش میں ہوا تھا، چنانچہ کتابت میں بھی وہی لغت اصل ہونی چاہیے۔تو حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے اصل رسم الخط قریشی قرار دیا، لیکن اس کا مطلب یہ نہیں ہے کہ قریش کی لغت کے علاوہ باقی ساری لغتیں منسوخ ہوگئیں، جیسا کہ بعض لوگوں کو مغالطہ ہوا ہے۔قرآن مجید کے اندر سبعة أحرف کی صورت میں باقی لغات بھی موجود ہیں، لیکن رسم الخط کے اندر اصل کتابت قریش کے رسم الخط کو دی گئی ہے اور صرف قریش کے رسم الخط کو ہی نہیں، بلکہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ میں جو کتابت تھی اس کو سامنے رکھا گیا ہے۔

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ میں کتابت کرنے والے بہت سے لوگ تھے اور ان میں سے ایک جلیل القدر صحابی زید بن ثابت رضی اللہ عنہ بھی تھے، وہ مسلسل نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانے سے لے کر حضرت ابوبکرصدیق رضی اللہ عنہ اور حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کے زمانہ میں بھی کمیٹی کے اندر سرکردہ رکن کی حیثیت سے شامل رہے ہیں۔ان کو انصاری ہونے کے باوجود خاص طور پر تلقین کی گئی کہ قریشی رسم الخط کا اہتمام کریں۔

میں یہاں ایک نقطہ واضح کیے دیتا ہوں، جس میں بعض لوگوں کا اختلاف ہوتا ہے، تاکہ اس کی کوئی وجہ آپ کے

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سامنے آجائے۔ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے جب قرآن مجید کے تمام متنوع احرف کو جمع کر دیا اور قریش کے رسم الخط کو بنیاد بنایا اور انہوں نے جو قرآن مجید لکھوائے اس کے بارے میں ابو عمرو دانی رحمہ اللہ کہتے ہیں کہ یہ چار نسخے تھے، جبکہ ہمارے ہاں عام طور پر یہ مشہور ہے کہ وہ آٹھ نسخے تھے۔ میرے نزدیک اس کی صحیح توجیہ یہ ہے کہ قرآن مجید کے آٹھ نسخے جب حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے لکھوائے تو ان نسخوں میں سبعة أحرف کے اندر الفاظ کی بھی کچھ کمی بیشی کی تھی، مثلاً بعض نسخوں میں 'واؤ' اور 'ف' ہے، جبکہ بعض نسخوں میں نہیں یہ حروف نہیں ہیں۔ یہ فرق اصل میں سبعة أحرف میں موجود ہے۔ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے جو چار نسخے لکھوائے تھے، ان میں تلاوت کا اختلاف تو موجود تھا، لیکن دنیا میں جو نسخے بھیجے گئے وہ آٹھ تھے۔ گویا ہم تنوع کو دیکھیں تو چار نسخے بنتے ہیں اور ترسیل آٹھ نسخوں کی ہوئی ہے۔ یہ ایک توجیہ ہے جو ہم نے آپ کے سامنے رکھ دی ہے۔

حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے بہر صورت اس کا اہتمام کیا تھا اور یہی وجہ ہے کہ اس وقت دنیا میں جو متنوع قراءتیں پائی جاتی ہیں ان کے اندر الفاظ کی کمی موجود ہے، اگرچہ وہ 'ف' اور 'واؤ' کی ہو یا جس طرح حروف کو لمبا یا چھوٹا کرنا جسے صلہ وعدم صلہ کہتے ہیں کی قسم کی کمی بیشی ہو۔ آپ اس طرح کے اختلاف سے متوحش نہ ہوں کیونکہ خود زبر، زیر اور پیش الف، یا اور واؤ کا نصف کہلاتے ہیں، یعنی پیش نصف واؤ، زبر نصف الف اور زیر نصف یا ہے۔ اس لیے اگر آپ زبر، زیر اور پیش کو مانتے ہیں تو کچھ لمبا کرنے سے اگر صلہ پیدا ہو جاتا ہے تو یہ لہجہ وطرز کا اختلاف ہے۔ پھر یہ بھی نوٹ کریں کہ حرکات کے جس فرق سے قراءتوں کے ضمن میں ہم پریشان ہو جاتے ہیں وہ ایک روایت حفص ہی کے اندر بھی موجود ہے: ﴿اللهُ الَّذِي خَلَقَكُمْ مِنْ ضُعْفٍ﴾ اور ﴿اللهُ الَّذِي خَلَقَكُمْ مِنْ ضَعْفٍ﴾

اس کا مطلب یہ ہے کہ زبر اور پیش کا فرق تو آپ کو ماننا پڑے گا، تو جب آپ نے یہ مان لیا تو پھر الف اور واؤ کا فرق بھی مان لیں۔ اس لیے یہ کہنا کہ بالکل تنوع ہے ہی نہیں، غلط بات ہے۔ تنوع تو روایت حفص میں بھی موجود ہے۔ تسلیم کرنا پڑے گا کہ یہ تنوع ہے اور تنوع کے وہی فوائد ہیں جو ائمہ کی علمی آراء کے فوائد ہوتے ہیں۔ ان کے ساتھ کسی مسئلے کے تمام پہلو ہمارے سامنے آجاتے ہیں۔ اسی طرح قرآن مجید کی تلاوت کی تمام شکلیں ہمارے سامنے آجانے سے اور بلاغت کے متعدد اسالیب میں آجانے سے مخاطبین قرآن کے لیے قرآن فہمی آسان ہو جاتی ہے۔ الغرض جس طرح فقہ کا تنوع مفید ہے، اسی طرح قراءتوں کا تنوع بھی بڑی مفید چیز ہے۔

آپ نے سوال کیا تھا کہ 'موسوعہ قراءات' کیا چیز ہے؟ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کا قرآن کو جمع کرنا تو سبعة أحرف کو جمع کرنا تھا، لیکن سبعة أحرف کتابی صورت میں تو عثمانی رسم الخط کے اندر محفوظ ہو گئے ہیں، جبکہ صدری صورت میں قاریوں کے ذریعہ سے منقول چلے آتے ہیں۔ جو روایت صدری صورت میں چلی آرہی ہے، اس میں ہمارے پاس دس قراءتیں ہیں، جن کی بیس (۲۰) روایتیں قراءات عشرہ صغری میں ہیں اور اسی (۸۰) قراءات عشرہ کبریٰ میں۔ اس کے علاوہ بھی قراءتیں موجود ہیں، لیکن جس طرح مشہور آئمہ کے اَقوال ہمارے ہاں پائے جاتے ہیں اور بہت سے اَقوال شاذ اور نادر کہلاتے ہیں، اسی طرح کئی قراءتیں بھی شاذ و نادر کہلاتی ہیں، ان قراءتوں کے بارے میں اہل علم کا فتویٰ یہ ہے کہ کیونکہ یہ شاذ قراءتیں ہیں اور تواتر سے ثابت نہیں، اس لیے نماز میں ان کی تلاوت نہیں کی جائے گی، البتہ جو تواتر سے ثابت ہے ان کی نماز میں تلاوت کی جائے گی۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ہمارا 'موسوعہ قرآنیہ' کا کام حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کے جمع ثالث کے بعد جمع رابع کی صورت میں کام کو آگے بڑھانا ہے۔ اس سلسلے میں جمہوریہ مصر کے ممتاز محقق قراءات ڈاکٹر لبیب السعید رحمہ اللہ نے کئی سال قبل توجہ دلائی تھی کہ قرآن مجید کی کتابت کی طرح اس کی صدری روایت کو بطور اداء کے ریکارڈنگ کی صورت میں محفوظ کر لینا چاہیے۔ ان کے اس فکر کو اہمیت دیتے ہوئے کئی اداروں نے کام کیا۔ اگرچہ ابتداءً شیخ الازہر نے تو اس کی مخالفت کی تھی، لیکن الحمد للہ علمی کام مخالفت کے باوجود آگے بڑھتا رہا۔ آج مصر کے اندر جامعہ ازہر ہی میں ایک لجنة مراجعة المصاحف بھی ہے، وہ برابر مطبوع اور مُسَجَّل مصاحف کی مراجعت کا کام بھی کرتی ہے اور قراءتوں کی مراجعت کا کام بھی۔ اس وقت تک قرآن مجید کے صوتی جمع کی صورت میں جو کام ہو چکا ہے، اس میں کچھ کام تو اذاعة القرآن، ریاض اور مدینہ منورہ کے كلِّية القرآن مل کر کیا تھا۔ دوسرا کام مروّج و متداول قراءات کی ریکارڈنگ کے سلسلہ میں مجمّع ملك فهد نے کیا۔ مجمع نے قاری ابراہیم میر محمدی حفظہ اللہ کی آواز میں امام ورش رحمہ اللہ کی روایت ریکارڈ کی، جو اگرچہ پوری نہ ہو سکی، اسی طرح مسجد نبوی کے امام الشیخ علی عبدالرحمٰن حذیفی حفظہ اللہ کی آواز میں امام قالون رحمہ اللہ کی روایت کی ریکارڈنگ مکمل ہو چکی ہے۔ روایت حفص میں تین قاریوں کا مکمل قرآن ریکارڈ کیا گیا ہے، جس میں ڈاکٹر قاری ایوب برماوی حفظہ اللہ، الشیخ قاری ابراہیم اخضر حفظہ اللہ اور قاری عبدالرحمٰن حذیفی حفظہ اللہ شامل ہیں۔

مختلف روایتوں میں ریکارڈنگ کے علاوہ مجمّع ملك فهد ابھی تک چار متعدد روایات میں مصاحف کی اشاعت بھی کر چکا ہے۔ اگرچہ اس کام میں ہم بعد میں شامل ہونے والے ہیں، لیکن اسے مزید آگے بڑھا رہے ہیں۔ اس سے پہلے میں آپ کو بتا چکا ہوں کہ سوڈان بھی دو روایتوں کی طباعت کے سلسلہ میں اپنا کام کر چکا ہے۔ ہمارا کام جامعہ لاہور الاسلامیہ کے كلِّية القرآن اور کویت کے عالمی ادارے 'حامل المسك' کا باہمی تعاون ہے، جس میں اولاً تو بیس روایات کی ریکارڈنگ کا پروجیکٹ زیر تکمیل ہے۔ ہم کوشش کر رہے ہیں کہ وہ تمام علوم جو كلِّية القرآن کے اندر اضافی طور پر پڑھائے جاتے ہیں، جس کے اندر علم ضبط، علم الفواصل، علم القراءات، علم الرسم اور علم الوقف وغیرہ جیسے علوم شامل ہیں، ان تمام کو عملی شکل میں ریکارڈ کروائیں۔ ہماری اس وقت ترجیح یہ ہے کہ صوتی صورت میں قرآن مجید کی ریکارڈنگ مکمل ہو جائے۔ اس سلسلے میں ہمارا كلِّية القرآن جو کام کر رہا ہے، اس نے ایک کمیٹی بنائی ہے، جس کے تحت ڈاکٹر حمزہ مدنی اس وقت تک ابوالحارث عن الکسائی، دوری عن الکسائی، ادریس عن خلف العاشر اور اسحاق عن خلف العاشر ان چار روایتوں میں مکمل قرآن مجید ریکارڈ کروا چکے ہیں، جبکہ باقی سولہ روایات میں ریکارڈنگ کا سلسلہ جاری ہے۔

مجلس التحقیق الاسلامی، لاہور نے كلِّية القرآن میں ایک کمیٹی بنا رکھی ہے، جو اس ریکارڈنگ کی مکمل مراجعت کرتی ہے اور اس کے بعد یہ کام نشر ہوتا ہے۔ اب تک جو کچھ نشر ہوا، اس میں بطور نمونہ مختلف قراءتوں میں ریکارڈ شدہ تیسواں پارہ نشر ہوا۔ اس کے بعد پورا قرآن مجید بیس روایتوں میں ڈاکٹر حمزہ مدنی کی آواز میں نشر ہوا، جو کیسٹوں اور سی ڈیز کی شکل میں موجود ہے۔ مذکورہ چار روایتوں کی مراجعت كلِّية القرآن تو کر ہی رہا ہے لیکن ہماری خواہش ہے کہ مصر کی 'لجنة مراجعة المصاحف' سے بھی ہم اس کی مراجعت کروائیں۔ اس سلسلے میں تسجیلات

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

حامل المسك ان سے رابطہ کیے ہوئے ہے، اس طرح کام آگے بڑھے گا تو اس میں مزید علمی وتحقیقی معیار پیدا ہوجائے گا۔ اس طرح ہمارا ریکارڈنگ کا کام ڈاکٹر حمزہ مدنی کے ذریعہ سے آگے بڑھ رہا ہے اور ہماری کوشش یہ ہے کہ ان بیس روایتوں کی ریکارڈنگ میں حمزہ صاحب کے ساتھ کچھ اور لوگ بھی شامل ہوجائیں، تاکہ یہ کام جلد پورا ہوسکے۔

'موسوعہ قراءات' کے ضمن میں جمع صوتی کا کام تو میں نے آپ کے سامنے ذکر کر دیا ہے۔ اب کچھ بات جمع کتابی کے حوالے سے بھی کر لیتے ہیں۔ جہاں ہم قرآن کریم کی صوتی جمع کی کوششوں میں شریک ہیں وہیں ہمارا ارادہ یہ ہے کہ اللہ توفیق دے اور ہم کتابی صورت میں بھی روایت حفص کی مثل دیگر بیس قراءات میں قرآن کریم طبع کروا کر اہل علم کے سامنے لے آئیں۔ یہ کام بھی كلّية القرآن اور کویت کے ادارے لجنة الزكاة للشامية والشويخ کے تعاون سے عرصہ تین سال سے جاری ہے۔ اس کا خیال ابتداء وہاں سے پیدا ہوا کہ جب قرآن مجید کی مختلف مصاحف کی بعض نمائشیں دیکھی گئیں تو اندازہ ہوا کہ لوگ تو قرآن مجید کی خطاطی کے مختلف اندازوں کے اظہار کے لیے متعدد قدیم وجدید نسخے نمائشوں میں پیش کرتے ہیں اور قرآن مجید کے نسخوں کے ضمن میں علمی سطح کی نمائشیں اس لیے منعقد نہیں ہوتیں کیونکہ علمی سطح پر قرآن مجید کی طباعت کا کام ہی بہت محدود سطح پر ہوا ہے۔ چنانچہ احساس پیدا ہوا کہ اللہ کی توفیق سے متعدد غیر متداول قراءات میں قرآن مجید کی طباعت ہونی چاہیے اور قرآن کے سلسلہ میں علمی اشیاء منظر عام پر لانی چاہییں۔ اس ضمن میں جو پروگرام بنایا گیا اس کا رمزی نام 'جمع کتابی' تجویز کیا گیا۔ جمع کتابی کے سلسلے میں تا حال دنیا میں رائج چار متعدد روایات میں قرآن مطبوع ہیں، ہم نے ارادہ کیا ہے کہ جس طرح بیس روایتوں میں قرآن مبین ریکارڈ ہو رہا ہے، اسی طرح بیس روایتوں کے مصاحف چھپ کر نشر بھی ہوں۔

قرآن کریم کی جمع کتابی کے لیے ہم پچھلے دو تین سالوں میں كلّية القرآن کے فضلاء پر مشتمل دس بارہ افراد کی ایک کمیٹی تشکیل دی تھی، جس نے تقریباً ڈھائی، تین سال سے عملی طور اس کام کو کام کو شروع کر رکھا تھا۔ الحمد للہ یہ کام ایک سال قبل پورا ہو چکا اور ہم نے جن مصاحف کو مکمل کیا ہے ان میں سے ہر مصحف کی سات دفعہ مراجعت بھی اس ٹیم سے کروا چکے ہیں۔ آج کل یہ کام کمپوزنگ وغیرہ کے مرحلہ میں ہے اور جیسے جیسے یہ کام تکمیل کی طرف بڑھتا رہیگا ویسے ویسے اس کا تعارف بھی ہم کرواتے رہیں گے۔ اس سلسلے میں ہمارے کام کو فائنل کرنے میں ہمارا ازہر شریف کی 'لجنة مراجعة المصاحف' سے معاہدہ ہے، جس کی تقریبا تیرہ رکنی کمیٹی اس کام کی مراجعتِ نہائیہ کرے گی اور اس کے بعد یہ کام کویت کی طرف سے طبع ہو کر منظر عام پر آجائے گا۔ مزید برآں جس طرح بیس مصاحف کی علمی تیاری اور اس کی ابتدائی مراجعات کا کام دس بارہ افراد پر مشتمل ٹیم نے پاکستان میں مکمل کیا تھا، اسی طرح کمپیوٹر پر اس کام کے پورا ہونے پر اس کام کی پروف ریڈنگ کا کام بھی ہم ہی کریں گے۔

یہ تو ہے اداروں کی تفصیلی صورتحال، خلاصے کے طور پر میں ایک بار پھر ذکر کیے دیتا ہوں کہ ایک کام تو 'كلّية القرآن' اور 'اذاعة القرآن' کا ریکارڈنگ کے سلسلے میں ہے اور ایک کام 'مجمع ملك فهد' کا ہے، جو انہوں نے متداول روایتوں کی ریکارڈنگ اور طباعت کے سلسلہ میں کیا ہے۔ ان روایات میں سے دو پر کام سوڈان کے ایک ادارہ نے بھی کیا ہے۔ اسی طرح ہمارا كلّية القرآن کا کام حامل المسك کے ساتھ مل کر انہی خطوط پر آگے بڑھ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

رہا ہے، جس میں طباعت اور صوتی ریکارڈنگ کا کام شامل ہے۔ یہ خلاصہ میں نے آپ کے سامنے پیش کر دیا ہے۔ مزید تفصیل قاری فہداللہ کے لکھے گئے مضمون میں آپ ملاحظہ کر سکتے ہیں۔

رشد: 'رشد' نکالنے کا پس منظر کیا تھا اور ادارہ رشد کی قراءات نمبر جیسی منفرد کاوش کو آپ کس نظر سے دیکھتے ہیں؟

مولانا: ہم نے جب جامعہ کا کام دعوتی انداز میں آگے بڑھانے کا سوچا، تو میں نے سوچا کہ ہم علمی کام تو مجلس التحقیق الاسلامی، لاہور کی طرف سے کر رہے ہیں اور چونکہ جامعہ کا تعلق عوام سے ہوتا ہے اس میں عوامی لوگ پڑھنے آتے ہیں، اس لیے عوام میں جامعہ کا تعارف ہونا چاہیے۔ ابتداء میں میں نے سوچا تھا کہ ایک ہفت روزہ رسالہ نکالا جائے، جو جامعہ کی سرگرمیوں سے متعلق ہو۔ 'رشد' کا ڈیکلیئریشن اسی غرض سے لیا گیا تھا کہ جامعہ کی خبریں اس میں شائع ہوں۔ یہ کام جامعہ کی خبروں کی صورت میں جامعہ کے اندر تو ہم کرتے رہے، لیکن اس کو باہر پھیلانے کے سلسلے میں ہمارا کام زیادہ منظم نہ ہوسکا، موقع بموقع ایسے حالات پیدا ہوتے رہے کہ جامعہ کے طلباء واساتذہ کی توجہ سے 'رشد' کی اشاعت ہوتی رہی اور یہ جامعہ سے باہر بھی بھیجا جانے لگا، لیکن اس کی باقاعدہ اور باضابطہ ترسیل کی کوئی شکل نہ تھی۔

پھر ڈاکٹر حافظ حسن مدنی سے چھوٹے بیٹے حافظ انس مدنی نے کہا کہ میں 'رشد' کو جامعہ کے نمائندے کی حیثیت سے باقاعدہ نکالنا چاہتا ہوں۔ انہوں نے اس کی رجسٹریشن ترسیل کے لیے بھی کروا لی تو پھر ہم نے اسے باضابطہ ماہوار کر لیا۔ اس سے پہلے اس کا زیادہ تعلق جامعہ کی خبروں سے تھا، لہٰذا موقع بموقع ہم اس کو ہفتہ وار، ماہوار اور سہ ماہی نکالتے رہے، لیکن اس کی باقاعدہ ترسیل چندسال پہلے شروع ہوئی اور جامعہ لاہور الاسلامیہ، لاہور کے آرگن کے طور پر یہ اس طرح شائع ہونا شروع ہوا کہ اس میں جامعہ کے زیر تعلیم طلباء بھی مضمون لکھتے ہیں اور فضلاء واساتذہ بھی لکھتے ہیں، جبکہ بعض مضمون باہر والے لوگوں کی طرف سے بھی آ جاتے ہیں۔ جس طرح جامعہ کے تحقیقی ادارے مجلس التحقیق الاسلامی کی طرف 'محدث' عرصہ دراز سے نکل رہا ہے، اسی طرح 'رشد' نے بھی 'محدث' کی سابقہ پوزیشن کے انداز پر کام شروع کیا ہے۔ اس میں جامعہ کی سطح پر خبریں بھی شائع ہوتی ہیں، جبکہ محدث میں ہم نے یہ طریقہ کار اختیار نہیں کیا، سوائے اس کے کہ کوئی خاص موقع ہو تو جامعہ کی خبر 'محدث' میں آجاتی ہے۔

باقی رہا کہ رشد کا قراءات نمبر تو اس ضمن میں کچھ باتوں کی وضاحت ہو جانی چاہیے۔ رشد میں جامعہ کی خبریں دینے کا ایک معنی تو یہ ہے کہ اس میں جامعہ کی معمولات کے اُمور پیش کر دیے جائیں اور ایک انداز یہ بھی ہے کہ جامعہ کا جو علمی کام ہے یا جو کچھ جامعہ تیار کر رہا ہے، وہ تیار شدہ کام سامنے آئے۔ تو جب جامعہ کے فارغ التحصیل یا جامعہ کے اساتذہ کے مضامین سامنے آئیں گے تو اس کا مطلب ہے کہ جامعہ میں جو کھیپ کام کر رہی ہے، یہ ان کے افکار کا ایک تعارف ہے۔ جامعہ میں کلّیۃ القرآن کی کاوش ابتداء پاکستان بھر میں اپنی نوعیت کی ایک یکتا کوشش تھی کہ اس انداز کا کام پورے پاکستان میں موجود نہیں تھا۔ اگرچہ کلّیۃ القرآن اب کئی اور جگہوں پر بھی کھل گئے ہیں، جو اچھا کام کر رہے ہیں اور ان میں مسابقت کی فضاء پائی جاتی ہے، لیکن جب یہ کلّیۃ القرآن کھلا تھا تو اپنے طور پر یہ ایک یکتا کام تھا۔ قرآنی علوم، جن میں علم القراءات، علم الضبط، علم الفواصل، علم الوقف اور علم الرسم وغیرہ شامل ہیں، ان سے ابھی تک عوام متعارف نہیں ہیں، یہاں تک کہ علمی حلقے بھی اس سے پوری

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

طرح متعارف نہیں ہیں، تو ہم نے سوچا کہ ان علوم کو اور ان سے متعلقہ کلیہ کو علمی حلقوں میں متعارف کروایا جائے۔ نیز عوام کے اندر تنوع قراءات کے بارے میں جو شبہات پائے جاتے ہیں، ان کا ازالہ بھی ہونا چاہیے اور دنیا میں قرآن کریم پر جو کام ہو رہے ہیں ان کا تعارف بھی کروایا جائے، اس قسم کے اغراض ومقاصد کے پیش نظر ہم نے ارادہ کیا کہ جامعہ کے کلیہ القرآن کی طرف سے 'رشد' کا ایک قراءات نمبر نکالا جائے۔

یہ قراءات نمبر کلیّۃ القرآن اور مجلس التحقیق الاسلامی، لاہور کے تعاون سے سامنے آ رہا ہے۔ اتفاق ایسا ہے کہ عرصہ دو تین سال سے ڈاکٹر حمزہ مدنی سلمہ مجلس التحقیق الاسلامی کے ناظم اور کلیّۃ القرآن کے مدیر کے طور پر کام کر رہے ہیں۔ انہوں نے بھرپور محنتوں اور کوششوں سے یہ پروگرام بنایا ہے۔ ابتداء میں یہ ایک محدود پروگرام تھا جو بعدازاں پھیل گیا۔ اب یہ نمبر تین ضخیم جلدوں میں منظر عام پر آ رہا ہے۔ اس قراءات نمبر میں جو چیزیں اوپر میں نے ذکر کی ہیں تمام کی تمام موجود ہیں۔ جب علماء کرام ان علوم سے متعارف ہوں گے تو عوام کو بھی متعارف کرانا آسان ہو جائے گا، لیکن میں یہ سمجھتا ہوں کہ یہ پہلی کوشش ہے جو علماء کی حد تک کامیاب رہے گی اور عوام کی حد تک جو کوششیں زیادہ کامیاب ہو سکتی ہیں وہ محافل قراءات ہیں۔ اصل میں کوئی بھی چیز اس وقت ہی عوامی بنتی ہے، جب اس کی اشاعت کا سلسلہ بہت زیادہ ہو جائے۔ ابھی جو 'رشد' کی اشاعت خاص ہے، علماء کی حد تک اُمید ہے کہ کامیاب ہو جائے گی۔ علماء میں بھی مختلف میدانوں میں کام کرنے والے لوگ ہیں اور وہ اپنے اپنے میدان سے تو واقف ہوتے ہیں، لیکن قرآن مجید سے متعلقہ علوم سے واقف نہیں ہوتے تو ہم یہ چاہتے ہیں کہ قرآن مجید سے متعلقہ علوم سے بھی ان کو متعارف کرایا جائے۔ میرے لیے انتہائی خوشی کی بات یہ ہے کہ اس خاص نمبر میں لکھنے والے تقریباً اسی فیصد مضمون نگار جامعہ کے فضلاء ہیں اور اس کا مطلب یہ ہے کہ جامعہ کی ایک بہت بڑی کاوش لوگوں کے سامنے آئے گی کہ ہمارے جامعہ نے کیسے لوگ تیار کر رکھے ہیں اور وہ اپنے مقاصد سے کس حد تک واقف ہیں۔

رشد: اس سلسلے میں طلباء کی تیاری کے بارے میں آپ کیا کہیں گے؟

مولانا: جہاں تک طلباء کی تیاری کا تعلق ہے، تو یہ کسی رسالے کے ساتھ اس طرح نہیں ہوتی۔ ایک تو ہوتا ہے کہ طلباء کو مضامین کی تیاری کی مشق کروائی جائے۔ یہ مقصود تو کسی رسالے سے پورا ہو ہی نہیں سکتا، کیونکہ طباعت صرف ان چیزوں کی ہوتی ہے جو ایک معیار پر ہوں، لیکن اتنی بات ضرور ہے کہ جو لوگ اس میدان میں اہل قلم بن کر آ گئے ہیں، ان کی مزید بہتری اور ترقی کے لیے 'رشد' ممد ومعاون ہے۔ ویسے کوئی مجلّہ اس غرض سے شائع کرنا کہ اس سے طلباء کی تیاری ہو جائے گی ایسا تو ممکن ہی نہیں ہے۔ طباعت کے اخراجات ہی اس قدر زیادہ ہوتے ہیں کہ ان کو اس غرض سے برداشت ہی نہیں کیا جا سکتا۔

رشد: 'رشد' پہلے تو 'جامعہ لاہور الاسلامیہ' کا ترجمان تھا، لیکن اب ہمارا احساس ہے کہ اسے تمام مدارس اور ہر مسلک کا ترجمان بنایا جانا چاہیے۔ آپ کا اس بارے میں کیا خیال ہے۔

مولانا: میری رائے یہ ہے کہ ہمیں اسلام کا نمائندہ بننا چاہیے، اس وقت اصل ضرورت اسلام کی نمائندگی کی ہے۔ اپنے مسلک کی نمائندگی یا اپنے مسلک کی ترویج واشاعت کے لیے لوگ کام کر رہے ہیں۔ کوئی شخص آئمہ اربعہ کا تعارف کرواتا ہے یا ایک فقہ کا پابند ہو جاتا ہے تو ہم اس کی حوصلہ شکنی نہیں کرتے، اسی طرح ہم کسی مسلک کی

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

حوصلہ شکنی نہیں کرنا چاہتے، اس لیے میری سوچ یہ ہے کہ ہمیں اسلام کا نمائندہ بن کر کام کرنا چاہیے۔ اگر یہ دینی مدارس کا ترجمان بنے گا تو میری خواہش ہوگی کہ تمام دینی مدارس کا ترجمان بنے، بلکہ صحیح الفاظ میں میں یہ کہوں گا کہ اس کا مقصد دین اسلام کی ترجمانی ہونا چاہیے اور اسی نقطہ نظر سے ہم اسے آگے بڑھائیں۔ باقی جہاں تک اس کی اشاعت کا تعلق ہے تو اشاعت تو حالات کے مطابق ہوتی ہے۔ہمیں سب سے پہلے جامعہ کا تعارف کرانے کے لیے خود اپنے جامعہ کے متعلقین کے اندر ضرورت تھی، ہم وہاں تک بھی کام کرتے رہے، حتی کہ ایسا بھی ہوتا رہا کہ 'محدث' جامعہ کے مختلف اداروں کی رپورٹوں کے لیے کام کرتا رہا، پھر ایک وقت آیا کہ ہم نے اسے عوام میں متعارف کرانا شروع کر دیا۔ اب اگر اس کی ترسیل عوامی ہورہی ہے تو اس کا مطلب یہ ہے کہ یہ عوامی ترجمان بن رہا ہے اور عوام کو منظم کررہا ہے۔ بہرحال رشد کی قراءات نمبر کے سلسلے میں کاوش ایک اچھوتی کوشش ہے۔ اگرچہ 'قرآن نمبر' تو متعدد رسالوں نے ایک سو کے قریب نکالے ہیں، لیکن قراءات کے تعارف میں کتابیں تو موجود ہیں، لیکن اس موضوع پر مجلّہ یا جریدہ شائد پہلی دفعہ منظر عام پر آرہا ہے۔

رشد: رشد کی بہتری کے لیے آپ کیا تجاویز دینا چاہیں گے؟

مولانا: دنیا میں ہر چیز کی انتہاء ہے، لیکن کمال کی انتہا نہیں ہوتی۔ اس لیے کسی کام کے لیے میں یہی خوبی سمجھتا ہوں کہ اس کا ہر قدم آگے بڑھ رہا ہو۔ اس لیے میرے نزدیک 'رشد' کے لیے یہی بات کافی ہے کہ اس کا ہر قدم آگے بڑھ رہا ہے اور یہ برابر ترقی کرتا جا رہا ہے اور اس کا ہر شمارہ پہلے شمارے سے بہتر ہوتا ہے۔نقش ثانی نقش اول سے بہتر ہوتا ہے، اس لیے یہ وقت کانٹ چھانٹ کا نہیں ہے، اس لیے کہ پودے جب بڑھ جاتے ہیں تو ان کی کانٹ چھانٹ کی ضرورت پیش آتی ہے۔ ابھی تو اس کے پھیلنے کا وقت ہے، اس لیے میں سمجھتا ہوں کہ جو کام بھی ہورہا ہے وہ بڑا قابل قدر ہے اور میں اپنے ساتھیوں اور عزیزوں کو اس سلسلے میں مبارکباد پیش کرتا ہوں کہ ان کی کوششیں بڑی کامیاب ہیں اور دعا گو ہوں کہ اللہ تعالیٰ ان کی کوششوں کو بارآور کرے۔ آمین

رشد: قراءات کے طلباء کے نام اگر آپ کوئی پیغام دینا چاہیں تو!

مولانا: ہمیشہ قوت اپنے اصل کے ساتھ ہوتی ہے۔ عام طور پر سائنسی ایجادات میں بعد میں آنے والی چیز پہلے سے بہتر ہوتی ہے لیکن ہمارا دین محمد رسول اللہﷺ کی ذات ہے اور نبی کریم ہی اسوہ کامل اور نمونہ ہیں۔ اس لیے قرآن مجید کی ترقی کے لیے ضروری ہے کہ ہم اس کو اس طرف لے جائیں جس طرح نبی کریمﷺ کے زمانہ میں قرآن مجید پڑھا جاتا تھا۔ آپﷺ نے بھی حکم یہی دیا ہے کہ ان عربی لہجوں میں پڑھو جو رسول اللہﷺ کے زمانے کے عربی لہجے تھے۔ مجھے افراط اور تفریط کی دونوں راہیں ذکر کر کے آپ کو بتانا ہے کہ صحیح راہ کیا ہے۔ ایک تو اس میں تفریط کی راہ یہ ہے کہ اتنی زیادہ بے احتیاطی سے کام لیا جائے کہ قرآن مجید مخارج اور اس کی صفات کا لحاظ ہی نہ رکھا جائے۔ قرآن مجید میں لحن کی ایسی غلطی اہل علم کے لیے تو گوارہ نہیں ہونی چاہیے۔ نبی کریمﷺ نے عوام کے اعتبار سے تو اس میں کسی حد تک چھوٹ دی ہے۔ میں یہ نہیں کہتا کہ جو شخص تجوید کے ساتھ قرآن نہیں پڑھتا اس کا قرآن قرآن نہیں ہے۔حضور نبی کریمﷺ نے قرآن مجید کے اندر یہ رعایت رکھی ہے کہ جو قرآن مجید کو مشکل سے پڑھتا ہے، اس کا پڑھنا اس کے لیے کافی ہے، لیکن اہل علم میں اتنی کمزوری نہیں ہونی چاہیے کہ وہ تجوید کا اہتمام نہ کریں۔ یہ تو ایک پہلو ہے، اب دوسرا پہلو قراء سے متعلقہ ہے کہ تجوید کے اہتمام کے ساتھ ساتھ قرآن مجید کی اصل عنایت خشوع اور خضوع

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ہے۔قرآن مجید کے خشوع اور خضوع کو جتنا بڑھایا جا سکتا ہے بڑھایا جائے،لیکن خشوع اور خضوع کے ساتھ اگرچہ نبی کریم ﷺ نے حسن صوت کے ساتھ پڑھنے کو ترجیح دی ہے لیکن آواز کے اندر ایک ہوتا ہے تصنع اور ایک ہوتا ہے آواز کے اندر بے تکلفانہ حسن، چونکہ قرآن میں اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے:

﴿وَمَا أَنَا مِنَ الْمُتَكَلِّفِينَ﴾ ''میں تکلف کرنے والوں سے نہیں ہوں۔''

تو آپ ﷺ نے تکلف کو پسند نہیں کیا۔قرآن مجید میں تجوید وقراءات کے اہتمام کے ساتھ ساتھ خشوع وخضوع کو ملحوظ رکھنا ازحد ضروری ہے،لیکن اس میں افراط وتفریط اس وجہ سے پیدا ہوئی کہ قرآن مجید کی موسیقی کے قواعد کے مطابق ترتیل کی جانے لگی ہے اور تلاوت میں بھی موسیقی کا سا اُتار چڑھاؤ، جس میں ایکو سسٹم اور لاؤڈ سپیکر کا استعمال کیا جاتا ہے، اسی طرح آوازوں میں اتار چڑھاؤ پیدا کرنے کے لیے ہاتھوں کا بھی استعمال کیا جاتا ہے۔ یہ چیز اگر تکلف کی حد تک بڑھ جائے تو مجھے خدشہ ہے کہ نبی کریم ﷺ کا یہ ارشاد ایسے لوگوں پر صادق آجائے، جس میں آپ نے فرمایا تھا کہ ''ایسے لوگ آئیں گے جو قرآن مجید کو تیروں کی طرح تیکھا کر کے پڑھیں گے۔'' اس میں غالباً آپ کی مراد یہی ہے کہ قرآن مجید میں تصنع بڑھ جائے گا اور اس کا قدرتی خشوع وخضوع متاثر ہوگا، تو جس میں تصنع بڑھ جائے ایسی صورت سے بچنا چاہیے۔قراءات کے طلباء کو میں خصوصاً یہ تلقین کرنا چاہوں گا کہ ان کے اندر تصنع کے بجائے خشوع وخضوع زیادہ ہونا چاہیے اور یہی قرآن مجید کی فطری صورت ہے۔ دوسری بات یہ ہے کہ چونکہ نبی کریم ﷺ نے اجازت دی اور عام طور پر قراءات کے طلباء جماعت بھی کرواتے ہیں تو ان کے ہاں صورتحال یہ بن گئی ہے کہ اچھی آواز والا شخص اپنے آپ کو کچھ سمجھنے لگتا ہے۔ میں نے دیکھا ہے کہ قاریوں کے اندر نخوت سب سے پہلے پیدا ہوجاتی ہے اور وہ سمجھتے ہیں کہ دنیا کے اندر آواز ہی سب کچھ ہے، اس کے علاوہ کسی چیز کی اہمیت نہیں ہے۔ یہ نخوت قرآن مجید کے ساتھ لگا نہیں کھاتی اس لیے کہ نبی کریم ﷺ کا ارشاد ہے:

«إن الله يرفع بهذا الكتاب ويضع به آخرين»

''اللہ تعالیٰ اس کتاب کے ساتھ کچھ قوموں کو بلندی عطا کرتا ہے اور کچھ کو گراتا ہے۔''

ایسا نہ ہو کہ قرآن مجید کا مقصد نظر انداز کر کے ہم گر جائیں۔ اسی طرح نبی کریم ﷺ نے فرمایا کہ انسان تواضع اختیار کرے اور ساتھ آپ ﷺ نے فرمایا کوئی آدمی دوسرے پر سرکشی نہ کرے، تو قاری حضرات کو ان چیزوں کو خصوصی طور پر ملحوظ رکھنا چاہیے۔ اس کے علاوہ قاری حضرات کا یہ جو جذبہ ہوتا ہے کہ ہماری زیادہ خدمت کی جائے، یہ بہر صورت کوئی اچھا جذبہ نہیں ہے۔ آپ قرآن مجید کو اس کی خدمت کے جذبہ سے پڑھیں اور اس کے لیے پیسوں کا لالچ نہ کریں۔ نبی کریم ﷺ نے اپنے ارشاد میں جہاں فرمایا ہے کہ ''ایسے لوگ آئیں گے جو قرآن مجید کو تیکھا کر کے پڑھیں گے''، وہاں آپ ﷺ نے یہ بھی فرمایا کہ ''وہ دنیا کے طالب ہوں گے۔'' اس لیے قرآن مجید کے طالب میں دنیا کی طلب نہیں ہونی چاہیے۔ نبی کریم ﷺ نے فرمایا:

''جہنم کی آگ جن لوگوں سے بھڑکائی جائے گی، ان میں سے ایک وہ قاری ہوگا جس نے قرآن ریا کے لیے پڑھا۔''

اس لیے میں اس معاملے میں نہ افراط پسند کرتا ہوں اور نہ تفریط۔ اس معاملے میں ریا سے بچنے کی جو شکل ہے وہ ایسی نہیں ہونی چاہیے کہ اچھی آواز والا نماز ہی نہ کرائے یا اچھا قرآن مجید ہی نہ پڑھے، یہ بات تو نبی کریم ﷺ نے قبول نہیں کی۔ اس لیے اعتدال کی راہ یہ ہے کہ انسان جتنی بھی اچھی آواز سے پڑھ سکتا ہے پڑھے اور خصوصاً جب

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

لوگ سنتے ہوں تو مزید اچھی آواز میں قرآن کریم پڑھنے کی تاکید موجود ہے۔ حضرت ابو موسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ کی رسول اللہ ﷺ نے تلاوت سنی تو آپ نے فرمایا کہ میں تمہاری تلاوت سن رہا تھا، تم نے بہت اچھی تلاوت کی۔ تو حضرت ابو موسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ کہنے لگے کہ اللہ کے رسول ﷺ! اگر مجھے علم ہوتا کہ آپ میری تلاوت سن رہے ہیں تو میں اور زیادہ خوش الحانی سے پڑھتا۔ اس کا معنی یہ ہے کہ کسی کے سامنے خوش الحانی سے قرآن مجید پڑھنا منع نہیں ہے، لیکن یہ اس صورت میں ہے کہ جب قاری کے اندر نہ تو نخوت پیدا ہو اور نہ ریا۔

میں یہاں ایک اور بات ذکر کرنا چاہوں گا کہ جتنا کام فقہ پر ہوا ہے اتنا تحقیقی کام قرآن مجید کے علوم پر نہیں ہوا، حالانکہ قرآن مجید ہماری شریعت کی پہلی چیز ہے۔ نبی کریم ﷺ قرآن مجید لے کر آئے اور قرآن مجید کا پہلا حق یہی ہے کہ اس کی تلاوت کی جائے۔ قرآن مجید کے خلاف غیروں نے اتنا کچھ بھر دیا ہے اور ہم نے اس سلسلے میں ابھی بہت تھوڑا کام کیا ہے۔ ابھی بھی ہمارے قاری حضرات کا زور اس کے حسنِ تلاوت پر زیادہ ہے۔ قرآن مجید کے علوم کے بارے میں جو سوالات اٹھتے ہیں ہمارے قاری حضرات ان پر کام کے لیے تیار نہیں ہیں۔ اس لیے میں ان کو توجہ دلاتا ہوں کہ وہ قرآن مجید کے ان علوم پر جو خاص طور پر مستشرقین اور متجدِّدین نے لوگوں کے اندر جو تشکیک پیدا کی ہے، سب سے پہلے اس کا ازالہ کریں۔ اس کے بعد قرآن مجید کے علوم کا تعارف کرائیں۔ اس کے تعارف کے اندر ایک بڑی چیز جو قراءتوں کا تنوع ہے اس کے ساتھ قرآن مجید کے اندر کیا معنوی حسن پیدا ہوتا ہے اور قرآن مجید کے مفاہیم کے اندر کیا توسع اور عالمیت پیدا ہوتی ہے، اس کو اجاگر کرنے کی ضرورت ہے۔ اس لیے کام کرنے کے لیے ابھی بہت بڑا میدان پڑا ہے۔ میں یہ نہیں کہتا کہ اس سلسلے میں کوئی کام نہیں ہو رہا۔ سعودی عرب وغیرہ میں تو یہ کام ہو رہا ہے، لیکن عالمی سطح پر یہ کام ہونا چاہیے۔

میں جب قراءات کے بارے میں اہل علم قراء کی کتابیں دیکھتا ہوں تو مجھے بہت خوشی ہوتی ہے کہ برصغیر کے علماء قراء نے بڑا کام کیا ہے، لیکن جب میں عام قاریوں کو دیکھتا ہوں تو میری بڑی حوصلہ شکنی ہوتی ہے کہ وہ نہ تو قراءتوں کے علوم سے اس طرح واقف ہیں اور نہ صحیح طرح قرآن مجید کے علوم ہی سے واقف ہیں۔ میرے کہنے کا مقصد یہ ہے کہ قرآن مجید کو ہمارا متعارف رواج بن جانا چاہیے اور اس کے لیے بھرپور کوشش کرنی چاہیے۔ اس لیے قراءات کے طلباء کو میں خصوصاً یہ نصیحت کرتا ہوں کہ وہ قرآن مجید کو پڑھنے میں خشوع اور خضوع کا دھیان رکھیں اور قرآن مجید کی علمی خدمات کی طرف آگے بڑھیں اور اس وقت جو بھی علمی سوالات موجود ہیں، ان کا باقاعدہ جواب دیں۔ اس سلسلے میں ہمارا کام اتنا کم ہے کہ ابھی تک سبعة أحرف کی تشریح عوامی نہیں بن سکی، یعنی لوگ ابھی تک اس میں الجھے ہوئے ہیں، لہٰذا اس کو اتنا متعارف کرانا چاہیے کہ یہ چیز عوامی بن جائے۔ جب تک کوئی چیز عوامی نہ بنے اس وقت آپ سمجھیں کہ وہ 'عرف' نہیں بنا۔ اس لیے اسے 'عرف خاص' سے 'عرف عام' بنانے کے لیے بھرپور جدوجہد کرنی چاہیے۔

انٹرویو پینل: حضرت حافظ صاحب! ہم آپ کے شکرگزار ہیں کہ طبیعت کی ناسازی اور دیگر جملہ مصروفیات کے باوجود آپ نے ہمیں موقع فراہم کیا۔ ہم اللہ تعالیٰ سے دعا گو ہیں کہ اللہ تعالیٰ آپ کو صحت کاملہ عطا فرمائے اور آپ جیسے علماء اور بڑوں کا سایہ تادیر ہم پر قائم رکھے اور ہم اللہ تعالیٰ سے یہ بھی دعا کرتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ آپ کو دینی خدمات، محنتوں اور کاوشوں کا اجر دنیاوی آسانیوں اور اخروی فلاح وفوز کی صورت میں عطا فرمائے۔ آمین

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

انٹرویو پینل

شیخ القراء قاری محمد ادریس العاصم حفظہ اللہ سے ملاقات

شیخ القراء قاری محمد ادریس العاصم حفظہ اللہ جماعت اہل حدیث میں تجوید وقراءات کے اُن بانی اساتذہ میں سے ہیں، جنھوں نے اس فن کی تدریس وتصنیف کو گزشتہ چالیس سالوں سے اوڑھنا بچھونا بنا رکھا ہے۔ ان کے سینکڑوں تلامذہ ملک وبیرون ملک میں مسلسل اس علم کے فروغ میں کردار ادا کر رہے ہیں۔ ان کے مبارک قلم سے تاحال تجوید وقراءات سے متعلق ۴۰ کے قریب قیمتی تصانیف منصۂ شہود پر آ چکی ہیں۔ آپ مدینہ یونیورسٹی کے کلّیۃ القرآن کے فضلاء میں سے ہیں اور پاکستان میں المدرسۃ العالیۃ تجوید القرآن، مسجد لسوڑیاں والی، لاہور کے رئیس ہیں۔ جامعہ لاہور الاسلامیہ، لاہور کے سابق استاد اور ادارہ کلّیۃ القرآن کی سپریم کونسل کے رکن ہیں۔ ماہنامہ رُشد قراءات نمبر حصہ اوّل ودوم میں جس طرح آپ ہماری سرپرستی فرماتے رہے، وہ ناقابل فراموش ہے۔

آپ کی شخصیت کے مذکورہ اوصاف کی نسبت سے رُشد قراءات نمبر کی حالیہ اشاعت میں ہم آپ کا انٹرویو شائع کر رہے ہیں۔ انٹرویو پینل میں قاری فہد اللہ مراد حفظہ اللہ (رکن مجلس التحقیق الاسلامی، لاہور)، قاری شفیق الرحمن حفظہ اللہ (مدرس مادر اِدارہ کلّیۃ القرآن، لاہور)، قاری محمد صفدر حفظہ اللہ (مدرس کلّیۃ القرآن، جامعہ محمدیہ، لوکو ورکشاپ) اور ثالثہ کلیہ کے حافظ احسان الٰہی ظہیر شامل تھے۔ [ادارہ]

رشد: قاری صاحب! سب سے پہلے آپ اپنا نام، والدین کا نام، جائے پیدائش اور تاریخ پیدائش کے بارے میں بتایئے؟

شیخ: نام تو محمد ادریس ہے، جامعہ اسلامیہ گوجرانوالہ میں پڑھتا تھا تو وہاں ادریس دو تین تھے۔ جس کی وجہ سے خطوط خلط ہو جاتے۔ لہٰذا میں نے امام عاصم رحمہ اللہ کی نسبت سے اپنا تخلّص العاصم رکھ لیا۔ ایک بار حافظ عبدالرشید اظہر حفظہ اللہ نے مجھ سے پوچھا کہ تم نے یہ تخلّص کیوں رکھا ہے؟ تو میں نے کہا کہ عاصم تخلّص اس لیے رکھا ہے کہ میں لوگوں کو قرآن غلط پڑھنے سے بچاتا ہوں۔ تب سے یہ میرے نام کا جز بن گیا۔ میرے والدمحترم کا نام محمد یعقوب بن غلام اللہ بن جامعی ہے۔ میری جائے پیدائش چینیاں والی مسجد کے قریب سریاں والا بازار کی ہے جبکہ میری تاریخ پیدائش قیام پاکستان کے ڈیڑھ سال بعد ۱۹۴۹ء کی ہے۔

رشد: ابتدائی تعلیم کہاں سے حاصل کی؟

شیخ: چینیاں والی مسجد کے قریبی اسکول میں، میں نے اپنی تعلیم کا آغاز کیا، پرائمری تک یہیں تعلیم حاصل کی۔ چینیانوالی مسجد میں عام بچوں کی طرح ہم بھی قرآن پڑھنے جاتے تھے۔ اس مسجد کے ساتھ ہمارا ایک خاص تعلق تھا۔ امام

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عبدالواحد غزنوی رحمہ اللہ وہاں خطیب تھے ان کو تو ہم نے نہیں دیکھا البتہ حضرت مولانا سید داؤد غزنوی رحمہ اللہ کو اچھی طرح سے دیکھا ہے۔ آپ کا چہرہ اس قدر نورانی تھا کہ آدمی دیکھ نہیں سکتا تھا۔

میرے والد محترم کی شدید خواہش تھی کہ میرا کوئی بیٹا بھی اس طرف آئے، بڑے بیٹے کو لگایا لیکن وہ نہ چل سکا۔ پھر مجھے لگایا۔ وہ مجھے کہا کرتے تھے کہ بیٹا! اس چینیا نوالی مسجد کے محراب میں، میں نے بڑے علماء کو رو رو کر دعائیں کرتے ہوئے دیکھا ہے۔

چینیاں والی مسجد میں ستائیسویں رات کو قیام اللیل ہوا کرتا تھا اور وتر حضرت مولانا داؤد غزنوی رحمہ اللہ پڑھایا کرتے تھے۔ آپ اس دوران بہت زیادہ روتے اور مسجد میں کوئی بھی ایسا نہیں ہوتا تھا جو روتا نہیں تھا۔ ہم اس وقت بہت چھوٹے تھے، لیکن ہمارا بھی رونے کو دل چاہتا۔ تو میرے والد محترم نے کہا کہ بیٹا! میں نے تمہارے لیے اس محراب میں اللہ سے دعا کی ہے کہ میرے بیٹے کو دین کے لیے چن لے۔

پرائمری کے بعد میں نے چینیاں والی مسجد ہی سے حفظ شروع کیا۔ تقسیم ہند سے پہلے یہاں قاری فضل کریم پڑھاتے تھے۔ ان کا زمانہ ہم نے نہیں دیکھا۔ تقسیم سے پہلے پاکستان میں تجوید و قراءت کا سب سے پہلا مدرسہ چینیا نوالی مسجد میں تھا۔ قاری عبدالماجد حفظہ اللہ کے والد قاری نور محمد اور قاری شریف بھی وہاں پڑھتے رہے ہیں۔

رشد: اس دوران کوئی خوشگوار واقعہ ہوا ہو تو سنائیے؟

شیخ: ایک مرتبہ اسکول میں کچھ لوگ خشک دودھ لے کر آئے اور بنا بنا کر لڑکوں کو پلانے لگے۔ میں نے بھی دودھ پیا اور کچھ ساتھ گھر لے گیا اور والدہ سے کہا کہ میں دودھ لے کر آیا ہوں اسے بنا دیں۔ انہوں نے مجھے ایک چپت رسید کی اور کہنے لگیں: ''ایہہ تے دل تے بہہ جائے گا پراں سُٹ اینوں'' (یہ تو دل پر بیٹھ جائے گا اسے دور پھینک دو)

رشد: آپ نے حفظ کہاں سے شروع کیا؟

شیخ: میں نے چینیا نوالی مسجد سے حفظ شروع کیا۔ اس وقت قاری اسماعیل رحمہ اللہ اور قاری عبدالغفار رحمہ اللہ یہاں پڑھاتے تھے۔ قاری عبدالغفار رحمہ اللہ یہاں ناظرہ پڑھایا کرتے انہی کے پاس میں نے ناظرہ شروع کیا۔ ان کے ساتھ جماعت کا اختلاف ہوا تو یہ سامنے بریلویوں والی مسجد میں چلے گئے۔ ہم بھی ان کے ساتھ چلے گئے۔ رنگ محل شاہ عالمی سے دو منزل بس چلتی تھی۔ ہم گھر سے پڑھنے نکلتے تو راستے میں کہیں طوطے کا، تو کہیں زبان کاٹنے کا کھیل ہوتا دیکھ کر وہاں کھڑے ہو جاتے جس کی وجہ سے مدرسے سے لیٹ ہو جاتے اور مدرسے میں جا کر سزا ملتی۔ پھر رمضان شریف آ گیا تو قاری اظہار رحمہ اللہ اور قاری صدیق لکھنوی رحمہ اللہ کا انتخاب ہو گیا۔ رمضان کی ستائیسویں رات میں حضرت مولانا داؤد رحمہ اللہ نے ان دونوں بزرگوں کو دعوت دی اور دونوں نے چار چار رکعتیں نماز پڑھائی۔ دونوں حضرات اتنا مسحور کن قرآن پڑھا کہ میں ان کو دیکھتا ہی رہ گیا۔

اس کے بعد قاری اظہار احمد رحمہ اللہ چینیا نوالی مسجد میں تشریف لائے تو میں نے پھر وہیں حفظ قرآن شروع کر دیا۔ جب چینیا نوالی مسجد میں قاری اظہار احمد رحمہ اللہ نے پڑھانا شروع کیا تو اہلحدیث طالب علم (۱) قاری محمد نور رحمہ اللہ (۲) قاری محمد یوسف رحمہ اللہ دو تھے، باقی دیوبندی۔ قاری یوسف رحمہ اللہ انتہائی نیک شخص تھے۔ چینیا نوالی مسجد میں میرے استاد قاری صدیق لکھنوی رحمہ اللہ تھے جن سے میں حفظ کرتا تھا اور قاری اظہار احمد رحمہ اللہ حفظ کے لڑکوں کو

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مشق کرواتے تھے۔

رشد: آپ نے مکمل حفظ قاری صدیق رحمہ اللہ سے ہی کیا؟

شیخ: نہیں! قاری صاحب رحمہ اللہ نے وہاں تقریباً دو اڑھائی سال ہی پڑھایا تھا کہ جامعہ اشرفیہ والے انہیں تجوید کے لیے اپنے ہاں لے گئے۔ اصل میں یہاں شیخ شجاع الدین ہوتا تھا وہ بہت ظالم انسان تھا۔ اللہ اس کے حال پر رحم کرے۔ بچوں کو شدید پیٹتا تھا۔ قاری صاحب رحمہ اللہ اس وجہ سے یہاں گھٹن محسوس کرتے تھے۔ قاری نور صاحب اب بھی ملتے ہیں تو پوچھتے ہیں شجاع الدین زندہ ہے یا مرگیا ہے؟ میں نے بتایا کہ مرگیا ہے تو کہتے، بڑا ظالم تھا وہ مجھے بڑے ٹھڈے مارتا اور پنکھا بند کردیتا۔ ایک بار ایسا ہوا کہ اس نے لڑکوں پر سختی کی تو حافظ ایوب اور دو تین اور لڑکوں نے اسے پکڑ کر شدید پٹائی کی اور مار مار کر اَدھ موا کردیا۔

قاری صدیق رحمہ اللہ جامعہ اشرفیہ چلے گئے تو قاری محمد دین صاحب میانوالی سے تشریف لے آئے۔ قاری صاحب صبح کے وقت ٹھنڈا دودھ یا لسّی پیتے اور ساتھ میں پراٹھا کھاتے اس کے بعد وہ کلاس میں سو جاتے۔ قاری صاحب نے اپنے پاس چھانٹے کی سوٹی سجا کر رکھی ہوتی جو لڑکا ان کو سنانے کے لیے آتا اگر اس کے سبق میں اٹکن آتی تو وہ لاتعداد سوٹیاں رسید کرتے۔ اس دوران ایک چھوٹا سا واقعہ گوش گزار کرتا ہوں:

میری والدہ مرحومہ مجھ سے کہنے لگیں کہ تمہارے جسم پر خشکی بہت ہورہی ہے۔ پہلے جسم پر تیل ملو اور اچھی طرح نہا کے پھر جمعہ پڑھنے جاؤ۔ والدہ نے جب قمیض اتاری تو میرے دونوں کندھے کالے تھے۔ میری دادی مرحومہ نے دیکھا تو کہنے لگیں: ''منڈے دی اے جگہ کیوں کالی اے'' میں نے کہا کوئی نہیں کالی۔ والدہ مرحومہ کہنے لگیں تم نے ضرور قاری صاحب کو سبق نہیں سنایا ہوگا۔ تم سبق کیوں نہیں یاد کرتے ہو۔ حالانکہ اس میں میری غلطی کم تھی استاد جی کا مزاج ہی کچھ اس طرح کا تھا۔ خیر یہ قاری صاحب بھی ۱۹۶۳ء میں چلے گئے۔ قاری اظہار رحمہ اللہ بھی موتی بازار تشریف لے گئے۔ اس دوران ایک واقعہ سناتا ہوں۔

قاری اظہار احمد رحمہ اللہ اور قاری صدیق رحمہ اللہ اکٹھے بیٹھ کر دوپہر کا کھانا کھایا کرتے تھے۔ قاری صاحب رحمہ اللہ مجھے حکم دیتے کہ جاؤ میرے گھر سے کھانا لے آؤ میں بھاگا بھاگا پرانی انارکلی جاتا اور کھانا لے آتا۔ دونوں حضرات کھانا کھا رہے تھے کہ اذان ہوگئی۔ ابھی چند لقمے ہی رہ گئے تھے کہ تکبیر شروع ہوئی اوپر سے شیخ ضیاء الدین آگیا اور من ترك الصلاة فقد كفر والی حدیث غلط ملط پڑھ کر چلا گیا۔ قاری صدیق رحمہ اللہ ذرا جذباتی تھے جبکہ قاری اظہار رحمہ اللہ انتہائی ٹھنڈی طبیعت کے انسان تھے۔ قاری صدیق رحمہ اللہ قاری اظہار رحمہ اللہ سے کہنے لگے کہ دیکھا آپ نے، یہ ہمیں کافر بنا گیا ہے۔ قاری صاحب رحمہ اللہ کہنے لگے کہ وہ جاہل انسان ہے اسے کیا پتہ کہ تارك صلاة کیا ہوتا ہے اور کافر کون ہوتا ہے، لیکن قاری صدیق رحمہ اللہ بضد تھے کہ جائیں مولانا داؤد رحمہ اللہ سے بات کریں۔ قاری اظہار رحمہ اللہ ان کے کہنے پر مولانا داؤد رحمہ اللہ کے پاس گئے تو انہوں نے بھی یہی جواب دیا کہ یہ آپ کے مقام کو نہیں سمجھتا لیکن میں آپ سے اس کی طرف سے معذرت کرتا ہوں۔

رشد: قاری اظہار احمد رحمہ اللہ کے موتی بازار جانے کی وجہ کیا تھی؟

شیخ: حضرت داؤد غزنوی رحمہ اللہ کا ۱۹۶۳ء میں انتقال ہوگیا انہوں نے ہی مدرسہ شروع کیا۔ بعدازاں جماعت والوں نے فیصلہ کیا کہ ہم کتب کا مدرسہ کھولنا چاہتے ہیں تو انہوں نے قاری صاحب رحمہ اللہ کو جواب دے دیا۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

رشد: پھر آپ نے حفظ قرآن کہاں سے مکمل کیا؟

شیخ: میں قاری اظہار احمد رحمہ اللہ کے ساتھ 'تجوید القرآن' آ گیا تھا اور یہیں پر میں نے ۱۹۶۵ء میں حفظ مکمل کر لیا۔تقریباً تین چار سالوں میں میں نے حفظ مکمل کیا اور پھر وہیں قاری اِظہار احمد رحمہ اللہ سے تجوید پڑھی۔ ادھر مولانا بدیع الزمان رحمہ اللہ ہوتے تھے جو ہمیں ترجمہ، عربی اور علم الصرف اور نحو پڑھاتے تھے۔

رشد: موتی بازار میں قاری اظہار احمد رحمہ اللہ کے ساتھ اور کون کون سے استاد موجود تھے؟

شیخ: قاری فضل کریم صاحب، قاری احمد دین صاحب رحمہ اللہ، مولانا بدیع الزماں صاحب رحمہ اللہ۔

رشد: آپ تجوید سے کب فارغ ہوئے؟

شیخ: تقریباً ۱۹۶۶ء میں۔

رشد: قاری صاحب رحمہ اللہ سے تجوید کی کون سی کتابیں پڑھیں؟

شیخ: جمال القرآن، تیسیر التجوید، فوائد مکیة اور مقدمه الجزرية۔

رشد: تجوید کے بعد آپ نے سبعہ شروع کی یا کتابیں؟

شیخ: تجوید پڑھنے کے بعد میں نے کتابیں شروع کیں۔ مدرسہ محمدیہ رینالہ خورد میں، جس کا موجودہ نام ابوہریرہ ہے۔ناظم حافظ عزیز الرحمٰن رحمہ اللہ تھے جبکہ مولانا حبیب الرحمٰن اور حافظ شفیق الرحمٰن پڑھاتے تھے۔مولانا حبیب الرحمٰن انتہائی متقی انسان اور صرف ونحو کے امام تھے۔ ان کے مزاج میں کھلا پن بھی کافی تھا۔ایک دن مجھ سے کہنے لگے۔ادھر آؤ میرے ساتھ وینی پکڑو۔ میں اپنے اساتذہ کا بے حد احترام کرتا تھا اس لیے کچھ کہا تو انہوں نے دوبارہ پھر حکم دے دیا۔مولانا بظاہر دیکھنے میں تو کافی کمزور نظر آتے تھے،لیکن جب ان کے کہنے پر پہلے میں نے ان کی وینی (زور آزمائی کے لیے ایک دوسرے کا بازو پکڑنا) پکڑی تو پورے زور کے ساتھ تو انہوں نے ایک جھٹکے سے چھڑا لی۔ پھر جب انہوں نے پکڑی تو اپنی پوری زور آزمائی کے باوجود میں وینی نہ چھڑا سکا۔

میں تقریباً ایک سال اس مدرسے میں رہا پھر بیماری کی وجہ سے لاہور آ گیا۔ حافظ اسماعیل ذبیح رحمہ اللہ ہمارے عزیز تھے وہ ہمارے گھر آئے تو والدہ سے میری تعلیم کے متعلق دریافت کیا انہوں نے بتایا کہ رینالہ خورد میں پڑھتا ہے۔ وہ کہنے لگے کہ اسے کسی بڑے مدرسے میں داخل کرواؤ۔ جامعہ اسلامیہ میں بھیج دو۔ اس وقت جامعہ اسلامیہ کی شہرت حضرت ابوالبرکات رحمہ اللہ کی وجہ سے تھی ان کو علوم پر بہت عبور تھا۔ میں نے ان سے بہت سی کتابیں پڑھیں۔جس میں بخاری شریف، مسلم شریف، ابوداؤد، ترمذی وغیرہ بھی شامل تھیں۔ جب میں نے ان سے بیضاوی اور جلالین پڑھی تو لفظ أأنذرتهم، میں جتنی قراءتیں ہیں سب پڑھ کر بتائیں۔ میں نے آج تک کسی کو نہیں دیکھا جس نے یہ تمام قراءتیں پڑھ کر بتائی ہوں۔

مولانا رحمہ اللہ کے پاس میں نے چھ سات سال گزارے اور وہیں سے فارغ ہوا۔ان کے ایک دو واقعات میں آپ کو سناتا ہوں۔کراچی میں ایک پروفیسر یامین محمدی تھے۔ ان کی داڑھی بالکل چھوٹی چھوٹی تھی۔ بشیر انصاری نے آ کر مولانا کو کہا کہ ایک میرے پروفیسر دوست کراچی سے آ رہے ہیں۔آپ اجازت دیں تو وہ یہاں جمعہ پڑھا لیں۔مولانا نے اس کو دیکھا نہیں ہوا تھا۔انہوں نے اجازت دے دی۔لہٰذا پورے گوجرانوالہ میں اعلان ہو گیا کہ پروفیسر یامین محمدی جمعہ پڑھائیں گے، جمعہ کا وقت ہوا تو ابوالبرکات رحمہ اللہ پہلی صف میں تشریف فرما تھے اور میں

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ان کے پیچھے بیٹھا ہوا تھا۔ پروفیسر صاحب مسجد میں داخل ہوئے تو ان کا پائجامہ ٹخنوں سے نیچے تھا۔ جسے وہ اوپر چڑھاتے ہوئے آگے آ رہے تھے۔ اوپر سے داڑھی بھی بالکل چھوٹی تھی۔ جب مولانا نے پروفیسر صاحب کو دیکھا تو ان کا چہرہ سرخ ہوگیا اور اسی وقت کھڑے ہو کر انہیں کہنے لگے۔ ''پروفیسر صاحب آپ بعد میں خطاب کر لیجئے گا میں آپ کو منبر رسول ﷺ کے قابل نہیں سمجھتا۔'' مولانا گلا خراب ہونے کے باوجود منبر پر چڑھے اور خطبہ جمعہ دیا۔

مولانا ابوالبرکات رحمہ اللہ نے آٹھ سال شافعیوں کے مدرسہ میں پڑھا ہے۔ تقسیم ہند کے بعد کراچی تشریف لائے اور امام عبدالستار (غرباء والے) سے دوبارہ بخاری پڑھی۔ پھر مولانا ماموں کانجن چلے گئے۔ یہاں آ کر انہیں پتہ چلا کہ حافظ محمد گوندلوی رحمہ اللہ بہت بڑے استاد ہیں۔ صوفی محمد عبداللہ رحمہ اللہ نے مشورہ دیا کہ آپ وہاں چلے جائیں۔
ماموں کانجن کا ایک واقعہ جو مولانا نے مجھے خود سنایا تھا آپ کے گوش گزار کرتا ہوں۔ کسی بریلوی نے فاتحہ خلف الامام اور آمین پر اعتراضات کئے تو کسی نے اس کا جواب لکھا تو اس نے دوبارہ عربی میں چھ سات صفحات کا جواب لکھا۔ اب وہاں بڑے اساتذہ نے اس کا جواب لکھنے سے انکار کر دیا۔ مولانا ابوالبرکات رحمہ اللہ نے فرمایا میں لکھتا ہوں۔ آپ نے پہلے اس کی عربی کی غلطیاں نکالیں اور پھر چوبیس صفحات پر مشتمل عربی میں جواب دیا۔ پھر صوفی صاحب نے ان کو حافظ محمد گوندلوی رحمہ اللہ کے پاس جانے کا کہا۔ آپ گوجرانوالہ تشریف لے آئے جہاں حضرت محدث گوندلوی رحمہ اللہ سے بخاری پڑھی اور ساتھ ہی حافظ محمد گوندلوی رحمہ اللہ نے آپ کو کچھ سبق بھی پڑھانے کے لیے دے دیئے۔
حافظ محمد گوندلوی رحمہ اللہ کا گدا، چادر اور تکیہ ابوالبرکات رحمہ اللہ نے سنبھال کر رکھا ہوا تھا۔ حضرت حافظ صاحب رحمہ اللہ جمعہ جامعہ اسلامیہ میں پڑھتے تھے۔ آپ تقریباً ساڑھے دس بجے وہاں پہنچ جاتے اور ذکر و اذکار اور نوافل وغیرہ ادا کرتے رہتے۔ مولانا ابوالبرکات رحمہ اللہ نے جمعہ کے فوراً بعد اٹھتے اور الماری سے گدا، چادر اور تکیہ خود پکڑ کر بچھاتے کسی اور کو ہاتھ بھی نہ لگانے دیتے۔ حضرت حافظ صاحب رحمہ اللہ وہاں لیٹ جاتے اور ابوالبرکات رحمہ اللہ ان کو دبانا شروع کر دیتے۔
اس کے علاوہ جب حافظ گوندلوی رحمہ اللہ نوافل وغیرہ سے فارغ ہوتے اور جمعہ کا وقت قریب ہوتا تو ابوالبرکات رحمہ اللہ حضرت محدث گوندلوی رحمہ اللہ کے پاس جاتے اور کہتے حضرت! جمعہ پڑھائیں۔ محدث گوندلوی رحمہ اللہ جواباً کہتے اجازت ہے۔ وہ ہر جمعہ دعوت دیتے اور اجازت لیتے۔ اتنا ادب و احترام آج تک ہم نے کسی میں نہیں دیکھا۔

رشد: سنا ہے کہ ابوالبرکات رحمہ اللہ حافظ صاحب رحمہ اللہ سے بخاری پڑھنے کے بعد لاہور تشریف لے آئے اور یہاں انار کلی میں ٹوپیاں بیچتے رہے؟

شیخ: جی بالکل! انہوں نے یہ کام شروع کیا، لیکن حضرت حافظ صاحب رحمہ اللہ نے منع فرما دیا۔

رشد: آپ جامعہ اسلامیہ، گوجرانوالہ سے کس سن میں فارغ ہوئے؟

شیخ: ۱۹۷۵ء میں۔

رشد: اس کے بعد آپ نے کیا کیا؟

شیخ: قاری صاحب: اس کے بعد میں یہاں آ گیا اور قاری اظہار احمد رحمہ اللہ سے سبعہ شروع کر دی۔ یہاں سے ایک

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کتابیں پڑھانے والے مدرس چلے گئے تھے۔ مولانا ہدایت اللہ رحمہ اللہ یہاں خطیب تھے وہ بھی جا چکے تھے۔ جماعت والوں نے مجھے کہا کہ تم یہاں آجاؤ اور کتابیں پڑھاؤ۔۱۹۷۶ء میں، میں نے یہیں تدریس شروع کر دی اور ساتھ ساتھ قاری اظہار احمد رحمہ اللہ سے سبعہ مکمل کی۔ میں نے دو سال میں سبعہ مکمل کی اور تقریباً تین سال پڑھایا۔

رشد: دورانِ تعلیم آپ کی روحانی کیفیت کیسی تھی؟

شیخ: روحانیت تو جیسی کیسی بھی تھی البتہ میں علما کی خدمت کرتا تھا مثلاً حضرت حافظ محمد گوندلوی رحمہ اللہ کے پیچھے میں مغرب کی نماز ادا کرنے جاتا تھا جو ٹالی والی مسجد میں نماز پڑھاتے تھے۔ نماز کے بعد آپ کچھ دیر ذکر اذکار کرتے اور سنتیں گھر جا کر ادا کرتے۔ میں جلدی جلدی سنتیں ادا کرنے کے بعد ان کی جوتی اور لاٹھی پکڑ تا ان کے سامنے پیش کر کے پھر باتیں کرتے اور مسائل پوچھتے ہوئے گھر تک چھوڑتا۔

رشد: تجوید وقراءات کی جانب کیسے میلان ہوا؟

شیخ: تجوید وقراءات کی جانب میرا ذہن شروع ہی سے مائل تھا، کیونکہ ہماری رہائش چینیا نوالی مسجد کے قریب تھی، قاری اسماعیل اچھے لہجے میں پڑھتے تھے اس لیے میرا رجحان ادھر ہوا۔ جامعہ اسلامیہ میں اس سلسلے میں، میں نے تقریباً دس بارہ لڑکے فارغ کئے ہیں۔

رشد: آپ کے اندر تجوید وقراءات کا ذوق پیدا کرنے میں کس ہستی کا ہاتھ ہے؟

شیخ: میرے استاد و مربی قاری اظہار احمد رحمہ اللہ کا۔ چونکہ میں حفظ کے ساتھ ہی قاری اظہار احمد رحمہ اللہ سے منسلک ہو گیا تھا اس لیے قاری صاحب رحمہ اللہ کی طرح میرا ذہن بھی تجوید وقراءات کی جانب مائل ہو گیا اور میں نے شروع سے ہی ان سے مشق شروع کر دی تھی۔

رشد: قاری صاحب رحمہ اللہ کی آپ پر خصوصی توجہ کی وجہ آپ کی آواز تھی؟

شیخ: قاری افضل صاحب جو مولوی غلام اللہ خان کی مسجد راولپنڈی میں ہوتے تھے۔ جو لڑکوں کو بڑے عجیب سے انداز میں اذان سکھاتے۔ ادھر سے ایک لڑکا بھاگ کر یہاں چینیا نوالی مسجد آ گیا۔ اس نے اس لہجے میں اذان دینا شروع کر دی جو میرے ذہن میں بیٹھ گیا۔ پھر میں نے بھی اسی لہجے میں بھرپور تیاری کے ساتھ اذان کہی اور اذان کے بعد باہر ٹہلنے لگ گیا کہ قاری صاحب رحمہ اللہ آ کر مجھے داد دیں گے۔ قاری صاحب رحمہ اللہ آئے تو انہوں نے مجھے بلایا، میں خوشی خوشی گیا کہ ان سے داد وصول کرتا ہوں۔ وہ کہنے لگے: ''ادریس'' کمبخت کہیں کے۔ اذان اس طرح دیتے ہیں۔ نماز کے بعد میرے پاس آنا۔ نماز کے بعد میں ان کے پاس گیا تو انہوں نے مجھے اذان کی مشق کروائی اور مسلسل پندرہ دن حجازی لہجے میں مشق کرواتے رہے۔

قاری صاحب رحمہ اللہ مجھے مقابلہ حسن قراءات میں بھیجا کرتے تھے۔ میں جامعہ اسلامیہ گوجرانوالہ میں تھا کہ مجھے قاری صاحب رحمہ اللہ کا خط ملا، لکھا تھا۔ ''فلاں تاریخ کو تم نے لاہور لازماً پہنچنا ہے۔ کوالیفائی مقابلے میں تمہارا نام دے دیا گیا ہے۔''

بادشاہی مسجد میں مقابلہ ہوا۔ قاری اظہار احمد رحمہ اللہ، حضرت حسن شاہ صاحب، قاری عبدالوہاب صاحب اور غلام

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

رسول صاحب جج تھے۔ اس مقابلے میں میری تیسری پوزیشن آئی۔ قاری صاحب رحمہ اللہ کا شروع ہی سے مجھے اس طرف لگانے کا ذہن تھا۔

رشد: مدینہ یونیورسٹی کس طرح جانا ہوا؟

شیخ: مدینہ یونیورسٹی میں دوست پڑھتے تھے اور مصری قراء کی باتیں سناتے، جس سے مجھے بھی شوق پیدا ہوا۔ میرے کافی سارے دوستوں نے مدینہ یونیورسٹی میں کاغذات بھیجے میں نے بھی کاغذات بھیجے، لیکن میرے اور ان کے کاغذات میں فرق یہ تھا کہ انہوں نے تو تصدیق کروا کے کاغذات بھیجے تھے جبکہ میں نے تصدیق کے بغیر ہی تجوید اور کچھ دیگر سندوں کے ساتھ کاغذات بھیج دیئے۔

مدینہ یونیورسٹی سے جواب یہ آیا کہ اس سال تو کوٹہ پورا ہو چکا ہے آپ اگلے سال کے لیے سعودی سفارتخانے سے اپنی سندوں کی تصدیق کروا کر بھیجیں۔ میں سعودی سفارتخانے میں چلا گیا، لیکن تین دن تک میری وہاں شنوائی نہ ہوئی۔ چوتھے دن میں کچھ پیسے ساتھ لے کے وہاں پہنچ گیا۔ اچانک وہاں میری ملاقات عطاء اللہ ثاقب رحمہ اللہ سے ہوگئی۔ جنہوں نے هداية المستفيد کا ترجمہ کیا اور چینیانوالی مسجد میں مولانا داؤد رحمہ اللہ کے نائب ہوا کرتے تھے۔ اور وہاں درس وغیرہ بھی دیتے تھے۔ مجھ سے کہنے لگے قاری صاحب آپ کدھر، میں نے مدعا بیان کیا تو انہوں نے کہا آؤ میرے ساتھ۔ انہوں نے جا کر انہیں کہا کہ یہ جماعت کے قاری ہیں اور اہلحدیث ہیں ان کی تصدیق کردیں۔ انہوں نے مجھے اگلے دن آنے کا کہا۔ بالآخر انہوں نے میری سندوں کی تصدیق کردی۔ لہٰذا میں نے کاغذات دوبارہ بھیج دیئے۔

حافظ ثناء اللہ زاہدی حفظہ اللہ گوجرانوالہ میں میرے ساتھ پڑھتے رہے تھے۔ ان کا داخلہ ایک سال پہلے ہو چکا تھا۔ یہ میرے پاس آئے تو میں نے انہیں بتایا کہ میں نے کاغذات بھیجے تھے، لیکن واپس آ گئے اب دوبارہ بھیجے ہیں تو وہ کہنے لگے۔ ہم شیخ ابن باز رحمہ اللہ کو خط لکھتے ہیں کہ وہ سفارش کردیں۔ لہٰذا زاہدی صاحب حفظہ اللہ نے میری طرف سے خط بنا کر شیخ ابن باز رحمہ اللہ کو بھیج دیا۔ شیخ ابن باز رحمہ اللہ نے مدینہ یونیورسٹی میں میری سفارش کردی لہٰذا میرا داخلہ ہوگیا اور میں مدینہ پہنچ گیا۔ وہاں پہنچ کر اتفاقاً مجھے یونیورسٹی کا رجسٹر دیکھنے کا موقع ملا تو دیکھا کہ اس پر لکھا ہوا ہے۔ محمد ادریس عاصم اور آگے درج تھا کہ شیخ ابن باز رحمہ اللہ نے اس کی سفارش کی ہے، لیکن اس سال تو کوٹہ پُر ہو چکا ہے لہٰذا آئندہ سال اس کا داخلہ ہوگا یعنی اس سال میرا داخلہ بھی ہوا اور مجھ سے معذرت بھی کی گئی۔ داخلہ ۱۹۷۴ء میں ہوا تھا۔

رشد: مدینہ میں آپ نے کتنے سال پڑھا؟

شیخ: ایک سال شعبہ میں پڑھا، جبکہ چار سال كلية القرآن میں۔

رشد: كلية القرآن میں آپ کے اساتذہ کون کون سے تھے؟

شیخ: شیخ عبدالفتاح المرصفی رحمہ اللہ، شیخ سیبویہ، شیخ عبدالرافع رضوان، شیخ محمد جادو، شیخ عبدالفتاح القاضی، شیخ عبدالرزاق اور شیخ سالم محیصن میرے اساتذہ تھے۔

رشد: آپ نے کلیہ میں چار سال کے اندر عشرہ کبریٰ پڑھی؟ اس کے ساتھ ساتھ آپ علیحدہ کچھ پڑھتے رہے ہوں تو

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اس کی تفصیل بتا دیں؟

شیخ: مدینہ یونیورسٹی میں مجھے پتہ چلا کہ شیخ مرصفی رحمہ اللہ لڑکوں کو الگ پڑھنے کے لیے ٹائم دیتے ہیں۔ ان سے میرا تعارف ہوا تو میں نے پڑھنے کے لیے ٹائم مانگا۔ انہوں نے مجھے گھر آنے کا کہا۔ میں ان کے گھر گیا تو انہوں نے پہلے مجھ سے سنا اور سن کر بہت خوش ہوئے۔ اس وقت تمیم ذعبی ان سے پڑھا کرتے تھے۔ چونکہ ان کے پاس اور بھی لڑکے پڑھنے آتے تھے اس لیے انہوں نے مجھے ایک دن کا ٹائم دیا کہ ایک ہفتے میں ایک دن میرے پاس آ جایا کرو، لیکن جیسے جیسے لڑکے فارغ ہوتے گئے میرا ٹائم بڑھتا گیا۔ بالآخر ہفتے کے سارے دن مجھے مل گئے۔

کلیہ میں چونکہ ہم نے پہلے سال طیبۃ النشر پڑھی تھی۔ اس کتاب کے ساتھ ایک خاص تعلق کی بنا پر میں نے شیخ صاحب رحمہ اللہ سے کہا کہ مجھے طیبۃ النشر بھی پڑھائیں۔ انہوں نے مجھے کہا کہ تم اس کتاب کا مطالعہ کرو اور ساتھ میں تمہیں ایک اور کتاب لا کر دیتا ہوں۔ شیخ صاحب رحمہ اللہ نے مجھے 'منھۃ المولی' لا کر دی۔ اس میں جو اختلافی کلمات شاطبیہ اور درہ وغیرہ میں موجود نہیں ہیں، کا تفصیلی ذکر ہے۔

رشد: آپ شیخ مرصفی رحمہ اللہ سے کتنا عرصہ پڑھتے رہے؟

شیخ: تقریباً ساڑھے تین سال میں نے ان سے فیض حاصل کیا ہے اور عشرہ صغریٰ اور کبریٰ میں ان سے اجازہ حاصل کیا۔

رشد: آپ مدینہ یونیورسٹی سے کس سن میں فارغ ہوئے؟

شیخ: میں وہاں سے ۱۴۰۲ھ میں فارغ ہوا۔

رشد: فارغ ہونے کے فوراً بعد آپ پاکستان آ گئے؟

شیخ: اس وقت مکہ مکرمہ میں تدریب المعلّمین کا کورس ہوتا تھا۔ میں نے وہاں انٹرویو دیا تو اس میں پاس ہو گیا۔ لہٰذا ایک سال مکہ مکرمہ میں گزارا۔ میری شدید خواہش تھی کہ میں اپنے والدین کو حج کرواؤں۔ اس سلسلے میں کچھ پیسے جمع کرنے کے لیے میں نے ایک دیوبندی دوست قاری سے رابطہ کیا اور اس سے کہا کہ مجھے امامت کے لیے کوئی مسجد ڈھونڈ دیں۔ انہوں نے مکہ میں مجھے ایک مسجد ڈھونڈ دی۔ پھر اللہ کے فضل سے میں نے اپنے والدین کو وہاں بلوایا انہیں اپنے پاس رکھا اور حج کروا کے واپس بھیجا۔ میرا وہ ایک سالہ کورس مکمل ہوا تو رابطہ عالم اسلامی والوں نے مجھے نائیجیریا بھیجنے کا فیصلہ کیا۔ کاغذات وغیرہ مکمل تیار ہو چکے تھے، لیکن میں نے وہاں جانے سے انکار کر دیا۔ انہوں نے مجھ سے وجہ دریافت کیا تو میں نے کہا کہ میں نے اپنے ملک جانا ہے۔ انہوں نے دریافت کیا کہ پاکستان کیوں جانا چاہتے ہو، میں نے کہا کہ میں اپنے ملک میں تجوید وقراءات کا کام کرنا چاہتا ہوں۔ وہ کہنے لگے کہ پاکستان میں تمہارے سوا کوئی قاری نہیں؟ میں نے کہا: موجود ہیں۔ کہنے لگے کہ تم سے پاکستان کے بارے میں پوچھ نہیں ہوگی جہاں میں تمہیں بھیج رہا ہوں اس کے بارے میں ضرور پوچھ ہوگی۔ وہاں تو کوئی قاری موجود نہیں ہے۔ لیکن میں نے کہا کہ میں وہاں نہیں جا سکتا۔ انہی دنوں میں علامہ احسان الٰہی ظہیر رحمہ اللہ کسی دورے پر وہاں تشریف لے آئے۔ میں نے اپنا معاملہ ان کے گوش گزار کیا تو انہوں نے مجھے کہا کہ کل تم مجھے ان کے دفتر میں ملنا۔ میں اگلے دن وہاں پہنچا تو علامہ صاحب رحمہ اللہ مجھے لے کر ناصر عبودی کے پاس چلے

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

گئے اور اسے کہا کہ یہ شیخ پاکستان کا مقری کبیر ہے اور اس کے علاوہ میری بہت سی تعریف ان کے سامنے کی اور کہا میں اسے پاکستان لے جانا چاہتا ہوں۔ ناصر عبودی کہنے لگے علامہ صاحب آپ ہمارے دوست اور سلفی بھائی ہیں۔ہم آپ کو کسی دھوکے میں نہیں رکھنا چاہتے۔ یہ امر مَلَکی ہے لہٰذا اس سال یہ اپنے ملک نہیں جا سکتا۔

اسی دوران حافظ عبدالرحمٰن مدنی حفظہ اللہ وہاں پہنچ گئے۔ میں نے ان کو سارا واقعہ سنایا۔انہوں نے بھی کافی تگ و دو کی لیکن کام نہ بن سکا۔ میرے پاس دو دفعہ حافظ ثناء اللہ مدنی حفظہ اللہ بھی تشریف لائے۔انہوں نے پہلی بار مجھ سے سوال کیا تھا کہ سبعہ احرف سے کیا مراد ہے؟ تو میں نے جواباً کہا: "أوجه مقروءة مختلفة لا تزيد عن السبعة" حافظ صاحب حفظہ اللہ جواب سن کر بہت خوش ہوئے۔

میرے پاس بہت سے مشائخ کے تزکیے تھے ایک شیخ عامر تھے جو شیخ ابن باز رحمہ اللہ کے خاص الخاص آدمیوں میں سے تھے،لیکن مجھے اس بات کا پتہ نہیں تھا۔ جب میں مدینہ سے فارغ ہوا تو ایک رحلہ نماس گیا۔ یہ بہت ٹھنڈا علاقہ ہے۔اس رحلہ میں میرا نام بھی زبردستی لکھ دیا گیا۔ وہاں پہنچ کر میں امامت اور تلاوتیں وغیرہ کرتا رہا۔ وہاں دارالحدیث مکیہ کا نائب مدیر زہرانی تھا اس کے ساتھ میری کافی واقفیت ہوگئی۔ میں نے چاہا کہ ان سے تزکیہ لکھواتا ہوں تاکہ بعد میں کسی موقع پر کام آ سکے۔میں جب ان کے پاس گیا تو انہوں نے مجھے شیخ عامر کے پاس بھیج دیا۔

شیخ عامر انتہائی سادہ آدمی تھے ہم ان کے پاس گئے تو وہ خود ہی تمام کام نپٹا رہے تھے حتیٰ کہ جو کام نوکر سے کروائے جاتے ہیں وہ بھی خود ہی کر رہے تھے۔ میں نے کہا ان سے تزکیہ لے کر کیا کروں گا لیکن عبدالرب اور زہرانی کے اصرار پر میں نے ان سے تزکیہ لے لیا۔

میں نے اپنے کاغذات کے اوپر ان کا تزکیہ لگایا اور کچھ دیگر لوازمات کے ساتھ شیخ ابن باز رحمہ اللہ کے سیکرٹری شیخ ابراہیم کے سامنے پیش کر دیئے تاکہ ان کی طرف سے مبعوث ہو جاؤں۔ شیخ صاحب میرے کاغذات دیکھتے رہے جب انہوں نے شیخ عامر کا تزکیہ دیکھا تو انتہائی خوش ہوکر گویا ہوئے "ذكا لك شيخ، ذكا لك شيخ عامر" انہوں نے تین دفعہ یہ الفاظ دہرائے اور بقیہ کاغذ دیکھنے کے بغیر ہی لکھ دیا کہ یہ بندہ مبعوث ہے۔ مجھے انتہائی حیرانی ہوئی کہ جس بندے کی میں پرکاہ کے برابر حیثیت نہیں سمجھ رہا تھا اس کی اتنی اہمیت ہے۔انہوں نے فوراً مجھے ہزار ریال کا چیک لکھ کر دے دیا۔اس سے پہلے کے کچھ حالات میں آپ کے گوش گزار کرتا ہوں۔

انہی دنوں ایک دیوبندی قاری اکبر شاہ بیت اللہ میں پڑھاتے تھے یہ صالح الحمید جو کہ بیت اللہ میں فجر کی نماز پڑھاتے تھے کہ ان کے استاد بھی تھے۔اکبر شاہ صاحب بعض وجوہات کی بناء پر بیت اللہ سے چھوڑ کر چلے گئے۔ مجھے حافظ فتحی محمد صاحب نے کہا تمہیں اس کی جگہ پر بیت اللہ میں تجوید پڑھانے کی ذمہ داری سونپ دیتے ہیں۔ میں نے کاغذات تیار کیے تو حافظ محمد فتحی صاحب مجھے لے کر مدیر صاحب کے پاس چلے گئے۔ مدیر صاحب میرے کاغذات اور قراءات کی سندیں دیکھ کر خوش ہوئے اور کہا کہ ٹھیک ہے ہم آپ کو یہاں استاد رکھ لیتے ہیں لیکن میرا دل اندر سے مطمئن نہ تھا، کیونکہ میں سوچتا تھا کہ بیت اللہ رہنے کی جگہ نہیں بلکہ زیارت کی جگہ ہے، اور اگر وہاں پر عمل کا اجر بہت زیادہ ہے تو کوتاہی کا گناہ بھی اتنا ہی بڑا ہے۔ انہوں نے میرے کاغذات جمع کر لیے اور کسی اور دن آنے کو کہا۔ مقررہ دن میں وہاں پہنچا تو مدیر صاحب تو موجود نہ تھے البتہ نائب مدیر صاحب ڈیوٹی پر

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

تھے۔ انہوں نے میرے کاغذات دیکھے تو کہنے لگے یہ بیت اللہ نہیں پڑھا سکتا۔ ہم نے وجہ دریافت کی تو کہنے لگے کہ مملکہ کا یہ اصول ہے کہ جو سعودی عربیہ سے فارغ ہو وہ دو یا تین سال ملک سے باہر تدریس کر کے پھر یہاں تدریس کر سکتا ہے اور اسے فارغ ہوئے تو ابھی ایک سال گزرا ہے۔اس ایک نقطے کی وجہ سے میں وہاں تدریس نہ کر سکا۔اس کے بعد میں وہاں سے مبعوث ہو کر (واقعہ پہلے گزر چکا ہے) پاکستان آ گیا۔

رشد: مکتب نے آپ کو پاکستان میں کس جگہ پر مبعوث کیا؟

شیخ: جس ادارے کی جانب سے میں مبعوث کیا گیا تھا یہ چونکہ شیخ ابن باز رحمہ اللہ کا تھا۔ان کا آرڈر تھا کہ ایک جگہ پر پہنچ کر ہمیں اطلاع دے دو کہ میں فلاں جگہ پر تدریسی خدمات سرانجام دے رہا ہوں۔ میں تو سعودیہ سے سیدھا یہاں لسوڑیاں والی مسجد آ گیا تھا اور یہیں پر آ کے بیٹھ گیا۔ چھ ماہ بعد مجھے پتہ چلا کہ ادارہ کی جانب سے تنخواہ آئی ہے۔ میں تنخواہ لینے کے لیے مکتب گیا جو لاہور میں ہی تھا۔میں نے چونکہ ان چھ مہینوں میں مکتب سے کوئی رابطہ نہ رکھا تھا اس لیے میں مدیر صاحب کے پاس پہنچا ہی تھا کہ وہ بہت ناراض ہوئے۔ مدیر صاحب مزاجاً کچھ سخت طبیعت کے مالک تھے۔حافظ عبدالرشید اظہر حفظہ اللہ نے سمجھا بجھا کر انہیں کچھ ٹھنڈا کیا تو وہ چپ ہوئے۔

رشد: آپ کی شادی کس سن میں ہوئی؟

شیخ: میری شادی مدینہ یونیورسٹی جانے سے چھ ماہ قبل ۱۹۷۸ء میں ہوگئی تھی۔

رشد: یہ شادی آپ کی پسند کی تھی یا والدین کی پسند کی؟

شیخ: میری شادی سگی پھوپھو کے گھر میں ہوئی اور والدین کی پسند کی تھی البتہ کچھ پسند میری بھی شامل تھی۔

رشد: آپ کی بیوی تعلیم یافتہ خاتون ہیں؟

شیخ: جی ہاں! اس وقت انہوں نے میٹرک کر رکھا تھا اور ترجمہ وغیرہ بھی جانتی تھیں۔

رشد: آپ کی زندگی میں ان کی وجہ سے آپ کے کام میں کوئی خلل واقع ہوا؟

شیخ: نہیں! ایسی کوئی بات نہیں ہے بلکہ تعلیمی امور میں انہوں نے میرے ساتھ بہت زیادہ تعاون کیا، کیونکہ اگر میں تعلیمی مصروفیات کی بنیاد پر رات کے دو بجے بھی گھر آتا تھا تو بھی انہوں نے کبھی شکایت نہیں کی۔

رشد: آپ کے خاندان میں آپ سے پہلے بھی کوئی عالم یا قاری موجود تھا؟

شیخ: مجھ سے پہلے ہمارے خاندان میں قاری تو کوئی موجود نہیں تھا البتہ میرے تایا اور ایک ماموں امرتسر میں پانچ یا چھ سال مدرسے میں پڑھتے رہے ہیں۔ حافظ ابراہیم کمیرپوری ان کے کلاس فیلو تھے۔لیکن تایا جی بعد میں اپنی تجارت میں مشغول ہوگئے تھے۔اس کے علاوہ میرے ایک ماموں بھی امرتسر میں تین چار سال مدرسہ میں پڑھتے رہے لیکن کسی نے بھی مستقل طور پر اس لائن کو اختیار نہیں کیا۔

رشد: آپ کے کتنے بیٹے اور بیٹیاں ہیں؟

شیخ: میرے چار بیٹے جبکہ دو بیٹیاں ہیں۔ میری بڑی بیٹی میٹرک تعلیم اور درس نظامی کی فارغ ہے۔اس کی شادی قاری سیف اللہ کے بیٹے احمد حسن کے ساتھ ہوئی۔ اس کے بعد چھوٹا بیٹا عمر جسے دینی تعلیم کی طرف لگایا، لیکن وہ اس طرف چل نہ سکا۔اب وہ سناروں کا کام کرتا ہے۔اس سے چھوٹا بیٹا ابوبکر ہے۔ اس نے مڈل تک تعلیم حاصل

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

کرنے کے بعد حفظ کیا، تجوید پڑھی اور درس نظامی کیا ہے۔ کچھ عرصہ قبل جامعہ اسلامیہ گوجرانوالہ سے فارغ ہوکر آیا ہے اس وقت وہ سبعہ کر رہا ہے اور میرے ساتھ پڑھا بھی رہا ہے۔
اس سے چھوٹا اویس ہے اس نے بھی پہلے مڈل کیا، پھر حفظ کے بعد تجوید پڑھی۔ اس وقت وہ ستیانہ بنگلہ میں تیسری کلاس میں پڑھ رہا ہے۔ چوتھا بیٹا اس وقت میٹرک کر چکا ہے اور اب کسی کالج میں کوئی ٹیکنیکل کورس کر رہا ہے۔ سب سے چھوٹی بیٹی نے اس دفعہ نویں کلاس کا امتحان دیا ہے۔

رشد: عمومی طور پر جو لوگ امت کو سنوارنے کا کام کرتے ہیں وہ بعض دفعہ اپنی اولاد پر توجہ کم دے پاتے ہیں۔ آپ کے ساتھ کوئی ایسا مسئلہ تو نہیں پیش آیا؟

شیخ: شروع شروع میں عدم توجہی رہی ہے، لیکن اب میں اپنی اولاد کا پورا پورا خیال رکھنے کی کوشش کرتا ہوں۔ شروع شروع میں، میں سات بجے پیدل چل کر مدرسہ میں پہنچ جاتا تھا۔ عربی کی کتابیں، تجوید کی کتابیں اور سبعہ میں خود اکیلا پڑھاتا رہا ہوں پھر تین چار سال بعد جا کر میں نے عربی کا معاون رکھا تھا۔

رشد: جامعہ اسلامیہ گوجرانوالہ اور سعودیہ میں آپ کی تعلیمی قابلیت کیسی تھی؟

شیخ: میری تعلیمی حالت درمیانی تھی اور اس کی بھی ایک خاص وجہ تھی جسے حادثے کا نام دیا جاسکتا ہے وہ یہ کہ جب میں شیخ مرصفی رحمہ اللہ سے پہلے سال پڑھنا شروع کیا تو ایک رات شیخ عبدالرافع اور شیخ جعد ان سے ملنے کے لیے آئے۔ اصل میں شیخ مرصفی رحمہ اللہ کے بیٹے کا چھوٹا سا ایکسیڈنٹ ہوا تھا۔ دونوں شیوخ اسی وجہ سے شیخ مرصفی رحمہ اللہ کو ملنے آئے تھے۔ شیخ مرصفی رحمہ اللہ اسی وقت مجھے کہنے لگے: 'لك موت' پھر مجھ سے پوچھا کہ شیوخ کے پوچھنے پر تم انہیں کیا بتاؤ گے کہ ادھر بچے کا پتہ لینے آئے ہو یا مجھ سے پڑھتے ہو۔ میں نے کہا: میں تو سچ بولوں گا کہ آپ سے پڑھتا ہوں۔ شیخ مرصفی رحمہ اللہ اندر کسی کام سے گئے تو شیخ عبدالرافع نے مجھ سے پوچھا کیا آپ شیخ صاحب سے پڑھتے ہیں؟ میں نے اثبات میں جواب دیا۔ پھر تین سال ان شیوخ نے جتنا مجھے تنگ کیا وہ قابل بیان نہیں ہے۔

رشد: اس کی کوئی خاص وجہ؟

شیخ: اس کی وجہ شیخ مرصفی رحمہ اللہ کے ساتھ حسد تھا۔ شیخ عبدالرازق کا شیخ مرصفی رحمہ اللہ کے ساتھ بہت زیادہ پیار تھا جبکہ عبدالرافع رضوان، شیخ سیبویہ سالم المحیصن اور شیخ جادو، شیخ مرصفی رحمہ اللہ کے ساتھ بہت حسد رکھتے تھے اور اس کی وجہ شیخ مرصفی رحمہ اللہ کی قابلیت تھی۔ ان کی بات میں بہت وزن ہوتا تھا۔ اس کے بعد امتحانوں میں بھی وہ میرے نمبر عمداً کم لگاتے تھے۔ وہ لڑکے جو شاطبی میرے سے پڑھتے تھے، ان کے نمبر مجھ سے زیادہ ہوتے تھے۔

رشد: دوران تعلیم کس کھیل کا شوق تھا؟

شیخ: شروع سے لے کر آج تک میں کسی کھیل کی جانب راغب نہیں ہوا۔

رشد: آپ کے والدین حیات ہیں؟

شیخ: نہیں! میرے والدین وفات پا چکے ہیں۔

رشد: آپ کی زندگی کی سب سے بڑی خواہش کیا ہے؟

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

شیخ: جو پڑھا ہے اور پڑھایا ہے اللہ تعالیٰ اسے قبول کرلے اور خاتمہ ایمان پر ہو۔
رشد: آپ کے بھائی کتنے ہیں؟
شیخ: ہم کل چھ بھائی ہیں اور میرا نمبر دوسرا ہے۔
رشد: آپ کی بہنیں کتنی ہیں؟
شیخ: میری تین بہنیں ہیں جوکہ شادی شدہ ہیں۔
رشد: دوران تعلیم کسی مشکل کا سامنا کرنا پڑا؟
شیخ: دوران تعلیم میں کافی بیمار رہا ہوں۔اس سلسلے میں ایک واقعہ سناتا ہوں۔

میں جب جامعہ اِسلامیہ گوجرانوالہ میں تھا۔ایک دن ہم کچھ دوست مل کر کینو کھا رہے تھے۔لڑکے عموماً چونکہ مجلس میں مذاق وغیرہ کرتے رہتے ہیں۔اسی طرح کسی لڑکے نے مذاق کیا تو ہم ہنسنا شروع ہوگئے۔اسی دوران مجھے ہچکی لگ گئی جو ختم ہونے کا نام ہی نہیں لے رہی تھی اور اس کی وجہ سے میرے سینے میں درد بھی شروع ہوگیا حتیٰ کہ اگلے دن منہ سے خون آنا بھی شروع ہوگیا۔

اس کے علاوہ حفظ کے دوران میں کافی بیمار رہا۔گردے میں تکلیف بھی شروع ہوئی تھی۔اس وقت میں جامعہ اسلامیہ گوجرانوالہ میں تھا۔ڈاکٹر نے کہا کہ یہ چھ سات ماہ مکمل آرام کرے، دوائی کھائے اس کے بعد یہاں آسکتا ہے،لیکن مجھے چین نہیں آرہا تھا۔میں پندرہ بیس دن بعد والدہ کے روکنے کے باوجود بضد ہوکر مدرسہ پہنچ گیا۔ادھر جاکر مولانا ابوالبرکات رحمہ اللہ کو بتایا تو انہوں نے کہا کہ تم پھر اس طرح کرو کہ صبح کی سنتوں اور نماز کے دوران ۴۱ مرتبہ الحمد شریف اور ۴۱ مرتبہ درود شریف پڑھا کرو۔میں یہ وظیفہ کرتا رہا یہاں تک اللہ تعالیٰ نے مجھے مکمل شفا دے دی۔

رشد: بھائیوں کے نام ترتیب وار بتائیں؟
شیخ: محمد یونس، ادریس عاصم، سعید احمد، خالد محمود، طاہر محمود اور شاہد محمود
رشد: آپ کے اَساتذہ کے ساتھ کیسے تعلقات تھے؟
شیخ: اَساتذہ کے ساتھ میں بہت قرابت رکھتا تھا۔میں اس سلسلے میں ایک واقعہ گوش گزار کرتا ہوں۔

جب میں مدینہ یونیورسٹی میں پڑھتا تھا تو شیخ مرصفی رحمہ اللہ جب ہمیں پڑھانے آتے تو ساتھ برگر ٹائپ ایک چیز جسے ادھر 'سمولی' کہا جاتا ہے، لے کر آتے اور پیریڈ کے بعد جب وقفہ ہوتا تو وہ اس کے ساتھ ناشتہ کرتے۔ایک دن انہوں نے مجھے بلایا اور آدھا ریال دے کر کہا کہ چائے لے کر آؤ۔میں کینٹین کے گلاس ہی میں چائے لے کر حاضر ہوگیا۔شیخ مرصفی رحمہ اللہ نے آدھی سمولی توڑ کر مجھے دی کہ آپ کھالیں۔اس کا ذائقہ عجیب سا ہونے کی وجہ سے میں نے اسے بڑی مشکل سے کھایا۔دوسرے دن پھر ایسا ہی ہوا۔شیخ مرصفی رحمہ اللہ نے مجھے آدھا ریال چائے لانے کے لیے دیا۔میں جب کینٹین کے گلاس میں چائے ڈال کر جانے لگا تو کینٹین والا مجھے بلا کر کہنے لگا کہ یہ گلاس ساتھ لے جانے کی اجازت نہیں ہے۔میں نے کہا کہ استاد جی کے لیے ہے تو اس نے کہا کہ آج تو لے جاؤ،لیکن کل سے یہ نہیں ملے گا۔میں اسی دن بازار گیا اور تین ریال کا ایک بڑا خوبصورت گلاس اور ایک چمچ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

خریدی۔ شیخ مرصفی رحمہ اللہ نے جب اگلے دن مجھے بلایا تو میں نے اس گلاس میں چائے پیش کردی۔ شیخ مرصفی رحمہ اللہ نے پوچھا یہ کیا ہے؟ میں نے سارا ماجرا سنایا کہ کینٹین والے نے گلاس لے جانے سے منع کیا تھا۔لہٰذا میں اپنا گلاس لے کر آ گیا۔ شیخ مرصفی رحمہ اللہ بہت خوش ہوئے اور مجھے دعا دی۔ ”فتح الله عليك فتوح العارفين“ پھر انہوں نے مجھ سے کہا کہ تم ادھر سے فارغ ہو جاؤ تو یہ گلاس مجھے دے کر جانا۔ پھر میں آتی دفعہ وہ گلاس اور چمچ شیخ کو دے کر آیا تھا۔

رشد: آپ کا پسندیدہ کھانا کون سا ہے؟

شیخ: کھانا کوئی خاص تو نہیں البتہ میٹھی چیز زیادہ پسند ہے۔

رشد: آپ کے وہ کون سے شاگرد ہیں جو آپ کے زیادہ قریب ہیں؟

شیخ: میرا تو سارے شاگردوں کے ساتھ ہی بہت اچھا تعلق ہے البتہ کچھ شاگرد زیادہ قریب ہیں۔ ان میں قاری نجم الصبیح ، عبدالباسط منشاوی، قاری ابوبکر عثمانی وغیرہ۔

رشد: سبعہ احرف کی تعداد معین ہے یا اس سے مراد تعدد ہے؟

شیخ: سبعہ احرف سے مراد عدد معین ہے۔

رشد: آپ کے نزدیک پھر عدد سے مراد سبعہ وجوہ ہے یا سبعہ لغات؟

شیخ: سبعہ وجوہ۔ میں نے تو کہا ہے کہ ’’أوجه مقروءة مختلفة لا تزيد عن سبعة‘‘ کچھ لغات ایسی ہیں جنہیں اب قراءات ہی کہا جاتا ہے۔ فتحہ اور امالہ وغیرہ جیسی جو لغات، لیکن اب ہم انہیں قراءات ہی کہیں گے۔

رشد: ثبوت قراءات کے لیے جو تین شرطیں مقرر ہیں کیا ان تینوں کا پایا جانا ضروری ہے؟

شیخ: اصل تو تواتر ہے جبکہ باقی شرطیں ضروری نہیں، اصل اساس یہ ہے کہ ’’وصح إسناداً هو القرآن‘‘ صحیح اسناد ہی تواتر ہے۔ اور ایسا تواتر جس میں قطعیت پائی جائے۔

رشد: حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے اختلاف قراءات کو ختم کیا تھا یا کسی اور چیز کو؟

شیخ: حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے قراءات کو ختم نہیں کیا۔ قراءات کو تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم بھی ختم نہیں کر سکتے، کیونکہ یہ اللہ نے نازل کی ہیں۔

رشد: حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے کیا کام کیا تھا؟

شیخ: حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے ایسے رسم پر قرآن کو لکھوایا تھا کہ جن پر وہ تمام اختلافات، جو نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے ثابت ہیں سارے منطبق ہوں یعنی وہ جمع رسمی تھی۔

رشد: جو پہلے مصاحف لکھے جا چکے تھے کیا وہ رسم کے مطابق نہ تھے اگر ہم کہتے ہیں کہ رسم توقیفی ہے تو پھر حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے کیا کام کیا تھا؟

شیخ: اس میں دو مذہب ہیں۔ ہمارے پاکستانی مشائخ قاری اظہار احمد رحمہ اللہ وغیرہ کا کہنا تھا کہ حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ نے جو مصاحف لکھوائے ہیں وہ صرف قرآن کو ایک جگہ جمع کرنے کے لیے تھے۔ لیکن سعودیہ کے مشائخ رسم عثمانی کی موافقت کرتے تھے، لیکن یہ مصحف عام نہیں ہوا تھا بلکہ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کے پاس رہا پھر حضرت عمر رضی اللہ عنہ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

کے پاس رہا اس کے بعد حضرت حفصہ رضی اللہ عنہا کے پاس چلا گیا۔ پھر حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے لوگوں کو جمع کر کے کہا کہ وہ لوگ کھڑے ہو جائیں جن کے سامنے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے «أنزل القرآن علی سبعة أحرف» فرمایا ہے تو لا تعداد لوگ کھڑے ہو گئے۔ پھر انہوں نے جو مصاحف لکھوائے وہ ایسے مصاحف تھے جن پر باقاعدہ قراءات منطبق ہوتی تھیں۔ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے صرف یہ کام کیا ہے کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے مصحف سے نقل کیا ہے۔ یعنی انہوں نے نقلیں تیار کی ہیں جسے موجودہ دور میں ہم فوٹو کاپی کا نام دیتے ہیں۔

رشد: پھر اسے رسم عثمانی کہنے کی کیا وجہ ہے؟

شیخ: یہ کام چونکہ ان کے زمانے میں ہوا ہے اس لیے اسے یہ نام دیا گیا۔

رشد: کیا رسم الخط توقیفی ہے؟ اگر توقیفی ہے تو اس میں اختلاف کیا ہے؟

شیخ: رسم الخط توقیفی ہے اور اختلاف صرف وہ لوگ کرتے ہیں جو جانتے نہیں ہیں۔

رشد: کیا قرآن خبر واحد سے ثابت ہو سکتا ہے؟

شیخ: اس کے لیے قطعیت ضروری ہے۔

رشد: قرآن اور قراءات ایک چیز ہیں یا دو مختلف چیزیں؟

شیخ: قرآن اور قراءات ایک ہی چیز ہیں۔

رشد: منکر قراءات کا کیا حکم ہے؟

شیخ: منکر قراءات قرآن کا منکر ہے لہٰذا وہ کافر ہے۔

رشد: قراءاتِ شاذۃ کا کیا حکم ہے؟

شیخ: قراءاتِ شاذۃ کے بارے قرآنیت کا اعتقاد رکھنا ضروری نہیں ہے۔ البتہ مسائل کے استنباط میں اس کو لیا جا سکتا ہے۔

رشد: موجودہ قراءات کل سبعہ احرف ہیں یا سبعہ احرف کا بعض حصہ ہیں؟

شیخ: موجودہ قراءات کل سبعہ احرف ہیں۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے عرضہ اخیرہ میں جو منسوخ کی گئی ہیں ان کے علاوہ سب موجود ہیں۔

رشد: بعض ائمہ قراءات پر محدثین نے جرح کی ہے۔ اس جرح کے باوجود کیا وہ اس مقدس کلام کو نقل کر سکتے ہیں؟

شیخ: محدثین نے ان کے حدیث کے حوالے سے جرح کی ہے۔ قرآن میں ان کی ثقاہت متفق علیہ ہے۔

رشد: حضرت جبرئیل علیہ السلام کا جو آخری دور ہوا تھا وہ سبعہ احرف کے مطابق ہوا تھا یا کہ کسی ایک کے؟

شیخ: سبعہ احرف کے مطابق ہوا تھا۔

رشد: اس کا طریقہ کار کیا تھا؟

شیخ: آپ صلی اللہ علیہ وسلم تمام اختلافات پڑھتے جاتے تھے۔

رشد: اس کا مطلب ہے کہ جمع الجمع اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم سے ثابت ہے؟

شیخ: حضرت عمر رضی اللہ عنہ اور حضرت ہشام رضی اللہ عنہ کا اسی وجہ سے اختلاف ہوا تھا۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

رشد: اگر قراءات منزل من اللہ ہیں تو ان کی نسبت رجال کی طرف کیوں ہوتی ہے؟
شیخ: کثرت تعلق کی وجہ سے ان کی طرف نسبت ہوتی ہے۔انہوں نے اس کو بہت زیادہ پڑھا اور پڑھایا ہے۔
رشد: تحریرات کے بارے میں آپ کا کیا خیال ہے؟
شیخ: اس میں شدت اختیار نہیں کرنی چاہئے۔
رشد: شاطبیۃ، درۃ اور طیبۃ کیا تمام قراءات پر مشتمل ہیں یا بعض قراءات ان سے باہر بھی ہیں؟
شیخ: بعض نے لکھا ہے کہ ایسی وجوہات موجود ہیں جو صحیح ہیں اور اس کے باہر موجود ہیں۔
رشد: طلباء کے لیے کوئی پیغام؟
شیخ: اپنے اَساتذہ کا دل سے احترام کریں اور اگر کچھ بننا چاہتے ہیں تو شدید محنت کریں۔
رشد: اَساتذہ کے لیے کوئی پیغام، خصوصاً تجوید کے اَساتذہ کے لئے؟
شیخ: اَساتذہ کے لیے بھی پیغام یہی ہے کہ وہ اپنے اَساتذہ کے ساتھ ہمیشہ تعلق قائم رکھیں۔تلقی یہی ہے کہ وہ اساتذہ کی خدمت میں حاضر ہوتے رہیں۔’’و صحبة أستاذ وطول زمان‘‘

میں جب جامعہ اسلامیہ گوجرانوالہ میں پڑھتا تھا تو تقریباً ایک ماہ کے بعد گھر واپسی ہوتی جب میں گھر آتا تو والدہ وغیرہ سے مل کر فوراً گھر سے نکل جاتا۔ والدہ کہتی کہ ایک ماہ بعد گھر آئے ہو پھر بھی آرام سے نہیں بیٹھ رہے اور میری نظر گھڑی پر ہوتی تھی کہ قاری اظہار احمد رحمہ اللہ نے اس وقت جزری کا سبق پڑھانا ہے اور اس وقت شاطبی کا سبق پڑھانا جو میں نے سننا ہے۔

علاوہ ازیں استاد کے لیے مطالعہ از حد ضروری ہے۔ مطالعے کے بغیر استاد، استاد نہیں ہے اور اساتذہ کو اس بات کا بھی خیال رکھنا چاہئے کہ وہ اپنے اساتذہ کو تلاوت سنا کر اپنی خامیوں کو دور کریں اور تجوید وقراءات کے فن کی کتابیں ضرور خریدیں۔

معذرت

ماہنامہ رُشد قراءات نمبر (حصہ اوّل) کے بعض مقامات پر سہواً حفظہ اللہ اور رحمہ اللہ کا اختلاط ہوا ہے، یا پھر کمپوزنگ کی غلطی کی وجہ سے بعض حضرات کے ناموں کے ساتھ رحمہ اللہ کا اضافہ ہوگیا ہے، خصوصاً صفحہ نمبر ۴۷۰ پر منکر قراءات علامہ تمنا عمادی کے نام کے ساتھ رحمہ اللہ لکھا گیا ہے۔ اس غلطی پر ادارہ تمام قارئین سے معذرت خواہ ہے۔ (ادارہ)

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

قاری محمد حسین ☆

سابقہ ادوار میں لکھی گئی کتب قراءات کا جائزہ

دورِ حاضر کے وہ دانشور اور 'محققین' جو حدیث وقراءات کے انکار میں پیش پیش ہیں اور خبر و روایت کے نام سے چڑ رکھتے ہیں اور ان کے مطابق کسی شے کے ثابت ہونے کا اصل ذریعہ تعامل یا بالفاظ دیگر 'تواتر عملی' ہے، زیر نظر مضمون میں فاضل مضمون نگار نے شرح سبعہ قراءات از شیخ المشائخ قاری محی الاسلام پانی پتی رحمہ اللہ، عنایات رحمانی از شیخ القراء قاری فتح محمد پانی پتی رحمہ اللہ، معجم مصنفات القرآن از ڈاکٹر علی شواخ اسحاق حفظہ اللہ اور جبیرۃ الجراجات فی حجیۃ القراءات از قاری صہیب احمد میر محمدی حفظہ اللہ کی روشنی میں پچھلی چودہ صدیوں میں لکھی گئی کتب تجوید وقراءات کی ایک جامع فہرست مرتب کی ہے، جس سے اندازہ ہوتا ہے کہ قراءات قرآنیہ جہاں خبر و روایت سے ثابت ہیں، وہاں اُمت میں انہیں اہل علم کا مسلسل تصنیفی تعامل اور ہر دور میں قبولیت عامہ حاصل رہا ہے۔ [ادارہ]

پہلی صدی ہجری

① وضع رموز الضبط الدالة على الحركات والتنوين أبوالاسود الدؤلي [م ۶۹ھ]

② یحیٰ بن یعمر رحمہ اللہ [م ۸۹ھ] نے پہلی کتاب لکھی۔ چنانچہ سیزگن اور الفضلی نے بھی اسی کی تصدیق کی ہے۔

دوسری صدی ہجری

① المقطوع والموصول في القرآن از عبداللہ بن طاہر بن یزید یحصبی رحمہ اللہ [م ۱۱۸ھ]

② اعشار القرآن از قتادہ رحمہ اللہ [م ۱۱۸ھ]

③ اختلاف مصاحف الشام والحجاز والعراق از ابن عامر یحصبی رحمہ اللہ [م ۱۱۸ھ]

④ الاختيار في القراءات على مذهب العربية [م ۱۲۳ھ]

⑤ منظومة في القراءات از ابراہیم بن محمد بن ابی بکر بن علی المقدس القاھری رحمہ اللہ [۱۲۳ھ]

⑥ الجامع۔ عاصم بن ابی النجود رحمہ اللہ ۱۲۷ھ

⑦ القراءات از ابان بن تغلب کوفی رحمہ اللہ [م ۱۴۱ھ]

⑧ القراءات از مقاتل بن سلیمان رحمہ اللہ [م ۱۴۱ھ]

⑨ إجراء ثلاثمأة و ستين عمروبن عبيد المعتزلي [م ۱۴۴ھ]

⑩ الاختيار۔ عیسیٰ بن عمر الثقفی رحمہ اللہ [م ۱۴۹ھ]

☆ فاضل کلیۃ القرآن، جامعہ لاہور الاسلامیہ ورکن مجلس التحقیق الاسلامی، لاہور

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

⑪ القراء ت ازحمزہ زیات رحمہ اللہ [ت۱۵۶ھ]
⑫ القراء ات الزائدۃ از ابن قدامہ ثقفی رحمہ اللہ [ت۱۶۱ھ]
⑬ القراءۃ نافع بن عبدالرحمٰن بن ابی نعیم اللیثی رحمہ اللہ [۱۶۹ھ]
⑭ القراء ات از ہارون نحوی رحمہ اللہ [ت۱۷۰ھ]
⑮ مفرد عاصم بن بهدلة بن ابی النجود از ابوعمر حفص بن سلیمان الاسعدی الکوفی رحمہ اللہ [۱۸۰ھ]
⑯ القراء ات از ابومعاویۃ ہیثم بن بشیر بن قاسم السلمی رحمہ اللہ [۱۸۳ھ]
⑰ القراء ات (وھو کتاب الکبیر) از عباس بن الفضل الأنصاری الواقفی رحمہ اللہ [۱۸۶ھ]
⑱ رسالة مشتملة علی مسائل لحمزة و ھشام وورش از عثمان بن سعید بن عبداللہ مصری رحمہ اللہ [۱۹۷ھ]

تیسری صدی ہجری

① الجامع از یعقوب بن اسحاق حضرمی رحمہ اللہ
② قراء ۃ أبی عمرو بن العلاء از یحیٰ بن مبارک یزیدی رحمہ اللہ [ت۲۰۲ھ]
③ وجوہ القراء ات از یعقوب بن اسحاق بن زید الحضرمی البصری رحمہ اللہ [۲۰۵ھ]
④ کتاب القراء ات از قاضی ابوعبید القاسم بن سلام بغدادی رحمہ اللہ [ت۲۲۴ھ]
⑤ الجامع فی القراء ات۔ محمد بن سعدان الکوفی رحمہ اللہ [ت۲۳۱ھ]
⑥ القراء ات از ابوجعفر محمد بن ابراہیم بن سعدان بن المبارک الکوفی رحمہ اللہ [۲۳۱ھ]
⑦ المجرد فی القراء ات از ابوجعفر محمد بن ابراہیم بن سعدان الکوفی رحمہ اللہ [۲۳۱ھ]
⑧ قراء ت النبی از ابوعمر حفص بن عمرو دوری رحمہ اللہ [ت۲۴۶ھ]
⑨ کتاب القراء ات از ابوحاتم سہل بن محمد بن عثمان سجستانی رحمہ اللہ [ت۲۴۸ھ]
⑩ کتاب فی القراء ات از ابوہاشم محمد بن یزید بن کثیر بن رفاعہ الرفاعی رحمہ اللہ [۲۴۸ھ]
⑪ کتاب الخمسة از احمد بن جبیر بن محمد کوفی رحمہ اللہ [ت۲۵۸ھ]
⑫ کتاب القراء ات از احمد بن جبیر بن محمد کوفی رحمہ اللہ [ت۲۵۸ھ]
⑬ آداب القراء ات از عبداللہ بن مسلم نحوی بغدادی معروف بہ ابن قتیبہ رحمہ اللہ [ت۲۶۷ھ]
⑭ کتاب القراء ات از قاضی ابواسحاق اسماعیل بن اسحاق بن اسماعیل رحمہ اللہ [ت۲۸۲ھ]
⑮ کتاب القراء ات از ابوالعباس احمد بن یحیٰ شیبانی رحمہ اللہ [ت۲۹۱ھ]
⑯ کتاب الشواذ از ابوالعباس احمد بن یحیٰ شیبانی رحمہ اللہ [ت۲۹۱ھ]

چوتھی صدی ہجری میں لکھی جانے والی کتب

① البیان از امام عبدالواحد رحمہ اللہ
② کتاب السبعة از النقاش رحمہ اللہ
③ معجم کبیر از النقاش رحمہ اللہ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

④ معجم اوسط از النقاش رحمہ اللہ
⑤ معجم صغیر از النقاش رحمہ اللہ
⑥ منشاء القراء ات از ابوالفتح رحمہ اللہ
⑦ کتاب السبعة (مشہور سبعہ قراءات پر پہلی کتاب) از ابوبکر بن مجاہد رحمہ اللہ
⑧ توضیح المشکل فی القرآن از سعید بن محمد الغسانی رحمہ اللہ [۳۰۲ھ]
⑨ الجامع از ابوجعفر محمد ابن جریر طبری (مشہور مؤرخ) رحمہ اللہ [ت ۳۱۰ھ]
⑩ القراءات۔عبداللہ بن سلیمان بن الأشعث السجستانی رحمہ اللہ ۳۱۶ھ
⑪ احتجاج القراء از ابن سراج شمس الدین محمد بن اسدی مصری رحمہ اللہ [ت ۳۱۹ھ]
⑫ کتاب القراء ات از ابوبکر محمد بن احمد بن عمر الداجونی رحمہ اللہ [ت ۳۲۴ھ]
⑬ اختلاف قراء ة الامصار از احمد بن موسیٰ بن عباس بن مجاہد رحمہ اللہ [ت ۳۲۴ھ]
⑭ الشواذ فی القراء ات از ابوبکر احمد بن موسیٰ بن العباس التمیمی المعروف بابن مجاہد رحمہ اللہ [۳۲۴ھ]
⑮ کتاب القراء ات الکبیرة از ابوبکر احمد بن موسیٰ بن العباس التمیمی المعروف بابن مجاہد رحمہ اللہ [۳۲۴ھ]
⑯ اختلاف القراء ات وتعریف وجوھها از ابوبکر احمد بن موسیٰ بن العباس التمیمی المعروف بابن مجاہد رحمہ اللہ [۳۲۴ھ]
⑰ السبعه فی منازل القراء از ابوبکر احمد بن موسیٰ بن العباس بن مجاہد رحمہ اللہ [۳۲۴ھ]
⑱ اختلاف قراء الامصار۔ابوبکر احمد بن موسیٰ بن العباس بن مجاہد رحمہ اللہ [۳۲۴ھ]
⑲ امام نافع، ابن کثیر مکی، ابوعمرو بصری، ابن عامر شامی، امام عاصم، امام کسائی اور امام حمزہ رحمۃ اللہ علیہم کی قراءات پر الگ الگ بھی مستقل کتابیں لکھی ہیں۔[۳۲۴ھ]
⑳ القصیدة الخاقانیة فی القراء ات از موسیٰ بن عبداللہ بن یحییٰ الخاقانی رحمہ اللہ [۳۲۵ھ]
㉑ شواذ القراء ات از ابوالحسن محمد بن احمد بن ایوب ابن شنبوذ رحمہ اللہ [۳۲۸ھ]
㉒ المصاحف از ابوبکر عبداللہ بن سلیمان الاشعث سجستانی رحمہ اللہ [ت ۳۴۸ھ]
㉓ قراء ة أعمش از ابوطاہر عبدالواحد بن عمر بن محمد البغدادی رحمہ اللہ [۳۴۹ھ]
㉔ شواذ السبعه از ابوطاہر عبدالواحد بن عمر بن محمد بن ابی ہاشم بغدادی رحمہ اللہ [۳۴۹ھ]
㉕ القراء ات از ابوبکر احمد بن کامل بن خلف بن شجرة البغدادی رحمہ اللہ [۳۵۰ھ]
㉖ قراء ة أعمش از ابوعلی حسن بن داؤد النقاد الکوفی رحمہ اللہ [۳۵۲ھ]
㉚ قراء ة حمزه از ابوعیسیٰ بکار بن احمد بن بکار البغدادی رحمہ اللہ [۳۵۲ھ]
㉛ قراء ة الکسائی از ابوعیسیٰ بکار بن احمد بن بکار البغدادی رحمہ اللہ [۳۵۲ھ]
㉜ الصحاح فی القراء ات از ابوبکر محمد بن حسن بن یعقوب بن حسن بغدادی رحمہ اللہ [۳۵۴ھ]
㉝ المصاحف از ابوبکر محمد بن عبداللہ بن محمد بن اشتہ رحمہ اللہ [ت ۳۶۰ھ]

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

٣٤ المحبر فی القراء ات از ابوبکر محمد بن عبداللہ بن محمد بن اشتہ رحمہ اللہ [ت ٣٦٠ھ]
٣٥ السبعة الاصغر فی القراء ات از ابوبکر محمد بن الحسن بن مقسم بغدادی رحمہ اللہ [٣٦٢ھ]
٣٦ السبعہ الأوسط از ابوبکر محمد بن الحسن بن مقسم بغدادی رحمہ اللہ [٣٦٢ھ]
٣٧ السبعة الاکبر از ابوبکر محمد بن الحسن بن مقسم بغدادی رحمہ اللہ [٣٦٢ھ]
٣٨ کتاب القراء ات از ابوبکر احمد بن نصر بن منصور شذانی رحمہ اللہ [ت ٣٧٠ھ]
٣٩ البدیع فی القراء ات السبع از ابوبکر احمد بن نصر بن منصور شذانی رحمہ اللہ [ت ٣٧٠ھ]
٤٠ کتاب القراء ات از حسین بن عبداللہ نحوی المعروف بابن خالویہ رحمہ اللہ [ت ٣٧٠ھ]
٤١ کتاب القراء ات از حسین بن عبداللہ نحوی المعروف بابن خالویہ رحمہ اللہ [ت ٣٧٠ھ]
٤٢ شرح کتاب السبعہ لابن مجاھد از حسین بن عبداللہ نحوی المعروف بابن خالویہ رحمہ اللہ [ت ٣٧٠ھ]
٤٣ الحجة فی القراء ات السبعة از حسین بن عبداللہ نحوی المعروف بابن خالویہ رحمہ اللہ [ت ٣٧٠ھ]
٤٤ مختصر من شواذ القرآن از حسین بن عبداللہ نحوی المعروف بابن خالویہ رحمہ اللہ [ت ٣٧٠ھ]
٤٥ تعلیل القراء ات العشر ازھری از حسین بن عبداللہ نحوی المعروف بابن خالویہ رحمہ اللہ [ت ٣٧٠ھ]
٤٦ أسئلة وأجوبة فی التجوید از حسین بن عبداللہ نحوی المعروف بابن خالویہ رحمہ اللہ [ت ٣٧٠ھ]
٤٧ رسالة عن البسملة فی آخر براء ة از حسین بن عبداللہ نحوی المعروف بابن خالویہ رحمہ اللہ [ت ٣٧٠ھ]
٤٨ اعراب القراء ات السبع وعللها از حسین بن عبداللہ نحوی المعروف بابن خالویہ رحمہ اللہ [ت ٣٧٠ھ]
٤٩ الحجة لاختلاف القراء از ابوعلی الحسن بن احمد بن عبدالغفار الفارسی رحمہ اللہ [٣٧٧ھ]
٥٠ شرح کتاب السبعہ لابن مجاھد از ابوعلی الحسن بن احمد فارسی رحمہ اللہ [ت ٣٧٧ھ]
٥١ تذکرہ فی سبعہ از ابوالحسن طاہر بن احمد نحوی بغدادی رحمہ اللہ [ت ٣٨٠ھ]
٥٢ الغایة فی العشرة از ابوبکر احمد بن حسین ابن مہران رحمہ اللہ [ت ٣٨١ھ]
٥٣ شامل از ابوبکر احمد بن حسین ابن مہران رحمہ اللہ [ت ٣٨١ھ]
٥٤ کتاب مذھب حمزہ فی الھمز فی الوقف از ابوبکر احمد بن حسین ابن مہران رحمہ اللہ [ت ٣٨١ھ]
٥٥ کتاب طبقات القراء از ابوبکر احمد بن حسین ابن مہران رحمہ اللہ [ت ٣٨١ھ]
٥٦ کتاب المدات از ابوبکر احمد بن حسین ابن مہران رحمہ اللہ [ت ٣٨١ھ]
٥٨ کتاب الاستعاذة از ابوبکر احمد بن حسین ابن مہران رحمہ اللہ [ت ٣٨١ھ]
٥٩ الغایة فی القراء ات العشر از ابوبکر احمد بن حسین بن مہران اصبہانی رحمہ اللہ [ت ٣٨١ھ]
٦٠ القراء ات السبعة از ابوبکر احمد بن حسین بن مہران اصبہانی رحمہ اللہ [ت ٣٨١ھ]
٦١ المبسوط فی القراء ات العشر از ابوبکر احمد بن حسین بن مہران اصبہانی رحمہ اللہ [ت ٣٨١ھ]
٦٢ غرائب القراء ات از ابوبکر احمد بن الحسن ابن مھران نیشاپوری رحمہ اللہ [٣٨١ھ]
٦٣ کتاب القراء ات (یہ ان کتابوں میں سے پہلی کتاب ہے جس میں پہلے اصول اور پھر فروش بیان ہوئے ہیں)

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

از ابوالحسن علی بن عمر بن احمد دارقطنی رحمہ اللہ [ت ۳۸۵ھ]

⑭ القراء ات السبع عند الأئمة السبعة از ابواحمد عبداللہ بن الحسن السامری رحمہ اللہ [۳۸۶ھ]

⑮ المفصح از عبیداللہ بن محمد اسدی نحوی رحمہ اللہ [ت ۳۸۷ھ]

⑯ إکمال الفائدة فی القراء ات السبع از عبیداللہ بن محمد اسدی نحوی رحمہ اللہ [ت ۳۸۷ھ]

⑰ استکمال الفائدة از عبیداللہ بن محمد اسدی نحوی رحمہ اللہ [ت ۳۸۷ھ]

⑱ التهذیب لاختلاف نافع فی روایة ورش و ابی عمرو بن العلاء فی روایة الیزیدی واختلاف ورش و قالون عن نافع از ابوالخطیب بن غیون رحمہ اللہ [۳۸۹ھ]

⑲ المحتسب شرح کتاب الشواذ لابن مجاهد از ابوالفتح عثمان بن جنی رحمہ اللہ [ت ۳۹۲ھ]

⑳ ارشاد فی العشرة از ابوالطیب طاہر بن عبدالمنعم بن عبیداللہ بن غلبون المصری رحمہ اللہ [ت ۳۹۹ھ]

㉑ ما انفرد به بعض القراء از ابوطیب طاہر بن عبدالمنعم بن عبیداللہ بن غلبون المصری رحمہ اللہ [۳۹۹ھ]

㉒ المرشد فی القراء ات السبع از ابوطیب طاہر بن عبدالمنعم بن عبیداللہ بن غلبون المصری رحمہ اللہ [۳۹۹ھ]

㉓ معدلا از ابوالطیب طاہر بن عبدالمنعم بن عبیداللہ بن غلبون المصری رحمہ اللہ [ت ۳۹۹ھ]

㉔ تذکرہ فی القراء ات الثمان از ابوالطیب طاہر بن عبدالمنعم بن عبیداللہ بن غلبون المصری رحمہ اللہ [ت ۳۹۹ھ]

㉕ توضیح المشکل از ابوعثمان سعید بن محمد معروف بہ ابن حداد قیروانی رحمہ اللہ [ت ۴۰۰ھ]

پانچویں صدی ہجری میں لکھی جانے والی کتب

① منشأ القراء ات فی القراء ات الثمان از فارس بن احمد الحمصی رحمہ اللہ [ت ۴۰۱ھ]

② القراء ات از ابن النجار محمد بن جعفر بن محمد بن ھارون التمیمی رحمہ اللہ [۴۰۲ھ]

③ المنتهی فی القراء ات العشر از ابوالفضل محمد ابن جعفر خزاعی رحمہ اللہ [ت ۴۰۸ھ]

④ معانی القراء ات از ابوالعباس احمد بن قاسم الاندلسی رحمہ اللہ [۴۱۰ھ]

⑤ الکافی فی القراء ات السبع از محمد اسماعیل بن احمد سرخسی رحمہ اللہ [۴۱۴ھ]

⑥ الروضة از ابواسماعیل موسیٰ بن حسین رحمہ اللہ

⑦ الهاوی فی القراء ات از ابوعبداللہ محمد ابن سفیان قیروانی رحمہ اللہ [ت ۴۱۵ھ]

⑧ المجتبیٰ فی السبعة از ابوالقاسم عبدالجبار ابن احمد طرسوسی رحمہ اللہ [ت ۴۲۰ھ]

⑨ الواضح فی القراء ات السبعه از ابوالحسین احمد بن رضوان بن محمد بن جالینوس بغدادی رحمہ اللہ [۴۲۳ھ]

⑩ الروضة فی العشرة از ابوعمر احمد بن عبداللہ اندلسی رحمہ اللہ [ت ۴۲۹ھ]

⑪ الهدایة فی السبعة از ابوالعباس احمد بن ابی العباس المهدوی رحمہ اللہ [ت ۴۳۰ھ]

⑫ التیسیر از ابوالعباس احمد بن ابی العباس المهدوی رحمہ اللہ [ت ۴۳۰ھ]

⑬ بیان السبب الموجب لاختلاف القراء ات وکثرة الطرق والروایات از ابوعباس احمد بن عمار

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

المھدوی رحمہ اللہ [ت۴۳۰ھ]

⑭ الموضح فی علل القراء ات از ابوعباس احمد بن عمار المھدوی رحمہ اللہ [ت۴۳۰ھ]

⑮ التیسر فی القراء ات مخطوطہ ابوالعباس احمد بن عمار المھدوی رحمہ اللہ [۴۳۰ھ]

⑯ تبصرہ فی السبعۃ از ابومحمد مکی بن ابی طالب قیروانی الاندلسی رحمہ اللہ [ت۴۳۷ھ]

⑰ جزء فیہ تعدیل التجزئۃ بین الأئمۃ فی شھر رمضان از ابومحمد مکی بن ابی طالب رحمہ اللہ [ت۴۳۷ھ]

⑱ الابانۃ فی معانی القراء ات از ابومحمد مکی بن ابی طالب رحمہ اللہ [ت۴۳۷ھ]

⑲ تذکرۃ از ابومحمد مکی بن ابی طالب قیروانی الاندلسی رحمہ اللہ [ت۴۳۷ھ]

⑳ اختصار شرح کتاب السبعۃ لابن مجاھد از ابومحمد مکی بن ابی طالب قیروانی الاندلسی رحمہ اللہ [ت۴۳۷ھ]

㉑ کتاب الادغام از ابومحمد مکی بن ابی طالب قیروانی الاندلسی رحمہ اللہ [ت۴۳۷ھ]

㉒ الکشف عن وجوہ القراء ات السبع از ابومحمد مکی بن ابی طالب قیروانی الاندلسی رحمہ اللہ [ت۴۳۷ھ]

㉓ موجز از ابومحمد مکی بن ابی طالب قیروانی الاندلسی رحمہ اللہ [ت۴۳۷ھ]

㉔ التنبیہ علی اصول قراءۃ نافع از ابومحمد مکی بن ابی طالب رحمہ اللہ [۴۳۷ھ]

㉕ یاء ات مشددۃ از ابومحمد مکی بن ابی طالب قیروانی الاندلسی رحمہ اللہ [ت۴۳۷ھ]

㉖ الروضۃ فی العشرۃ از ابوعلی الحسن بن محمد بن ابراھیم مالکی بغدادی رحمہ اللہ [ت۴۳۸ھ]

㉗ قرأۃ اعمش از ابوعلی الحسن محمد ابن ابراھیم مالکی بغدادی رحمہ اللہ [ت۴۳۸ھ]

㉘ المفید فی العشر از ابونصر احمد بن مسرور بن عبدالوھاب بغدادی رحمہ اللہ [ت۴۴۲ھ]

㉙ جامع البیان از عثمان بن سعید ابن عثمان اندلسی رحمہ اللہ [ت۴۴۴ھ] (ان کی مختلف علوم پر تقریباً ۱۲۰ کتابیں ہیں)

㉚ تمھید از عثمان بن سعید ابن عثمان اندلسی رحمہ اللہ [ت۴۴۴ھ]

㉛ مفردہ لیعقوب از عثمان بن سعید ابن عثمان اندلسی رحمہ اللہ [ت۴۴۴ھ]

㉜ الایجاز از عثمان بن سعید ابن عثمان اندلسی رحمہ اللہ [ت۴۴۴ھ]

㉝ إیجاز البیان عن أصول قراءۃ ورش عن نافع از عثمان بن سعید بن عثمان اندلسی رحمہ اللہ [ت۴۴۴ھ]

㉞ الموضح فی الفتح والامالہ از عثمان بن سعید بن عثمان اندلسی رحمہ اللہ [ت۴۴۴ھ]

㉟ تبصرۃ المبتدی و تذکرۃ المنتھی فی القراء ات از عثمان بن سعید بن عثمان اندلسی رحمہ اللہ [ت۴۴۴ھ]

㊱ المحتویٰ فی الشاذ از عثمان بن سعید بن عثمان اندلسی المعروف بالدانی رحمہ اللہ [ت۴۴۴ھ]

㊲ المقنع فی الرسم از عثمان بن سعید بن عثمان اندلسی المعروف بالدانی رحمہ اللہ [ت۴۴۴ھ]

㊳ تذکیر الحافظ لتراجم القراء والنظائر از عثمان بن سعید بن عثمان اندلسی المعروف بالدانی رحمہ اللہ [ت۴۴۴ھ]

㊴ الارجوزۃ المنبھۃ علی اسماء القراء از عثمان بن سعید بن عثمان اندلسی المعروف بالدانی رحمہ اللہ [ت۴۴۴ھ]

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۴۰ التیسیر از عثمان بن سعید ابن عثمان اندلسی المعروف بالدانی رحمہ اللہ [ت۴۴۴ھ]

۴۱ تاریخ طبقات القراء از عثمان بن سعید ابن عثمان اندلسی المعروف بالدانی رحمہ اللہ [ت۴۴۴ھ]

۴۲ ایضاح فی الهمزتین از عثمان بن سعید ابن عثمان اندلسی المعروف بالدانی رحمہ اللہ [ت۴۴۴ھ]

۴۳ التعریف فی القراءات از ابوعمرو عثمان بن سعید الدانی رحمہ اللہ [ت۴۴۴ھ]

۴۴ التلخیص لأصول قراءة نافع بن عبدالرحمن از ابوعمرو عثمان بن سعید الدانی رحمہ اللہ [۴۴۴ھ]

۴۵ التنبیه علی مذهب ابی عمرو بن العلاء فی الاماله والفتح بالعلل از ابوعمرو عثمان بن سعید الدانی رحمہ اللہ [ت۴۴۴ھ]

۴۶ التهذیب لانفراد آئمة القراء السبعه از ابوعمرو عثمان بن سعید الدانی رحمہ اللہ [۴۴۴ھ]

۴۷ توضیح المقام فی الوقف علی الهمزة لهشام وحمزه حواشی علی التیسیر فی القراءات السبع از مخطوطه ابوعمرو عثمان بن سعید الدانی رحمہ اللہ [۴۴۴ھ]

۴۸ السنة المأثورة للشافعی از رشع بن نظیف بن ماشاء اللہ الدمشقی رحمہ اللہ [۴۴۴ھ]

۴۹ شرح القصیده الخاقانیة از ابوعمرو عثمان بن سعید بن عثمان الدانی رحمہ اللہ [۴۴۴ھ]

۵۰ فائدة فی الهمزتین إذا كانت فی كلمتین از ابوعمرو عثمان بن سعید الدانی رحمہ اللہ [۴۴۴ھ]

۵۱ التذکار فی القراءات العشر از ابوالفتح عبدالواحد بن حسین بغدادی رحمہ اللہ [۴۴۵ھ]

۵۲ تذکار فی العشر از ابوالفتح عبدالواحد حسین بن شیطا بغدادی رحمہ اللہ [ت۴۴۵ھ]

۵۳ القاصد ”کتاب فی القراءات“ از عبدالرحمن بن حسن بن سعید الخزرجی القرطبی رحمہ اللہ [۴۴۶ھ]

۵۴ الوجیز فی القراءات الثمانیه از ابوعلی الحسن بن علی بن ابراہیم بن یزداد رحمہ اللہ [ت۴۴۶ھ]

۵۵ مفردات السبعة از ابوعلی الحسن بن علی بن ابراہیم بن یزداد رحمہ اللہ [ت۴۴۶ھ]

۵۶ الایضاح از ابوعلی الحسن بن علی بن ابراہیم بن یزداد رحمہ اللہ [ت۴۴۶ھ]

۵۷ الاتضاح از ابوعلی الحسن بن علی بن ابراہیم بن یزداد رحمہ اللہ [ت۴۴۶ھ]

۵۸ الموجز از ابوعلی الحسن بن علی بن ابراہیم بن یزداد رحمہ اللہ [ت۴۴۶ھ]

۵۹ النیر الجلی فی قراءة زید بن علی از ابوعلی الحسن بن علی بن ابراہیم بن یزداد رحمہ اللہ [ت۴۴۶ھ]

۶۰ جامع المشهور از ابوعلی الحسن بن علی بن ابراہیم بن یزداد رحمہ اللہ [ت۴۴۶ھ]

۶۱ قراءات حسن از ابوعلی الحسن بن علی بن ابراہیم بن یزداد رحمہ اللہ [ت۴۴۶ھ]

۶۲ قراءات ابن محیصن از ابوعلی الحسن بن علی بن ابراہیم بن یزداد رحمہ اللہ [ت۴۴۶ھ]

۶۳ الاقناع فی الشواذ از ابوعلی الحسن بن علی بن ابراہیم بن یزداد رحمہ اللہ [ت۴۴۶ھ]

۶۴ القاصد از ابوالقاسم عبدالرحمن بن حسن بن سعید قرطبی اندلسی رحمہ اللہ [ت۴۴۶ھ]

۶۵ التبصرة فی قراءة الآئمة العشرة از ابوالحسن علی بن محمد بغدادی رحمہ اللہ [ت۴۵۰ھ]

۶۶ الجامع فی القراءات العشر وقراءة للأعمش از ابوالحسن علی بن محمد بغدادی رحمہ اللہ [ت۴۵۰ھ]

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

٦٧ العنوان فی قراء ات السبعة القراء از ابوطاہر اسماعیل بن خلف انصاری رحمہ اللہ [ت ٤٥٥ھ]

٦٨ مختصر الاکتفاء فی اختلاف القراء السبع از ابوطاہر اسماعیل بن خلف انصاری رحمہ اللہ [ت ٤٥٥ھ]

٦٩ اختصار شرح کتاب السبعة از ابوطاہر اسماعیل بن خلف انصاری رحمہ اللہ [ت ٤٥٥ھ]

٧٠ ابوطاہر بن خلف بن سعید بن عمران الانصاری الاندلسی رحمہ اللہ [ت ٤٥٥ھ] کی قراءات پر ایک کتاب مکتبہ جامعہ بصرہ میں موجود ہے جس پر عنوان نہیں پڑھا جاسکتا لیکن غایۃ النہایۃ ج ١ ص ١٦٤ میں اس کا عنوان ''العنوان والاکتفاء'' بتایا گیا ہے۔

٧١ الشواذ فی القراء ات از احمد بن الفضل بن محمد الأصبہانی رحمہ اللہ [٤٦٠ھ]

٧٢ الجامع فی القراء ات العشر از ابوالحسین نصر بن عبدالعزیز ابن احمد فارسی رحمہ اللہ [ت ٤٦١ھ]

٧٣ الاکتفاء فی قراء ۃ نافع وابن عمرو از حافظ ابوعمر یوسف بن عبداللہ القرطبی رحمہ اللہ [ت ٤٦٣ھ]

٧٤ مدخل فی القراء ات از ابوعمر یوسف بن عبداللہ مالکی اندلسی رحمہ اللہ [ت ٤٦٣ھ]

٧٥ الاکتفا از ابوعمر یوسف بن عبداللہ مالکی اندلسی رحمہ اللہ [ت ٤٦٣ھ]

٧٦ کامل از ابوالقاسم یوسف بن علی بن جبارہ بن محمد ہذلی رحمہ اللہ [ت ٤٦٥ھ]

٧٧ کتاب الاشارۃ از ابونصر منصور بن احمد عراقی رحمہ اللہ [ت ٤٦٥ھ]

٧٨ جامع القراء ات محمد بن احمد بن الہیثم از ابوبکر الروف باری رحمہ اللہ [٤٦٩ھ]

٧٩ التذکرۃ فی القراء ات السبع از العاصی بن خلف بن محرز رحمہ اللہ [٤٧٠ھ]

٨٠ الکافی از ابوعبداللہ محمد بن شریح اندلسی رحمہ اللہ [ت ٤٧٦ھ]

٨١ القراء السبعہ از ابوالخطاب احمد بن علی بن عبداللہ للبغدادی رحمہ اللہ [٤٧٦ھ]

٨٢ تلخیص فی الثمان از ابومعشر عبدالکریم بن عبدالصمد رحمہ اللہ [ت ٤٧٨ھ]

٨٣ سوق العروس از ابومعشر عبدالکریم بن عبدالصمد رحمہ اللہ [ت ٤٧٨ھ]

٨٤ قصیدہ حصریہ فی قراء ۃ نافع از ابوالحسن علی بن عبدالغنی حصری رحمہ اللہ [ت ٤٨٨ھ]

٨٥ غایۃ الاختصار فی القراء ات العشر لأئمۃ الأنصار ز ابوالعلاء الحسن بن احمد بن الحسن العطار الھمدانی رحمہ اللہ [٤٨٨ھ]

٨٦ علم القراء ات از ابوعبداللہ سلیمان بن عبداللہ النحوی رحمہ اللہ [٤٩٣ھ]

٨٧ علم القراء ات از ابوعبداللہ سلیمان بن عبداللہ نحوی رحمہ اللہ [٤٩٣ھ]

٨٨ النبذ النامیۃ فی القراء ات الثمانیۃ از ابوالحسین یحییٰ بن ابراہیم اندلسی رحمہ اللہ [ت ٤٩٦ھ]

٨٩ المستنیر فی العشرۃ از ابوطاہر احمد بن علی بغدادی رحمہ اللہ [ت ٤٩٦ھ]

٩٠ کتاب المہذب فی العشر از ابومنصور محمد بن احمد بغدادی رحمہ اللہ [ت ٤٩٩ھ]

٩١ المہذب فی القراء ات از ابومنصور محمد بن احمد بن علی الخیاط رحمہ اللہ [ت ٤٩٩ھ]

٩٢ الایضاح فی القراء ات العشر از ابوعبداللہ احمد بن ابی عمر الاندرالی رحمہ اللہ [ت ٥٠٠ھ]

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

چھٹی صدی ہجری

① احتجاج القراء از حسین بن محمد راغب اصفہانی رحمہ اللہ [ت۵۰۲ھ]
② الناھج للقراء ات بأشھر الروایات از ابوعبداللہ محمد بن یحییٰ بن مزاحم الانصاری رحمہ اللہ [۵۰۲ھ]
③ شواذ القراء ۃ ویسمیٰ شواذ القرآن و اختلاف المصاحف از شمس القراء رضی الدین ابوعبداللہ محمود ابونصر بن عبداللہ الکرمانی رحمہ اللہ [۵۰۵ھ]
④ التلخیص فی القراء ات از ابوعلی الحسن بن خلف قیروانی رحمہ اللہ [ت۵۱۴ھ]
⑤ التجرید فی السبعۃ از ابوالقاسم عبدالرحمٰن بن ابی بکر رحمہ اللہ [ت۵۱۶ھ]
⑥ المغنع فی القراء ات السبع از ابوجعفر احمد بن خلف بن محرز الأندلسی رحمہ اللہ [۵۱۶ھ]
⑦ مفردہ یعقوب از ابوالقاسم عبدالرحمٰن بن ابی بکر رحمہ اللہ [ت۵۱۶ھ]
⑧ ارشاد المبتدی از ابوالعز محمد بن حسین واسطی رحمہ اللہ [ت۵۲۱ھ]
⑨ کفایہ کبری از ابوالعز محمد بن حسین واسطی رحمہ اللہ [ت۵۲۱ھ]
⑩ رسالۃ فی القراء ات الثلاث از محمد بن الحسین بن بندار الواسطی رحمہ اللہ [۵۲۱ھ]
⑪ الشمس المنیرہ فی السبعہ از حسین بن محمد دباس بکری رحمہ اللہ [ت۵۲۴ھ]
⑫ تعلیل از ابوعبداللہ محمد بن سلیمان مالقی رحمہ اللہ [ت۵۲۵ھ]
⑬ جزء فیہ خلاف بین یحییٰ بن آدم والعلیمی الانصاری از ھبۃ اللہ بن احمد بن عبدالرحمٰن بن علی رحمہ اللہ۔[۵۳۶ھ]
⑭ الجمع والتوجیہ لما انفروبہ الإمام از یعقوب محمد بن شریح بن محمد الرعیسی رحمہ اللہ [۵۳۹ھ]
⑮ الموضح فی القراء ات العشر از ابومنصور محمد بن عبدالملک بن خیرون بغدادی رحمہ اللہ [۵۳۹ھ]
⑯ المفتاح از ابومنصور محمد بن عبدالمالک بغدادی رحمہ اللہ [ت۵۳۹ھ]
⑰ الموضح از ابومنصور محمد بن عبدالمالک بغدادی رحمہ اللہ [ت۵۳۹ھ]
⑱ الاقناع از ابوجعفر احمد بن علی اندلسی نحوی رحمہ اللہ [ت۵۴۰ھ]
⑲ الغایۃ فی القراء ۃ علی طریقۃ ابن مھران از ابوجعفر احمد بن علی اندلسی نحوی رحمہ اللہ [ت۵۴۰ھ]
⑳ تبصرۃ از ابومحمد عبداللہ بن علی بن احمد البغدادی رحمہ اللہ [ت۵۴۱ھ]
㉑ ارادۃ الطالب از ابومحمد عبداللہ بن علی بن احمد البغدادی رحمہ اللہ [ت۵۴۱ھ]
㉒ کفایہ فی الست از ابومحمد عبداللہ بن علی بن احمد البغدادی رحمہ اللہ [ت۵۴۱ھ]
㉓ الایجاز فی القراء ات السبع از ابومحمد عبداللہ بن علی بن احمد البغدادی رحمہ اللہ [ت۵۴۱ھ]
㉔ المبھج فی القراء ات الثمان از ابومحمد عبداللہ بن علی بن احمد البغدادی رحمہ اللہ [ت۵۴۱ھ]
㉕ کشف از ابوالحسن علی بن الحسین باقولی رحمہ اللہ [ت۵۴۳ھ]
㉖ الکشف عن نکت المعانی والأعراب از الشیخ نورالدین ابوالحسن علی بن الحسین بن علی الباقولی

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

رحمہ اللہ [۵۴۳ھ]

㊼ المحیط از ابوجعفر احمد بن علی جعفرک رحمہ اللہ [ت ۵۴۴ھ]

㊽ القراء ات از منصور بن الخیر بن یعقوب بن یملا الأندلسی رحمہ اللہ [۵۴۶ھ]

㊾ المصباح الزاھر فی القراء ات العشر البواھر از ابوالکرم مبارک بن حسن بغدادی رحمہ اللہ [ت ۵۵۰ھ]

㊿ الایماء از ابومحمد بن محمد بن عبداللہ اشبیلی رحمہ اللہ [ت ۵۵۳ھ]

(۳۱) المفیدیہ از ابوعبداللہ محمد بن ابراہیم حضرمی یمنی رحمہ اللہ [ت ۵۶۰ھ]

(۳۲) مقدمة فی اصول القراء ات از عبدالعزیز بن علی بن محمد بن الأصبغ الاشبیلی رحمہ اللہ [۵۶۰ھ]

(۳۳) المفاتیح از ابوالعلا محمد بن ابی المحاسن کرمانی رحمہ اللہ [ت ۵۶۳ھ]

(۳۴) الموضح فی القراء ات للثمان از نصر بن علی بن محمد الشیر ازی رحمہ اللہ [ت ۵۶۵ھ] کے بعد فوت ہوئے۔

(۳۵) غایة الاختصار فی العشرة از ابوالعلا حسن بن احمد ہمدانی رحمہ اللہ [ت ۵۶۹ھ]

(۳۶) القرطبیة (فی القراء ات) از یحییٰ بن سعدون بن تمام بن محمد القرطبی رحمہ اللہ [ت ۵۶۷ھ]

(۳۷) مفردہ یعقوب از ابوالعلا حسن بن احمد ہمدانی رحمہ اللہ [ت ۵۶۹ھ]

(۳۸) الخلاف بین قراءة حمزہ و ابی عمرو از علی بن عساکر بن المرحب رحمہ اللہ [ت ۵۷۲ھ]

(۳۹) الخلاف بین قراءة ابن عامر و ابی عمرو از علی بن عساکر بن المرحب رحمہ اللہ [ت ۵۷۲ھ]

(۴۰) وصول الخمر إلی اصول قراءة ابی عمرو از شیخ علاء الدین ابوالحسن علی بن شیخ شرف الدین قاسم البطارعی الشافعی رحمہ اللہ [ت ۵۷۲ھ]

(۴۱) البھجة فی القراء ات السبع از ھبۃ اللہ بن یحییٰ بن محمد رحمہ اللہ [ت ۵۸۰ھ]

(۴۲) المنتقی فی القراء ات از ابوزر اسعد بن الحسین بن سعد بن بندار الیزدی رحمہ اللہ [ت ۵۸۰ھ]

(۴۳) حرز الأمانی ووجہ التھانی از ابوالقاسم محمد بن فیرہ رعینی، شاطبی، اندلسی رحمہ اللہ [ت ۵۹۰ھ]

(۴۴) قصیدة فی السبعة بلا رموز از ابوعبداللہ محمد بن احمد اندلسی رحمہ اللہ [ت ۵۹۱ھ]

(۴۵) قصیدة فی القراء ات از الشیخ الأدیب ابوعبداللہ محمد بن احمد بن محمد الأندلسی رحمہ اللہ [ت ۵۹۱ھ]

(۴۶) ذکر الخلاف بین صاحبی عاصم از ابوبکر عبداللہ بن منصور بن عمران الباقلانی رحمہ اللہ [ت ۵۹۳ھ]

(۴۷) خیرة فی العشرة از ابوالفتح مبارک بن احمد الواسطی رحمہ اللہ [ت ۵۹۶ھ]

(۴۸) المقصد خلاصة المرشد از محمد ابن جوزی رحمہ اللہ [ت ۵۹۷ھ]

(۴۹) منجد المقرئین و مرشد الطالبین از محمد بن جوزی رحمہ اللہ [ت ۵۹۷ھ]

(۵۰) تذکرة از ابوالفرج عبدالرحمٰن بن علی رحمہ اللہ [ت ۵۹۷ھ]

(۵۱) قصیدة حصیریة از مرجی بن یونس غافقی رحمہ اللہ [ت ۶۰۰ھ]

ساتویں صدی ہجری

① حلیة القراء وزینة الاقراء از حامد بن علی بن حسنویہ ابو الفخر جاجانی رحمہ اللہ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

② البرھان فی قراء ات القرآن ازفخر الدین محمد بن عمر الرازی رحمہ اللہ [ت ۶۰۶ھ]
③ تعلیل القراء ات الشاذۃ ازعبکری رحمہ اللہ [ت ۶۱۶ھ]
④ المیسر فی القراء ات ابوعبداللہ ازمحمد بن الحسین بن علی بن موفق الاندلسی ابن شکاز رحمہ اللہ [۶۲۶ھ]
⑤ ورقات المهمرۃ فی تتمہ قراء ات الآئمۃ العشرہ ازشہاب الدین احمد بن محمد بن محمد المعروف ابن عیاش رحمہ اللہ [ت ۶۲۸ھ]
⑥ أرجوزہ فی القراء ات السبع از یحیٰ بن عبدالمعطی رحمہ اللہ [ت ۶۲۸ھ]
⑦ الجامع الاکبر والبحر الازخر از ابوالقاسم عیسیٰ بن عبدالعزیز اسکندری رحمہ اللہ [ت ۶۲۹ھ]
⑧ التذکرۃ فی القراء ات العشرۃ ازموفق الدین عیسیٰ بن عبدالعزیز اسکندری رحمہ اللہ [ت ۶۲۹ھ]
⑨ نظرۃ السریع الانتها من مشهور القراء ات المنتقی من غریب الطرق والروایات ازموفق الدین عیسیٰ بن عبدالعزیز اسکندری رحمہ اللہ [ت ۶۲۹ھ]
⑩ القراء ات المنقی من غریب از موفق الدین عیسیٰ بن عبدالعزیز اسکندری رحمہ اللہ [ت ۶۲۹ھ]
⑪ الطرق والروایات ازموفق الدین عیسیٰ بن عبدالعزیز اسکندری رحمہ اللہ [ت ۶۲۹ھ]
⑫ حجۃ المفتدی ازعیسیٰ بن عبدالعزیز الاسکندری رحمہ اللہ [ت ۶۲۹ھ]
⑬ شرح شاطبیہ ازمنتخب الدین حسین بن ابی العز ہمدانی اسکندری رحمہ اللہ [ت ۶۳۰ھ]
⑭ اعلان فی السبعۃ از ابوالقاسم عبدالرحمٰن بن عبدالمجید اسکندری رحمہ اللہ [ت ۶۳۶ھ]
⑮ تقریب البیان فی شواذ القرآن ازصفراوی رحمہ اللہ [ت ۶۳۶ھ]
⑯ المفتاح فی القراء ات العشر از ابومنصور محمد بن عبدالملک بن خیرون البغدادی رحمہ اللہ [ت ۶۳۹ھ]
⑰ شرح شاطبیہ از ابوالعباس احمد بن علی اندلس رحمہ اللہ [ت ۶۴۰ھ]
⑱ فتح الوصید فی شرح القصید از ابوالحسن علی بن محمد سخاوی رحمہ اللہ [ت ۶۴۳ھ]
⑲ شرح شاطبیہ از مجیب الدین ابوعبداللہ محمد بن محمود بغدادی رحمہ اللہ [ت ۶۴۳ھ]
⑳ شرح شاطبیہ ازعلم الدین ابوالحسن علی بن محمد سخاوی شافعی رحمہ اللہ [ت ۶۴۳ھ]
㉑ جمال القراء ازعلم الدین ابوالحسن علی بن محمد سخاوی شافعی رحمہ اللہ [ت ۶۴۳ھ]
㉒ افصاح ازعلم الدین ابوالحسن علی بن محمد سخاوی شافعی رحمہ اللہ [ت ۶۴۳ھ]
㉓ اقوی العدد ازعلم الدین ابوالحسن علی بن محمد سخاوی شافعی رحمہ اللہ [ت ۶۴۳ھ]
㉔ الطود الراسخ ازعلم الدین ابوالحسن علی بن محمد سخاوی شافعی رحمہ اللہ [ت ۶۴۳ھ]
㉕ نثر الدرر فی القراء ات ازعلم الدین ابوالحسن علی بن محمد سخاوی شافعی رحمہ اللہ [ت ۶۴۳ھ]
㉖ منهاج التوقیف ازعلم الدین ابوالحسن علی بن محمد سخاوی شافعی رحمہ اللہ [ت ۶۴۳ھ]
㉗ مراتب الاصول ازعلم الدین ابوالحسن علی بن محمد سخاوی شافعی رحمہ اللہ [ت ۶۴۳ھ]
㉘ وسیلہ شرح عقیلہ ازعلم الدین ابوالحسن علی بن محمد سخاوی شافعی رحمہ اللہ [ت ۶۴۳ھ]

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

٢٩ هداية المرتاب از علم الدين ابوالحسن على بن محمد سخاوى شافعى رحمہ اللہ [ت٦٤٣ھ]
٣٠ الدرة الفريدة فى شرح القصيدة از منتخب الدين احمد بن ابى العز بن الرشيد الهمدانى رحمہ اللہ [ت٦٤٣ھ]
٣١ مختصر التبصرة فى القراء ات از ابوجعفر احمد بن محمد ابن ابى حجة رحمہ اللہ [ت٦٤٣ھ]
٣٢ عنوان کی شرح از عبدالظاہر بن نشواف رومی رحمہ اللہ [ت٦٤٩ھ]
٣٣ مفردة يعقوب از ابومحمد عبدالبارى بن عبدالرحمٰن اسکندری رحمہ اللہ [ت٦٥٠ھ]
٣٤ الغاية (وهو شرح الشاطبية الكبير) از الحسين بن على بن عبدالرحمٰن الحصنى رحمہ اللہ [ت٦٥٢ھ]
٣٥ المبهرة فى العشرة از ابوالعباس احمد بن محمد بن ابى المكارم رحمہ اللہ [ت٦٥٣ھ]
٣٦ المغنية فى العشرة از ابوالعباس احمد بن محمد بن ابى المكارم رحمہ اللہ [ت٦٥٣ھ]
٣٧ الشمعة المضية بنشر قراء ات السبعة المرضية از كمال الدين ابوعبدالله محمد بن احمد موصلی حنبلی رحمہ اللہ [ت٦٥٦ھ]
٣٨ كنز المعانى شرح شاطبية كمال الدين از ابوعبدالله محمد بن احمد موصلی حنبلی رحمہ اللہ [ت٦٥٦ھ]
٣٩ المفيد شرح شاطبية از علم الدين ابومحمد قاسم بن احمد اندلسی رحمہ اللہ [ت٦٦١ھ]
٤٠ ابراز المعانى از ابوالقاسم عبدالرحمٰن بن اسماعيل عرف ابوشامہ شافعی رحمہ اللہ [ت٦٦٥ھ]
٤١ مفرده از ابوالقاسم عبدالرحمٰن بن اسماعيل عرف ابوشامہ شافعی رحمہ اللہ [ت٦٦٥ھ]
٤٢ شرح كبير للشاطبية از ابوالقاسم عبدالرحمٰن بن اسماعيل عرف ابوشامہ شافعی رحمہ اللہ [ت٦٦٥ھ]
٤٣ الاستبصار از محمد بن اسرائيل بن ابى بكر رحمہ اللہ [ت٦٧١ھ]
٤٤ المغنى (فى القراء ات) از ابوعبدالله محمد بن اسرائيل بن ابى بكير السلمى رحمہ اللہ [ت٦٧١ھ]
٤٥ حرز المعانى عرف قصيده داليه از جمال الدين ابوعبدالله محمد بن عبدالله اندلسی رحمہ اللہ [ت٦٧٢ھ]
٤٦ جوز المعانى فى اختصار حرز المعانى از ابوعبدالله محمد بن عبدالله اندلسی رحمہ اللہ [ت٦٧٢ھ]
٤٧ شرح شاطبيه از ابوعبدالله محمد بن حسن الفارسی رحمہ اللہ [ت٦٧٢ھ]
٤٨ شرف المراتب والمنازل فى القراء ات از محمد بن سليمان محمد المعافر الشاطبی رحمہ اللہ [ت٦٧٢ھ]
٤٩ قراءة ورش (اس موضوع پر دو کتابیں لکھیں) از احمد بن محمد بن حسين بن خضر رحمہ اللہ [ت٦٧٤ھ]
٥٠ المواقيت فى القرآن از موفق الدين ابوالعباس احمد بن يوسف موصلی رحمہ اللہ [ت٦٨٠ھ]
٥١ شرح شاطبيه از عماد الدين ابوالحسن على بن يعقوب موصلی رحمہ اللہ [ت٦٨٢ھ]
٥٢ شرح شاطبيه از تقی الدين يعقوب بن بدران جرائدی رحمہ اللہ [ت٦٨٨ھ]
٥٣ حل رموز الشاطبيه از يعقوب بن بدران المصر ی الدمشقی رحمہ اللہ [٦٨٨ھ]
٥٤ المختار فى القراء ات از تقی الدين يعقوب بنبدران بن منصور الجزائری رحمہ اللہ [ت ٦٨٨ھ]
٥٥ منظومة فى الزايد على مذهب ابى عمرو از عبدالعزيز بن احمد بن سعيد الديرينى رحمہ اللہ [ت٦٩٤ھ]

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

آٹھویں صدی ہجری

① شرح التیسیر للدانی از ابومحمد عبدالواحد بن محمد اندلسی رحمہ اللہ [ت۷۰۵ھ]
② شرح شاطبیہ از علاء الدین علی بن احمد رحمہ اللہ [ت۷۰۶ھ]
③ المفید فی کلام المجید از محمد بن محمد احمد التبریزی رحمہ اللہ [یہ ۷۱۱ھ میں زندہ تھے۔]
④ التکملة المفیدة از ابوالحسن علی بن عمر بن ابراہیم اندلسی رحمہ اللہ [ت۷۲۳ھ]
⑤ شرح شاطبیہ از ابن الخطیب یوسف بن ابی بکر الاباری رحمہ اللہ [ت۷۲۵ھ]
⑥ شرح شاطبیہ از شہاب الدین ابوالعباس احمد بن محمد مقدسی رحمہ اللہ [ت۷۲۸ھ]
⑦ سؤال اجاب عنه ابن تیمیه از تقی الدین ابوالعباس احمد بن عبدالحلیم ابن تیمیہ رحمہ اللہ [ت۷۲۸ھ]
⑧ لذة السمع فی السبع از ابوجعفر احمد بن حسن مالقی رحمہ اللہ [ت۷۲۸ھ]
⑨ الدر اللوامع فی اصل مقراء الامام نافع از علی بن محمد الحسین ابن بری رحمہ اللہ [ت۷۳۰ھ]
⑩ تجرید الأبحاث الجمیلة فی شرح العقیلة از ابواسحاق ابراہیم بن عمر بن ابراہیم جعبری رحمہ اللہ [ت۷۳۲ھ]
⑪ الاختیار فی القراء ات از احمد بن محمد بن یحییٰ الدمشقی رحمہ اللہ [ت۷۳۲ھ]
⑫ شرح شاطبیہ از علامہ جعبری ابواسحاق ابراہیم بن عمر رحمہ اللہ [ت۷۳۲ھ]
⑬ خمیلة ارباب المقاصد بشرح عقیله اتراب القصائد از ابراہیم بن عمر جعبری رحمہ اللہ [ت۷۳۲ھ]
⑭ أحکام الهمزه لهشام و حمزه از علامہ جعبری ابواسحاق ابراہیم بن عمر رحمہ اللہ [ت۷۳۲ھ]
⑮ الشرعة فی القراء ات السبعة از علامہ جعبری ابواسحاق ابراہیم بن عمر رحمہ اللہ [ت۷۳۲ھ]
⑯ نزهة البررة فی قراء ة الأئمة العشرة از علامہ جعبری ابواسحاق ابراہیم بن عمر رحمہ اللہ [ت۷۳۲ھ]
⑰ شرح نهج الاماثة فی القراء ات الثلاثه از علامہ جعبری ابواسحاق ابراہیم بن عمر رحمہ اللہ [ت۷۳۲ھ]
⑱ خلاصة الابحاث فی شرح نهج القراء ات الثلاث از علامہ جعبری ابواسحاق ابراہیم بن عمر رحمہ اللہ [ت۷۳۲ھ]
⑲ رساله شواذ از علامہ جعبری ابواسحاق ابراہیم بن عمر رحمہ اللہ [ت۷۳۲ھ]
⑳ کنز الامانی فی شرح حرز الامانی از ابراہیم بن عمرو بن ابراہیم الجوری رحمہ اللہ [ت۷۳۲ھ]
㉑ الحواشی المفیده فی شرح القصیده از ابن الدموقی رحمہ اللہ [ت۷۳۵ھ]
㉒ الشرعة فی القراء ات السبعه از ابوالقاسم هبة اللہ بن بن عبدالرحیم ابن البارزی رحمہ اللہ [ت۷۳۸ھ]
㉓ شرح شاطبیہ از شرف الدین ابوالقاسم ہبت اللہ بن عبدالرحیم رحمہ اللہ [ت۷۳۸ھ]
㉔ اشرعة فی السبعة از شرف الدین ابوالقاسم ہبت اللہ بن عبدالرحیم رحمہ اللہ [ت۷۳۸ھ]
㉕ کفایه منظوم از نجم الدین ابومحمد عبداللہ بن عبدالمؤمن واسطی رحمہ اللہ [ت۷۴۰ھ]
㉖ تحفة البررة فی القراء ات العشرة از ابومحمد عبداللہ بن عبدالمؤمن رحمہ اللہ [ت۷۴۰ھ]
㉗ الکنز فی القراء ات العشر از نجم الدین ابومحمد عبداللہ بن عبدالمؤمن واسطی رحمہ اللہ [ت۷۴۰ھ]

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۲۸ المختار از نجم الدین ابو محمد عبداللہ بن عبدالمؤمن واسطی رحمہ اللہ [ت ۷۴۰ھ]
۲۹ تحفة الاحوذي از عبداللہ بن المؤمن بن الوجیہ رحمہ اللہ [ت ۷۴۰ھ]
۳۰ روضة التقدير از ابوالحسن علی بن ابی محمد رحمہ اللہ [ت ۷۴۳ھ]
۳۱ جمع الأصول فی المشهور والمنقول فی القراء ات العشر از ابوالحسن علی بن محمد بن ابی سعد المعروف بالدیوانی رحمہ اللہ [ت ۷۴۳ھ]
۳۲ شرح روضة التقرير از علی بن ابو محمد بن ابوسعد الواسطی الدیوانی رحمہ اللہ [ت ۷۴۳ھ]
۳۳ النافع از ابوعبداللہ محمد بن یوسف غرناطی اندلسی رحمہ اللہ [ت ۷۴۵ھ]
۳۴ الاثیر از ابوعبداللہ محمد بن یوسف غرناطی اندلسی رحمہ اللہ [ت ۷۴۵ھ]
۳۵ المورد القمر ابوعبداللہ محمد بن یوسف غرناطی اندلسی رحمہ اللہ [ت ۷۴۵ھ]
۳۶ المزن الهامر ابوعبداللہ محمد بن یوسف غرناطی اندلسی رحمہ اللہ [ت ۷۴۵ھ]
۳۷ الروض الباسم ابوعبداللہ محمد بن یوسف غرناطی اندلسی رحمہ اللہ [ت ۷۴۵ھ]
۳۸ الرمزه ابوعبداللہ محمد بن یوسف غرناطی اندلسی رحمہ اللہ [ت ۷۴۵ھ]
۳۹ تقريب النسائی ابوعبداللہ محمد بن یوسف غرناطی اندلسی رحمہ اللہ [ت ۷۴۵ھ]
۴۰ غاية المطلوب ابوعبداللہ محمد بن یوسف غرناطی اندلسی رحمہ اللہ [ت ۷۴۵ھ]
۴۱ علم الابتداء از ابوعبداللہ محمد بن محمد رحمہ اللہ [ت ۷۴۵ھ]
۴۲ عقد اللالی فی السبع العوالی ابوعبداللہ محمد بن یوسف غرناطی اندلسی رحمہ اللہ [ت ۷۴۵ھ]
۴۳ معرفة القراء الكبار على الطبقات والأعصار از محمد بن احمد الذہبی رحمہ اللہ [ت ۷۴۸ھ]
۴۴ تذكرة الحفاظ از امام ذہبی رحمہ اللہ [ت ۷۴۸ھ]۔اس میں قراء اوران کی کتابوں کے بارے میں ذکر ہے۔
۴۵ شرح شاطبیه از بدرالدین حسن بن القاسم مصری رحمہ اللہ [ت ۷۴۹ھ]
۴۶ تكملة النظيرة از فخر الدین احمد بن علی بن احمد ہمدانی رحمہ اللہ [ت ۷۵۵ھ]
۴۷ شرح شاطبیه از شہاب الدین احمد بن یوسف حلبی رحمہ اللہ [ت ۷۵۶ھ]
۴۸ العقد النفيد فی شرح القصيد از شہاب الدین احمد بن یوسف حلبی رحمہ اللہ [ت ۷۵۶ھ]
۴۹ تحفه الاقران فی ماقرئ از شہاب الدین احمد بن یوسف حلبی رحمہ اللہ [ت ۷۵۶ھ]
۵۰ بستان از ابوبکر عبداللہ ایدغدی بن عبداللہ شمسی مصری رحمہ اللہ [ت ۷۶۵ھ]
۵۱ شرح شرح جعبری از ابوبکر عبداللہ ایدغدی بن عبداللہ شمسی مصری رحمہ اللہ [ت ۷۶۵ھ]
۵۲ اختصار للشاطبيه از عبدالصمد تبریزی رحمہ اللہ [ت ۷۶۵ھ]
۵۳ الدرر الجلاء از امین الدین عبدالوہاب بن احمد دمشقی رحمہ اللہ [ت ۷۶۸ھ]
۵۴ عمدة الخلف از امین الدین عبدالوہاب بن احمد دمشقی رحمہ اللہ [ت ۷۶۸ھ]
۵۵ غاية الاختصار از امین الدین عبدالوہاب بن احمد دمشقی رحمہ اللہ [ت ۷۶۸ھ]

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۵۶ بستان الھواۃ فی اختلاف الآئمۃ والرواۃ از سیف الدین ابوبکر عبداللہ بن ابی دوقدی المعروف بابن الجندی رحمہ اللہ [ت ۷۶۹ھ]
۵۷ البیان فی الجمع بین القصیدۃ والعفوان از یحییٰ بن احمد بن احمد اندلسی رحمہ اللہ [ت ۷۷۰ھ]
۵۸ شرح شاطبیہ از الشریف عبداللہ بن محمد بن حسین رحمہ اللہ [ت ۷۷۶ھ]
۵۹ التثلیث من حروف القرآن از احمد بن یوسف بن مالک اندلسی رحمہ اللہ [ت ۷۷۷ھ]
۶۰ القراء ات السبع از السمر قندی رحمہ اللہ [ت ۷۸۰ھ]
۶۱ شرح شاطبیہ از تقی الدین عبدالرحمٰن بن احمد واسطی رحمہ اللہ [ت ۷۸۱ھ]
۶۲ النجوم الزاھرۃ فی السبعۃ از ابوعبداللہ محمد بن سلیمان شامی رحمہ اللہ [ت ۷۸۱ھ]
۶۳ قصیدہ طاھریہ فی العشرۃ از شیخ طاہر بن عرب شاہ اصبہانی رحمہ اللہ [ت ۷۸۶ھ]
۶۴ قصیدہ اختلاف آیات از شیخ طاہر بن عرب شاہ اصبہانی رحمہ اللہ [ت ۷۸۶ھ]
۶۵ احکام السبع از زین الدین سریجان محمد ملطی رحمہ اللہ [ت ۷۸۸ھ]
۶۶ نھایۃ الجمع فی السبع از زین الدین سریجان محمد ملطی رحمہ اللہ [ت ۷۸۸ھ]
۶۷ شرح کشف الاضداد از ابوالفتح احمد بن محمد بن حجاج الکمالی رحمہ اللہ [ت ۸۰۰ھ میں زندہ تھے]

نویں صدی ہجری

۱ سراج القاری از نورالدین ابوالبقا علی بن عثمان بغدادی رحمہ اللہ [ت ۸۰۱ھ]
۲ مصطلح الاشارات از نورالدین ابوالبقا علی بن عثمان بغدادی رحمہ اللہ [ت ۸۰۱ھ]
۳ العلویۃ فی السبعۃ از نورالدین ابوالبقا علی بن عثمان بغدادی رحمہ اللہ [ت ۸۰۱ھ]
۴ شرح العلویہ از نورالدین ابوالبقا علی بن عثمان بغدادی رحمہ اللہ [ت ۸۰۱ھ]
۵ قرۃ العین فی الفتح والامالۃ وبین اللفظین از نورالدین ابوالبقا علی بن عثمان بغدادی رحمہ اللہ [ت ۸۰۱ھ]
۶ تحفۃ الانام فی الوقف علی الھمز لحمزۃ وھشام از نور الدین ابو البقا علی بن عثمان بغدادی رحمہ اللہ [ت ۸۰۱ھ]
۷ تلخیص الفتح الربانی از ابوالبقاء علی بن عثمان بن محمد ابن القاصح رحمہ اللہ [ت ۸۰۱ھ]
۸ تلخیص الفوائد از ابوالبقاء علی بن عثمان بن محمد ابن القاصح رحمہ اللہ [ت ۸۰۱ھ]
۹ الکفایۃ فی القراء ۃ از صدرالدین محمد بن ابراہیم المناری رحمہ اللہ [ت ۸۰۳ھ]
۱۰ شرح شاطبیۃ از ابوبکر احمد بن محمد بن محمد ابن الجزری رحمہ اللہ
۱۱ مجمع السرور والحبور و مطلع از شمس الدین ابوعبداللہ محمد بن خلیل بن محمد حلبی رحمہ اللہ
۱۲ فوائد مظفریہ از کمال الدین احمد رحمہ اللہ [ت ۸۰۶ھ]
۱۳ شاطبیہ پر تکملہ از شہاب الدین احمد بن محمد بن سعید یمنی رحمہ اللہ [ت ۸۲۰ھ]
۱۴ مسند القراء ات از اسماعیل بن اسحاق ازدی رحمہ اللہ [ت ۸۲۰ھ]

رشد

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

⑮ قراءۃ یعقوب از محمد بن محمد بن عرفہ مالکی رحمہ اللہ [ت۸۲۳ھ]

⑯ التتمة فی القراءات الثلاثة الأئمة از صدقۃ بن سلامۃ بن حسن رحمہ اللہ [ت۸۲۵ھ]

⑰ القراءات از ابوبکر محمد بن محمد بن محمد ابن عاصم القیسی الغرناطی رحمہ اللہ [ت۸۲۹ھ]

⑱ منجد المقرئین از ابوالخیر محمد بن محمد ابن الجزری رحمہ اللہ [ت۸۳۳ھ]

⑲ أصول قراءات از ابوالخیر شمس الدین محمد بن محمد جزری رحمہ اللہ [ت۸۳۳ھ]

⑳ التتمة فی القراءات الثلاثة الأئمة از ابوالخیر شمس الدین محمد بن محمد جزری رحمہ اللہ [ت۸۳۳ھ]

㉑ تحبیر التیسیر از ابوالخیر شمس الدین محمد بن محمد جزری رحمہ اللہ [ت۸۳۳ھ]

㉒ الدرة علی الشاطبیہ از ابوالخیر شمس الدین محمد بن محمد جزری رحمہ اللہ [ت۸۳۳ھ]

㉓ التذکار فی قراءت أبان بن یزید از ابوالخیر شمس الدین محمد بن محمد جزری رحمہ اللہ [ت۸۳۳ھ]

㉔ الطیبة فی العشرة (منظوم) از ابوالخیر شمس الدین محمد بن محمد جزری رحمہ اللہ [ت۸۳۳ھ]

㉕ غایة المبهره فی الزیاده علی العشرة از ابوالخیر شمس الدین محمد بن محمد جزری رحمہ اللہ [ت۸۳۳ھ]

㉖ قراءات شاذة منظوم از ابوالخیر شمس الدین محمد بن محمد جزری رحمہ اللہ [ت۸۳۳ھ]

㉗ تجرید النشر فی القراءات العشر از ابوالخیر شمس الدین محمد بن محمد جزری رحمہ اللہ [ت۸۳۳ھ]

㉘ النشر الکبیر فی العشرة (دوجلدوں میں) از ابوالخیر شمس الدین محمد بن محمد جزری رحمہ اللہ [ت۸۳۳ھ]

㉙ تقریب النشر از ابوالخیر شمس الدین محمد بن محمد جزری رحمہ اللہ [ت۸۳۳ھ]

㉚ مقدمہ جزریة از ابوالخیر شمس الدین محمد بن محمد جزری رحمہ اللہ [ت۸۳۳ھ]

㉛ منجد المقرئین از ابوالخیر محمد بن محمد ابن الجزری رحمہ اللہ [ت۸۳۳ھ]

㉜ تجرید التیسیر المشهور بالنشر الصغیر از ابوالخیر شمس الدین محمد بن محمد جزری رحمہ اللہ [ت۸۳۳ھ]

㉝ الابتدا فی الوقف والابتداء از ابوالخیر شمس الدین محمد بن محمد جزری رحمہ اللہ [ت۸۳۳ھ]

㉞ طبقات القراء الصغریٰ از ابوالخیر شمس الدین محمد بن محمد جزری رحمہ اللہ [ت۸۳۳ھ]

㉟ طبقات القراء الکبریٰ از ابوالخیر شمس الدین محمد بن محمد جزری رحمہ اللہ [ت۸۳۳ھ]

㊱ الثلاث المرضیہ از ابوالخیر شمس الدین محمد بن محمد جزری رحمہ اللہ [ت۸۳۳ھ]

㊲ الالغاز والجزریة والأجوبة علیها از ابوالخیر شمس الدین محمد بن محمد جزری رحمہ اللہ [ت۸۳۳ھ]

㊳ شرح الزبیدی علی الدرة فی القراءات از شمس الدین ابوعبداللہ محمد بن محمد بن الجزری رحمہ اللہ [ت۸۳۳ھ]

㊴ شرح الدرر اللوامع فی قراءة نافع از ابوعبداللہ محمد بن عبدالملک بن علی المنتوری رحمہ اللہ [ت۸۳۴ھ]

㊵ جعبری کی شرح شاطبی پر از مولیٰ شمس الدین محمد بن حمزہ فناری رحمہ اللہ [ت۸۳۴ھ]

㊶ مقدمة تتمہ حرز الأمانی للشاطبی از احمد بن محمد بن سعد الشرعبی رحمہ اللہ [۸۳۹ھ میں زندہ تھے]

㊷ القراءات از محمد بن محمد بن مرزوق العیسی التلمسانی رحمہ اللہ [ت۸۴۲ھ]

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۴۳ قراء ات ثلاثة از شہاب الدین احمد بن حسین رملی مقدسی رحمہ اللہ [ت ۸۴۴ھ]
۴۴ منظومة فی علم القراء ات از احمد بن حسین بن حسن بن علی الشافعی الرملی رحمہ اللہ [ت ۸۴۴ھ]
۴۵ قراء ات زائدة علی العشرة از شہاب الدین احمد بن حسین رملی مقدسی رحمہ اللہ [ت ۸۴۴ھ]
۴۶ خلاف قالون والدوری از شمس الدین عثمان بن عمر الناشری رحمہ اللہ [ت ۸۴۸ھ]
۴۷ الدر المکنون فی روایة الدوری و حفص و قالون از شمس الدین عثمان بن عمر الناشری رحمہ اللہ [ت ۸۴۸ھ]
۴۸ مسلك البررة فی معرفة القراء ات العشرة از عبدالعزیز بن علی بن ابی العز البغدادی المقدسی رحمہ اللہ [ت ۸۴۹ھ]
۴۹ الهداية إلى تحقيق الرواية از عفیف الدین ابوبکر عثمان بن عمرو بن ابی بکر الناشری رحمہ اللہ [ت ۸۴۹ھ]
۵۰ ایضاح الرموز از شمس الدین محمد بن خلیل بن القباقبی رحمہ اللہ [ت ۸۴۹ھ]
۵۱ غاية المنتهی و نهاية المبتدی از ابوزراسعد بن الحسین بن سعد بن بندار البزدی رحمہ اللہ [ت ۸۵۰ھ]
۵۲ غاية المطلوب فی قراء ة خلف و ابی جعفر و یعقوب از عبدالرحمٰن ابن عباس الدمشقی رحمہ اللہ [ت ۹۵۳ھ]
۵۳ آله فی معرفة الفتح والاماله از برہان الدین ابراہیم بن موسیٰ شافعی رحمہ اللہ [ت ۸۵۳ھ]
۵۴ نکات علی الشاطبية از برہان الدین ابراہیم بن موسیٰ شافعی رحمہ اللہ [ت ۸۵۳ھ]
۵۵ حل الرمز فی وقف حمزه وهشام علی الهمز از برہان الدین ابراہیم بن موسیٰ شافعی رحمہ اللہ [ت ۸۵۳ھ]
۵۶ الاسعاف فی معرفة القطع والاستئناف مذاهب القراء السبعة از برہان الدین ابراہیم بن موسیٰ شافعی رحمہ اللہ [ت ۸۵۳ھ]
۵۷ غاية المطلوب از زین الدین عبدالباسط بن احمد مکی رحمہ اللہ [ت ۸۵۳ھ]
۵۸ نظم غاية المطلوب از عبدالرحمٰن بن عیاش رحمہ اللہ [ت ۸۵۳ھ]
۵۹ التهذيب فيما زاد علی الحرز فی التقریب از عبدالرحمٰن بن احمد بن یوسف رحمہ اللہ [ت ۸۵۳ھ]
۶۰ شرح الطيبة من القراء ات العشر لابن جوزی از ابوالقاسم محمد بن محمد بن علی ابراہیم النویری رحمہ اللہ [ت ۸۵۷ھ]
۶۱ شرح طيبة النشر فی القراء ات العشر از ابوالقاسم محمد بن محمد بن محمد العقیلی النویری رحمہ اللہ [ت ۸۵۷ھ]
۶۲ القول الجاذ لمن قرأبالاسناد از کمال الدین ابوالقاسم محمد بن محمد بن علی بن ابراہیم النویری رحمہ اللہ [ت ۸۵۷ھ]
۶۳ شرح شاطبیه از زین الدین عبدالدائم ازہری رحمہ اللہ [ت ۸۶۰ھ]
۶۴ نظم القراء ات العشر از فتح الدین محمد بن عبدالرحمٰن بن محمد ابن صالح الشافعی رحمہ اللہ [ت ۸۶۰ھ]
۶۵ أحكام أبي عمرو عثمان بن سعيد از جعفر بن ابراہیم الشافعی رحمہ اللہ [ت ۸۶۲ھ]

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۶۶ الطرازات المعلمة فی شرح المقدمة از زین الدین عبدالدائم بن علمی الشافعی رحمہ اللہ [ت ۸۷۰ھ]
۶۷ همن الجوامع از عبدالرحمٰن بن محمد بن مخلوف الثعالبی رحمہ اللہ [ت ۸۷۵ھ]
۶۸ المختار القراء ات العشر از ابوالعدل زین الدین قاسم بن قطلو بغا السودونی رحمہ اللہ [ت ۸۷۹ھ]
۶۹ شرح شاطبیہ از ابوالقاسم محمد نویری مالکی رحمہ اللہ [ت ۸۷۵ھ]
۷۰ الضوابط والاشارات از برہان الدین ابوالحسن ابراہیم بن عمر بقائی رحمہ اللہ [ت ۸۸۵ھ]
۷۱ کفایة فی القراء ات از برہان الدین ابوالحسن ابراہیم بن عمر بقائی رحمہ اللہ [ت ۸۸۵ھ]
۷۲ الاجزاء علم القراء ات از برہان الدین ابوالحسن بن عمر بقائی رحمہ اللہ [ت ۸۸۵ھ]
۷۳ عبقری، جعبری شرح شاطبیہ کی شرح از ابوعمرو شمس الدین احمد بن اسماعیل کورانی رحمہ اللہ [ت ۸۹۳ھ]
۷۴ حل الشاطبیہ از عبدالرحمٰن بن ابی بکر العینی رحمہ اللہ [ت ۸۹۳ھ]
۷۵ کشف الأسرار عن قراء ة آئمة الأخیار از ابوالعباس احمد بن اسماعیل الکورانی رحمہ اللہ [ت ۸۹۳ھ]
۷۶ الشمس والبرور از المعروف قبانی رحمہ اللہ [ت ۸۹۴ھ]
۷۷ البدور الزاهرة فی العشر المتواترة از سراج الدین ابوحفص عمر بن قاسم بن محمد انصاری رحمہ اللہ [ت ۹۰۰ھ]
۷۸ المکرر فیما تواتر فی القراء ات السبع وتحرر از سراج الدین ابوحفص عمر بن قاسم بن محمد انصاری رحمہ اللہ [ت ۹۰۰ھ]
۷۹ البدر المنیر شرح تیسیر للدانی از سراج الدین ابوحفص عمر بن قاسم بن محمد انصاری رحمہ اللہ [ت ۹۰۰ھ]
۸۰ القطر المصری فی قراء ة أبی عمرو بصری از سراج الدین ابوحفص عمر بن قاسم بن محمد انصاری رحمہ اللہ [ت ۹۰۰ھ]

دسویں صدی ہجری

۱۔ شرح الجزریہ از زین الدین خالد بن عبداللہ بن ابی بکر الازہری الوقاد رحمہ اللہ [ت ۹۰۵ھ]
۲ شرح شاطبیہ از جلال الدین ابوالفضل عبدالرحمٰن بن ابی بکر سیوطی رحمہ اللہ [ت ۹۱۱ھ]
۳ الدر النثیر فی قراء ة ابن کثیر از جلال الدین ابوالفضل عبدالرحمٰن بن ابی بکر سیوطی رحمہ اللہ [ت ۹۱۱ھ]
۴ تفصیل فی القراء ات از محمد بن احمد بن محمد بن علی رحمہ اللہ [ت ۹۱۹ھ]
۵ شرح شاطبیہ از شہاب الدین ابوالعباس احمد بن محمد بن ابی بکر قسطلانی شافعی رحمہ اللہ [ت ۹۲۳ھ]
۶ کنز فی وقف حمزہ و ہشام علی الهمز از شہاب الدین ابوالعباس احمد بن محمد بن ابی بکر قسطلانی شافعی رحمہ اللہ [ت ۹۲۳ھ]
۷ لطائف الاشارات از شہاب الدین ابوالعباس احمد بن محمد بن ابی بکر قسطلانی شافعی رحمہ اللہ [ت ۹۲۳ھ]
۸ لفنون القراء ات از ابوالعباس احمد بن محمد قسطلانی رحمہ اللہ [ت ۹۲۳ھ]
۹ فتح الدانی فی شرح حرز الامانی از ابوالعباس احمد بن محمد قسطلانی رحمہ اللہ [ت ۹۲۳ھ]
۱۰ اختصار قرة العین لابن القاصح از زین الدین ابویحییٰ زکریا ابن محمد خزرجی رحمہ اللہ [ت ۹۲۶ھ]
۱۱ الدقائق المحکمہ شرح مقدمہ جزریہ از زین الدین ابویحییٰ زکریا ابن محمد خزرجی رحمہ اللہ [ت ۹۲۶ھ]

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

⑫ الغاية شرح شاطبيه از جمال الدين حسين بن علی الحصنی مصری رحمه اللہ [ت ۹۶۴ھ]
⑬ الجوهرة فی العشرة از جمال الدين حسين بن علی الحصنی مصری رحمه اللہ [ت ۹۶۴ھ] مصیہ کتاب ۹۶۱ھ میں لکھی گئی۔
⑭ الغرہ شرح درہ از جمال الدين حسين بن علی الحصنی مصری رحمه اللہ [ت ۹۶۴ھ]
⑮ كشف عن احكام همز فی الوقف از جمال الدين حسين بن علی الحصنی مصری رحمه اللہ [ت ۹۶۴ھ]
⑯ كفاية المحررة منظوم از جمال الدين حسين بن علی الحصنی مصری رحمه اللہ [ت ۹۶۴ھ]
⑰ الاختيار فيما المتبر من قراء ات الأبرار از جمال الدين حسين بن علی الحصنی مصری رحمه اللہ [ت ۹۶۴ھ]
⑱ تحفة البررة از جمال الدين حسين بن علی الحصنی مصری رحمه اللہ [ت ۹۶۴ھ]
⑲ شرح المقدمه الجزرية از عصام الدين احمد بن مصطفیٰ بن خليل الرومی رحمه اللہ [ت ۹۶۸ھ]
⑳ تذكرة المنتهی فی القراء ات از ابو العز محمد بن حسين القلانسی رحمه اللہ [ت ۹۷۲ھ]
㉑ التنوير فيما زاد علی الشاطبيه والتيسير از بدر الدين احمد بن احمد الطيبی رحمه اللہ [ت ۹۷۹ھ]
㉒ منظومة القراء ات از احمد بن احمد بن بدر الطيبی الدمشقی رحمه اللہ [ت ۹۸۱ھ]
㉓ شرح رسالة فی آداب قراء ة القرآن از شهاب الدين احمد بن محمد بن علی الهيثمی رحمه اللہ [ت ۹۸۳ھ]
㉔ مقدمة فی مذاهب القراء الاربعة الزائدة علی العشرة از سلطان بن احمد بن سلامة بن اسماعيل المزاحی المصری الشافعی رحمه اللہ [ت ۹۸۵ھ]
㉕ إجازة بالقراء ات از محمد بدر الدين بن محمد رضی الدين رحمه اللہ [ت ۹۸۴ھ]
㉖ بلوغ الأمانی فی قراء ة ورش از شهاب الدين احمد بن بدر الدين الطيبی رحمه اللہ [ت ۹۸۹ھ]
㉗ قراء ات ثلاثه از محمد عمری عدوی رحمه اللہ [ت ۱۰۰۰ھ سے قبل]
㉘ شرح قراء ات ثلاثه از محمد عمری عدوی رحمه اللہ [ت ۱۰۰۰ھ سے قبل]

گیارہویں صدی ہجری

① التكمله فی القراء ات الثلاث از ابن سعيد يمنی رحمه اللہ
② القول النص فی رواية حفص از محمد بن حمدان الموصلی رحمه اللہ [یہ گیارہویں صدی ہجری میں زندہ تھا]
③ شرح شاطبيه از ملا علی القاری حنفی رحمه اللہ [ت ۱۰۱۴ھ]
④ حدث الأمانی بشرح حرز الأمانی از علی بن سلطان الهروی رحمه اللہ [ت ۱۰۱۴ھ]
⑤ المنح الفكرية فی شرح المقدمة الجزرية از ملا علی القاری حنفی رحمه اللہ [ت ۱۰۱۴ھ]
⑥ شرح المقدمة الجزرية از نور الدين علی بن سلطان محمد القاری الهروی رحمه اللہ [ت ۱۰۱۴ھ]
⑦ القواعد المقررة والفوائد المحررة از محمد بن قاسم بن اسماعيل البقری رحمه اللہ [ت ۱۰۱۸ھ]
⑧ رسالة فی رسم كتابة المصحف از سيف الدين بن عطاء الله الوفائی رحمه اللہ [ت ۱۰۲۰ھ]
⑨ رساله فی فائدة قراء ة حفص من طريق الشاطبيه از ابو المواهب محمد بن عبد الباقی بن عبد القادر

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

الحنبلی رحمہ اللہ [ت ۱۰۲۶ھ]

⑩ الأصول المختصرة عن القراء ات السبع از سیف الدین بن عطاء اللہ الشافعی رحمہ اللہ [ت ۱۰۲۰ھ]

⑪ فیض الودود بقرائۃ حفص عن عاصم بن ابی النجود۔ ۱۱۲۶ھ

⑫ الألغاز العائلیة فی القراء ات العشرة از علاؤالدین طرابلسی رحمہ اللہ [ت ۱۰۳۲ھ]

⑬ العقود المجوهرة و اللالی المبتكرة از سلطان بن ناصر بن احمد الجبوری رحمہ اللہ [ت ۱۱۳۸ھ]

⑭ القراء ات السبع از سلطان بن ناصر بن احمد الجبوری رحمہ اللہ [ت ۱۱۳۸ھ]

⑮ القول المبین فی التكبیر سنة المكیین از سلطان بن ناصر بن احمد الجبوری رحمہ اللہ [ت ۱۱۳۸ھ]

⑯ كلمات مرسومة مخرجة من مصحف علی القارئ از سلیمان المعروف داماد زاد رحمہ اللہ [یہ ۱۱۴۰ھ میں زندہ تھے]

⑰ القول القاصم فی قراء ة حفص عن عاصم از الشیخ عبدالغنی النابلسی بن اسماعیل بن عبدالغنی النابلسی رحمہ اللہ [ت ۱۱۴۳ھ]

⑱ الجواهر المكللة لمن رام الطرق المكملة از محمد بن احمد العوفی رحمہ اللہ [ت ۱۰۴۹ھ]

⑲ حل الجزریه از عبدالحق بن سیف الدین بن سعد اللہ رحمہ اللہ [ت ۱۰۵۲ھ]

⑳ القراء ات الاربع الزائده علی العشر از سلطان بن احمد بن سلامه مزاحی رحمہ اللہ [ت ۱۰۷۵ھ]

㉑ الجوهر المصون فی جمع الأوجه من الضحی إلی المفلحون از سلطان بن احمد بن سلامه مزاحی رحمہ اللہ [ت ۱۰۷۵ھ]

㉒ المقرر المحرر فی القراء ات از جمال الدین ناصر بن عبدالحفیظ الیمنی رحمہ اللہ [ت ۱۰۸۱ھ]

㉓ المفرد النافع الحاوی لقراء ة نافع از جمال الدین ناصر بن عبدالحفیظ الیمنی رحمہ اللہ [ت ۱۰۸۱ھ]

㉔ النكت الوذعیة علی شرح الجزریة از زین العابدین بن محی الدین بن زکریا انصاری رحمہ اللہ [ت ۱۰۶۸ھ]

㉕ الفجر الساطع فی شرح الدور اللوامع از عبدالرحمٰن بن ابوالقاسم مکناسی رحمہ اللہ [ت ۱۰۸۲ھ]

بارہویں صدی ہجری

① بغیة الطالبین ورغبة الراغبین از محمد بن عمر بن قاسم البقری رحمہ اللہ [ت ۱۱۱۱ھ]

② اتحاف فضلاء البشر بالقراء ات الاربع عشر از احمد بن محمد دمیاطی عرف البناء رحمہ اللہ [ت ۱۱۱۷ھ]

③ غیث النفع از سید علی نوری الصفاقسی مصری رحمہ اللہ (بارہویں صدی میں وفات پائی)

④ تنبیه الغافلین وإرشاد الجاهلین از سید علی نوری الصفاقسی مصری رحمہ اللہ (بارہویں صدی میں وفات پائی)

⑤ المنح الالهیه شرح الدرة المضیئة از علی صعیدی رحمہ اللہ [ت ۱۱۳۰ھ]

⑥ تحریر الطرق والروایات من طریق طیبة النشر فی القراء ات العشر از علی محمد بن سلیمان بن عبداللہ المنصوری رحمہ اللہ [ت ۱۱۳۴ھ]

⑦ القصیدة المهذیه از علی محمد بن سلیمان بن عبداللہ المنصوری رحمہ اللہ [ت ۱۱۳۴ھ]

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

⑧ تزيين الغرة فی القراء ات الثلاث از احمد بن مصطفیٰ بن محمد رحمہ اللہ [ت ۱۱۳۸ھ]
⑨ أحكام النون الساكنة از علی بن سلیمان بن عبداللہ المنصوری رحمہ اللہ [ت ۱۱۴۳ھ]
⑩ رسالہ فی أحكام از علی بن سلیمان بن عبداللہ المنصوری رحمہ اللہ [ت ۱۱۴۳ھ]
⑪ تحفة الطالبين از علی بن سلیمان بن عبداللہ المنصوری رحمہ اللہ [ت ۱۱۴۳ھ]
⑫ إرشاد الطلبة إلى شواهد الطيبة از علی بن سلیمان بن عبداللہ المنصوری رحمہ اللہ [ت ۱۱۴۳ھ]
⑬ الاختلاف بين قراء ة نافع ويعقوب از شریح بن محمد شریح الرعینی رحمہ اللہ [ت ۱۱۴۴ھ]
⑭ الافادة المقنعة فی قراء ات الأئمة الاربعة از عبداللہ بن مصطفیٰ محمد الکوبریلی رحمہ اللہ [ت ۱۱۴۸ھ]
⑮ بيان جهد المقل از محمد المرعشی المعروف بساجقلی زاده رحمہ اللہ [ت ۱۱۵۰ھ]
⑯ تهذيب القراء ات العشر از محمد المرعشی المعروف بساجقلی زاده رحمہ اللہ [ت ۱۱۵۰ھ]
⑰ تحرير النشر من طريق النشر از مصطفیٰ بن عبدالرحمٰن بن محمد ازمیری رحمہ اللہ [ت ۱۱۵۵ھ]
⑱ أجوبة يوسف آفندی زاده على عدد مسائل فيما يتعلق بوجوه القرآن از یوسف آفندی زادہ رحمہ اللہ [ت ۱۱۵۷ھ]
⑲ أجوبة المسائل المشكلات فی علم القراء ات از ابومسعود احمد بن عمر حنفی رحمہ اللہ [ت ۱۱۵۹ھ]
⑳ حاشية على الدقائق المحكمة فی شرح المقدمہ از زکریا انصاری احمد بن عمر رحمہ اللہ [ت ۱۱۵۹ھ]
㉑ منتهى الامانی والمسرات فی علوم القراء ات از احمد بن محمد ابن البنا الدمیاطی الشافعی رحمہ اللہ [ت ۱۱۶۲ھ]
㉒ رسالہ شواذ فی وجوه القراء ات از عبداللہ بن محمد بن یوسف افندی زادہ رحمہ اللہ [ت ۱۱۶۷ھ]
㉓ أحكام القراء ات از ابوالحسن علی بن زید بن محمد البیہقی رحمہ اللہ [ت ۱۱۷۰ھ]
㉔ زبدة العرفان فی وجوه القرآن از حامد بن عبدالفتاح البالوی الرومی رحمہ اللہ [۱۱۷۳ھ میں زندہ تھا]
㉕ الثغر الباسم فی قراء ة الامام عاصم من روايتی شعبة و حفص من طريق الشاطبيه از ابوصالح علی عطية الفجرينی رحمہ اللہ مخطوطہ [یہ ۱۱۸۸ھ میں زندہ تھے]
㉖ تحفة الطلاب از عبدالرحمٰن بن حسن بن عمر رحمہ اللہ [ت ۱۱۹۸ھ]

تیرہویں صدی ہجری

① كنز المعانی محرر حرز الامانی (منظومہ) از سلیمان بن حسین بن محمد الجزوری رحمہ اللہ [ت ۱۲۰۲ھ]
② متقن الرواية فی علوم القراء ة والدراية از ابوطاہر محمد بن موسیٰ القیمتی المعروف ابن الکتانی رحمہ اللہ [یہ ۱۲۱۲ھ میں زندہ تھے]
③ الوجوه المسفرة از علامہ محمد بن احمد شمس معروف بہ علامہ متولی رحمہ اللہ [ت ۱۲۱۳ھ]
④ نظم احكام قوله تعالیٰ آلآن از علامہ محمد بن احمد شمس معروف بہ علامہ متولی رحمہ اللہ [ت ۱۲۱۳ھ]
⑤ الفوائد المعتبرة از علامہ محمد بن احمد شمس معروف بہ علامہ متولی رحمہ اللہ [ت ۱۲۱۳ھ]

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

⑥ تحقیق البیان (نثر) از علامہ محمد بن احمد شمس معروف بہ علامہ متولی رحمہ اللہ [ت ۱۳۱۳ھ]
⑦ نظم تحقیق البیان از علامہ محمد بن احمد شمس معروف بہ علامہ متولی رحمہ اللہ [ت ۱۳۱۳ھ]
⑧ توضیح المقام از علامہ محمد بن احمد شمس معروف بہ علامہ متولی رحمہ اللہ [ت ۱۳۱۳ھ]
⑨ فتح الکریم الرحمن فی تحریر أوجه القرآن از مصطفیٰ بن علی بن عمر رحمہ اللہ (تیرہویں صدی میں وفات ہوئی)
⑩ هبة المنان منظومة فی القراء ات از محمد بن خلیل الطباخ رحمہ اللہ [ت ۱۲۵۰ھ]
⑪ فتح العلی الرحمن فی شرح هبة المنان از محمد بن خلیل الطباخ رحمہ اللہ [ت ۱۲۵۰ھ]

چودہویں صدی ہجری

اس صدی میں بہت سی کتب لکھی گئیں جن میں سے چند مشہور یہ ہیں:

① إرشاد المرید شرح شاطبیة از علی بن محمد عرف ضباع رحمہ اللہ
② البهجة المرضیه شرح درة از علی بن محمد عرف ضباع رحمہ اللہ
③ فتح الکریم المنان از علی بن محمد عرف ضباع رحمہ اللہ
④ تقریب النفع از علی بن محمد عرف ضباع رحمہ اللہ
⑤ صریح النص از علی بن محمد عرف ضباع رحمہ اللہ
⑥ الفرائد المرتبه علی الفوائد المهذبه از علی بن محمد عرف ضباع رحمہ اللہ
⑦ المطلوب از علی بن محمد عرف ضباع رحمہ اللہ
⑧ الفتح المبین فی قراء ة ورش وضیع الجبین از محمد احمد الغزال الدنیوری الشافعی رحمہ اللہ [۱۳۰۳ھ]
⑨ شرح طیبة لابن الجزری (قلمی نسخہ) شروع کے ۱۵ یا ۱۶ اشعار نہیں ہیں اور نہ ہی نام والا صفحہ ہے باقی مکمل کتاب ہے۔
⑩ برهان التصدیق فی الرد علی مدعی التلفیق از محمد بن محمد المنیاوی رحمہ اللہ، ۱۳۰۶ھ میں زندہ تھا۔
⑪ شفاء الصدور بذکر قراء ات الآئمة السبعه البدور از ابوعید رضوان بن محمد المخلاتی رحمہ اللہ [ت ۱۳۱۱ھ]
⑫ حواش علی توطیع المقام فی الوقف علی الهمزة لهشام و حمزة از رضوان بن محمد بن سلیمان المخللاتی رحمہ اللہ [ت ۱۳۱۱ھ]
⑬ حواش علی حرز الامانی و وجه التهانی از رضوان بن محمد بن سلیمان المخلاتی رحمہ اللہ [ت ۱۳۱۱ھ]
⑭ حواش علی الدرة المضیة از رضوان بن محمد بن سلیمان المخلاتی رحمہ اللہ [ت ۱۳۱۱ھ]
⑮ حواش علی طیبة النشر فی القراء ات العشر از رضوان بن محمد بن سلیمان المخلاتی رحمہ اللہ [ت ۱۳۱۱ھ]
⑯ حواش علی عقیلة أتراب القصائد والعقیله از رضوان بن محمد بن سلیمان المخلاتی رحمہ اللہ [ت ۱۳۱۱ھ]
⑰ حواش علی الفوائد المعتبرة از رضوان بن محمد بن سلیمان المخللاتی رحمہ اللہ [ت ۱۳۱۱ھ]
⑱ ثبت و یشتمل علی اسانید مؤلفة فی القراء ات از محمد البشیر بن محمد الطاهر البجائی رحمہ اللہ [ت ۱۳۱۱ھ]

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

⑲ الروض النضير فی اوجه الكتاب المنير از محمد بن احمد بن عبداللہ المتولی المصری الشافعی رحمہ اللہ [ت ۱۳۱۳ھ]
⑳ ایضاح الدلالات از محمد بن احمد بن عبداللہ الشہیر بمتولی رحمہ اللہ [ت ۱۳۱۳ھ]
㉑ فتح المجيد فی قراءة حمزة من القصير از محمد بن احمد بن عبداللہ المتولی رحمہ اللہ [ت ۱۳۱۳ھ]
㉒ فتح المعطی و غنية المقری فی شرح مقدمة ورش البصری از علامہ متولی رحمہ اللہ [ت ۱۳۱۳ھ]
㉓ الكوكب الدری فی قراءة ابی عمرو البصری از شیخ القراء محمد بن احمد بن عبداللہ المتولی رحمہ اللہ [ت ۱۳۱۳ھ]
㉔ مقدمة فی آيات (كذا) الاضافة والزوائد از محمد بن احمد بن عبداللہ المشہور بالمتولی رحمہ اللہ [ت ۱۳۱۳ھ]
㉕ منظومه فيما خالف متن ورش حفص از محمد بن احمد بن عبداللہ المشہور بالمتولی رحمہ اللہ [ت ۱۳۱۳ھ]
㉖ موارد البررة على الفوايد المعتبرة فی القراءات الزايده على العشرة از محمد بن احمد بن عبداللہ المشہور بالمتولی رحمہ اللہ [ت ۱۳۱۳ھ]
㉗ سعادة الدارين از محمد بن علی بن خلف حسینی المعروف بحداد رحمہ اللہ
㉘ السيوف الساحقه از محمد بن علی بن خلف حسینی المعروف بحداد رحمہ اللہ
㉙ الكواكب الدرية از محمد بن علی بن خلف حسینی المعروف بحداد رحمہ اللہ
㉚ الآيات البينات از ابوبکر خلف الحسینی المعروف بحداد رحمہ اللہ
㉛ البرهان القويم از احمد امین الدین رحمہ اللہ
㉜ البهجة الفريدة از محمد قندیل رحمہ اللہ
㉝ الدر المنير از شیخ موسیٰ احمد کنیسی رحمہ اللہ
㉞ تعميم المنافع بقراءة الامام نافع از شیخ موسیٰ احمد کنیسی رحمہ اللہ [یہ ۱۳۲۴ھ میں زندہ تھے۔]
㉟ إرشاد الأنام فی حكم القراءات بغير أحكام از علی موسی متولی رحمہ اللہ یہ کتاب ۱۳۲۴ھ میں مصر میں شائع ہوئی۔
㊱ الرحيق المختوم از حسن بن خلف رحمہ اللہ [ت ۱۳۲۴ھ]
㊲ نظم فی تحرير مسائل الشاطبية از حسن بن خلف رحمہ اللہ [ت ۱۳۲۴ھ]
㊳ تنوير الصدر بقراءة الامام ابی عمر مخطوطہ نسخہ مکہ میں ہے از محمد محفوظ بن عبداللہ القرسی رحمہ اللہ [یہ ۱۳۲۴ھ میں زندہ تھے]
㊴ حاشية على حرز الامانی ووجه التهانی از عبدالحکیم الأفغانی رحمہ اللہ [ت ۱۳۲۶ھ]
㊵ الفتح الربانی فی القراءات السبع من طريق حرز الأمانی از محمد البیعری بن محمد بن علی بن حسن الدمنهوری رحمہ اللہ [ت ۱۳۳۵ھ]
㊶ تحفة الأبرار از احمد بن عبدالسلام الصفصافی رحمہ اللہ [ت ۱۳۴۴ھ]

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۴۳ رسالہ ورش القاری فیما خلف فیہ حفصان القاری از شیخ محمد امین آفندی رحمہ اللہ
۴۴ زبدۃ العرفان از شیخ محمد امین آفندی رحمہ اللہ
۴۵ شرح السمنودی شرح الدرۃ از موسیٰ بن جاء اللہ فازانی روستوفدونی رحمہ اللہ
۴۶ عقیلہ التراب القصائدہ شرح قصیدہ رائیہ از موسیٰ بن جاء اللہ فازانی روستوفدونی رحمہ اللہ
۴۷ غنیۃ المقری از شیخ نجیب رحمہ اللہ
۴۸ الکلمات الحسان از شیخ محمد بخیت بن حسین المصطفی الحنفی رحمہ اللہ [ت ۱۳۵۴ھ]
۴۹ حسن البیان فی دفع ماورد من الشبہۃ علی القرآن از محمد بخیت بن حسین حنفی رحمہ اللہ [ت ۱۳۵۴ھ]
۵۰ الکوکب المنیر از شیخ محمد سعودی رحمہ اللہ
۵۱ منار الھدی از عبدالکریم الشمونی رحمہ اللہ
۵۲ المنظومۃ السخاویہ از علم الدین ابوالحسن علی بن محمد سخاوی رحمہ اللہ
۵۳ النجوم الطوامع علی الدر اللوامع از ابراہیم بن احمد بن سلیمان مارغنی رحمہ اللہ [ت ۱۳۴۹ھ]
۵۴ شرح سبعہ از ابومحمد محی الاسلام پانی پتی رحمہ اللہ [ت ۱۳۵۳ھ]
۵۵ وجوہ المثانی از مولانا اشرف علی تھانوی رحمہ اللہ [ت ۱۳۶۲ھ]
۵۶ تنشیط الطبع از مولانا اشرف علی تھانوی رحمہ اللہ [ت ۱۳۶۲ھ]
۵۷ شرح طیبہ (اُردو) از القاری عبداللہ گنگوہی مراد آبادی رحمہ اللہ [ت ۱۳۶۵ھ]
۵۸ المعانی الجلیلہ از القاری عبداللہ گنگوہی مراد آبادی رحمہ اللہ [ت ۱۳۶۵ھ]
۵۹ إتحاف الأعزۃ بتعمیم قراءۃ حمزہ ۱۳۶۷ھ کے بعد فوت ہوئے۔
۶۰ تکملۃ العشر بما زادہ النشر از محمد بن عبدالرحمٰن الجلیجی رحمہ اللہ [۱۳۶۸ھ میں زندہ تھا] اور یہ کتاب ۱۳۳۵ھ میں مکمل ہوئی۔
۶۱ غنیۃ القراء البررۃ فی القراء ات العشرۃ از الشیخ محمد نجیب خیاط رحمہ اللہ [ت ۱۳۷۸ھ]
۶۲ ہدایۃ القراء از قاری حافظ ہادی حسن رحمہ اللہ
۶۳ منہاج التجوید (فارسی) از قاری محمد علی صاحب جلال آبادی رحمہ اللہ
۶۴ شاطبیہ کی اُردو شرح (قلمی نسخہ) قاری عبدالسلام پانی پتی رحمہ اللہ
۶۵ شرح شاطبیہ (قلمی نسخہ) اُردو از القاری محمد سلیمان دیوبندی رحمہ اللہ
۶۶ دلیل القاری علی کلام الباری از فاضل قندھاری رحمہ اللہ
۶۷ افضل الدرر از القاری عبدالرحمٰن مکی الہ آبادی رحمہ اللہ
۶۸ قرآن کے حاشیہ پر قراء سبعہ کا اختلاف از قاری محمد عنایت اللہ رحمہ اللہ
۶۹ نظم القرآن فی رسم القرآن از قاری محمد نذر رحمہ اللہ
۷۰ معرفۃ الرسوم از مولانا قاری محبّ الدین احمد رحمہ اللہ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

٧١ كاشف الابهام از مولانا قاری محبّ الدین احمد رحمہ اللہ
٧٢ ضیاء القرآن (فی الجواب) علیٰ خط القرآن از مولانا قاری محبّ الدین احمد رحمہ اللہ
٧٣ نثر المرجان فی رسم نظم القرآن از علامہ محمد غوث بن ناصر الدین رحمہ اللہ
٧٤ تنقیح الدرہ فی القراء ات الثلاث از محمد بن محمد بن محمد بن ہلال انباری رحمہ اللہ
٧٥ الفوائد المحررة فی القراء ات العشر از محمد بن محمد بن محمد بن ہلال انباری رحمہ اللہ
٧٦ الارشادات الجلیة فی القراء ات السبع من طریق الشاطبیة از محمد سالم المحیسن ١٩٧٨ء میں مصر سے چھپی۔
٧٧ سیبویہ والقراء ات: دراسة تحليلية از الدکتور احمد مکی الانصاری۔ [یہ کتاب چودھویں صدی ہجری کے اواخر بمطابق ١٩٧٥ء میں مصر سے چھپی ہے]
٧٨ الافصاح وغاية الاشراح فی القراء ات السبع از محمد سالم المحیسن رحمہ اللہ ١٩٧٨ء میں مصر سے چھپی۔

پندرھویں صدی

١ تنویر شرح تیسیر (اُردو) از القاری رحیم بخش پانی پتی رحمہ اللہ [ت ١٤٠٢ھ]۔
٢ القراء ات فی نظر المستشرقین والملحدین از عبدالفتاح القاضی رحمہ اللہ [ت ١٤٠٣ھ]
٣ شرح النظم الجامع لقراء ة الامام نافع از الشیخ عبدالفتاح القاضی رحمہ اللہ [ت ١٤٠٣ھ]

وہ مصنفین جن کی سن وفات معلوم نہیں ہوسکی اور ان کی کتب

١ الآیات البینات فی حکم جمیع القراء ات از الشیخ خلیل الجنائنی رحمہ اللہ
٢ أثر القراء ات القرآنیہ فی الدراسات النحویہ از عبدالعال سالم مکرم رحمہ اللہ
٣ أثر القراء ات القرآنیہ فی تطور الدرس النحوی از عفیف دمشقیہ رحمہ اللہ
٤ أثر القرآن و القراء ات فی النحو العربی از محمد سمیر نجیب البلدی رحمہ اللہ
٥ الاختصار فی القراء ات از ابوالحسن احمد بن محمد القنطری رحمہ اللہ
٦ اختصار الحجة از ابوعبداللہ محمد بن شریح بن احمد المقری رحمہ اللہ
٧ أدب القاری والمقری از ابوبکر محمد بن علی بن احمد الادفوی المقری رحمہ اللہ
٨ الاعانة علی اختلاف القراء از ابراہیم بن یعقوب بن یوسف المالکی رحمہ اللہ (اس کا ایک قلمی نسخہ مکتبہ ازہر میں اور ایک مکہ میں موجود ہے)
٩ الامالة فی القراء ات واللھجات از عبدالفتاح اسماعیل شلبی رحمہ اللہ (١٩٧١ء میں قاہرہ سے شائع ہوئی)
١٠ البیان الوافی بقراء ة حفص عن عاصم الکوفی از احمد بن احمد بن عمر النشوی رحمہ اللہ مخطوطہ مکتبہ ازہر میں ہے۔
١١ تحفة الاخوان فیما تصح بہ تلاوة القرآن از صلاح الدین خلیل بن عثمان رحمہ اللہ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

⑫ تسهيل العسير فى قراءة الامام ابن كثير از احمد بن محمد بن عثمان البنوزدی رحمہ اللہ
⑬ التنبيه على الالفاظ از ابوالفضل محمد بن ناصر البغدادی رحمہ اللہ (اس کا ایک مخطوطہ مکہ کے کتب خانہ میں موجود ہے)
⑭ التمهيد فى القراءات از ابوعلی الحسن بن محمد بن ابراہیم المالکی رحمہ اللہ
⑮ الجامع لقراءات الآئمة از ابوالقاسم عبدالجبار بن احمد بن عمر بن الحسن رحمہ اللہ
⑯ الجامع فى القراءات از محمد بن عیسیٰ الاصبہانی رحمہ اللہ
⑰ الجمع الصوتى الاوّل للقرآن از لبیب السعید رحمہ اللہ
⑱ حصن القارى فى اختلاف المقارى از ہاشم بن محمد المغربی رحمہ اللہ (اس کا ایک مخطوطہ نسخہ مکتبہ الحرمین مکہ مکرمہ میں موجود ہے)
⑲ درة الناظم فى مفرد عاصم (منظومة) از عمر بن محمد بن محمد رحمہ اللہ
⑳ درالأفكار فى القراءات العشر از ابوالنصر بن اسماعیل بن علی الواسطی رحمہ اللہ
㉑ الدر النشير از الخطیب المالقی رحمہ اللہ
㉒ الدرة الصقيلة فى شرح ابيات العقيلة از ابوبکر بن محمد عبداللہ المشہور رحمہ اللہ
㉓ رسالة البناكنى فى الكلام على وقف حمزة و هشام از محمد بن اسماعیل بن تاج الدین باللبیب رحمہ اللہ
㉔ رسالة الفلاح والهدى والواقعين فى القرآن از عبدالمجید بن نصوح الرومی رحمہ اللہ
㉕ السهل فى قراءة السبع از محمد بن علی ابن القطان رحمہ اللہ
㉖ شرح تتمه الحرز من قراء الكنز از محمد بن محمد بن محمد المصری العدوی رحمہ اللہ
㉗ شرح الدراليتيم از احمد بن فائز الرومی رحمہ اللہ
㉘ شرح الشمعة المضيعة از عبدالعزیز بن محمد الحفظی الحسینی رحمہ اللہ
㉙ شرح القصيده الرائيه المسماة عقيلة القصائد فى المقاصد للشاطبى از ابوعبداللہ محمد بن القفال الشاطبی رحمہ اللہ
㉚ الظاهرية فى القراءات العشر (قصیدہ رامیہ) طاہر بن عمر شاہ الأصبہانی رحمہ اللہ
㉛ علم النصرة فى تحقيق قراءة امام البصرة از عبدالرحمٰن بن محمد القاضی رحمہ اللہ
㉜ غاية الأمنية فى رموز الشاطبية از ابوالحسن بن احمد بن ایوب رحمہ اللہ
㉝ الغرة البهية فى شرح الدرة المضية از احمد بن عبدالجواد رحمہ اللہ
㉞ الغياث فى القراءات الثلاث از عبدالرحمٰن بن قاسم بن حسین النووی رحمہ اللہ
㉟ الفريدة الحمصية فى شرح القصيده المصرية از الشیخ الامام ابوالحسن محمد بن عبدالأحد بن محمد الطفیل العبدی رحمہ اللہ
㊱ فصول فى قراءة نافع بن عبدالرحمن از احمد بن محمد الہادی رحمہ اللہ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

٣٧ فضل الباری فیما یحتاج إلیه المقری والقاری از یونس بن مغری ردی امیر آخور رحمہ اللہ
٣٨ الفوائد المکیة فی شرح الجزریة از محمد اولیاء بن محمد بن محمد خلیل الحجازی رحمہ اللہ
٣٩ القراء ات واللھجات از عبدالوھاب حمود رحمہ اللہ
٤٠ القراء ات القرآنیة تاریخ وتعریف از عبدالھادی الفضلی رحمہ اللہ، بیروت سے ١٩٨٠ء میں چھپی
٤١ القراء ات القرآنیه فی ضوء علم اللغة الحدیث از عبدالصبور شاہین رحمہ اللہ، دارالقلم سے ١٩٦٦ء میں چھپی۔
٤٢ قراء ة یعقوب بن اسحاق الحضرمی از ابوالعباس احمد بن محمد بن سعید اللخمی المغزی رحمہ اللہ
٤٣ قصیدة فی القراء ات السبع (علی وزن الشاطبیہ) از ابن محمد الملطی رحمہ اللہ
٤٤ القصر النافع فی قراء ة نافع از محمد بن محمد بن ابراہیم بن محمد الجزار رحمہ اللہ
٤٥ قصیدہ ابی الحسن بن علی فی قرائة نافع از ابوالحسن بن عبدالغنی القھری الحصری رحمہ اللہ
٤٦ القطع والائتناف از ابوجعفر النحاس رحمہ اللہ
٤٧ النغمة القدسیة فی احکام قراء ة القرآن و کتابته بالفارسیة از حسن بن عمار الشرنبلالی رحمہ اللہ
٤٨ نور الایمان فی قراء ة القرآن از اسماعیل اکبری خوارزمی رحمہ اللہ

وہ کتب جن کے مصنفین کا نام معلوم نہیں ہوسکا

١ الابحاث الجمیلة فی شرح العقیلة۔ اس کا مخطوط نسخہ جامعہ الامام محمد بن سعود الاسلامیہ میں موجود ہے۔
٢ ابیات مشروحة من الشاطبیه۔ اس کا نسخہ مخطوط بھی مکتبہ جامعہ الملک السعود میں موجود ہے۔
٣ اجازة بالقراء ات۔ مخطوط البتہ اس پر برہان الدین ابواسحاق ابراہیم بن عبدالرحمٰن بن محمد (م٨٧٢ھ) نے حاشیہ لکھا ہے۔
٤ شرح درة قلمی نسخہ
٥ شاطبیہ کا ترجمہ (فارسی)
٦ إصلاح المنطق والطبع لاداء القراء ات السبع
٧ اظھار الإسرار فی القراء ة
٨ تبصرة المذاکر و نزھة الناظر۔ جامعہ الامام محمد بن مسعود میں ایک نسخہ موجود ہے۔
٩ تحفة البارع فیما یتعلق بمارواہ قالون عن نافع
١٠ شرح درہ۔ کسی عالم نے لکھ کر بادشاہ وقت سلطان محمد خان کی نذر کی تھی۔
١١ جواب علی سؤال فی القراء ات المتواترہ۔ اس کا ایک نسخہ مخطوط جامعة الملک السعود مکہ مکرمہ میں ہے۔
١٢ شرح درة۔ امام ابن جزری کے کسی شاگرد نے لکھی۔
١٣ رسالہ فی التکبیر۔ اس کا ایک مخطوط نسخہ مکتبہ جامعہ الملک سعود میں ہے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

⑭ رسالہ فی جمع الأوجہ السبعہ بین البقرہ وآل عمران۔ اس کا ایک مخطوط نسخہ مکتبہ جامعہ الملک السعود میں ہے۔
⑮ رسالة فی القراء ات۔ اس کا مخطوط نسخہ مکتبۃ الحرمین مکہ مکرمہ میں موجود ہے۔
⑯ رسالة فی ذکر ماتفرد بہ القراء ات السبع۔ مخطوط جامعہ الملک السعود میں موجود ہے۔
⑰ رسائل فی القراء ات۔ مخطوط مکتبۃ الاوقاف بغداد میں ایک نسخہ موجود ہے۔
⑱ رسالة فی مسئلة فی الاصول المبتدعة ولأقاویل المترعة۔ مکہ مکرمہ میں اس کی فلم موجود ہے اور پرنسٹن یونیورسٹی میں مخطوطہ موجود ہے۔
⑲ رسالة قراء ات الامام عاصم
⑳ شرح درة القاری۔ مخطوط نسخہ مکتبۃ تشتریتی میں موجود ہے۔
㉑ شرح الجزریة ایک مخطوط نسخہ مکتبۃ الحرمین میں موجود ہے۔
㉒ شرح عقیلہ اتراب القصائد۔ مخطوط مکتبۃ جامعہ الملک محمد بن سعود میں موجود ہے۔
㉓ شرح درة المضیئة۔ مخطوط مکتبۃ جامعہ الملک محمد بن سعود میں موجود ہے۔
㉔ فصاحة اللسان فی تلاوة القرآن۔ مخطوط مکتبۃ جامعہ الملک محمد بن سعود میں موجود ہے۔
㉕ قاعدة ابن کثیر
㉖ القراء ات۔ ایک مخطوط نسخہ جامعہ الملک السعود میں موجود ہے۔
㉗ القراء ات (کتاب فیہ جداول عن القراءات)۔ جامعہ الملک السعود میں نسخہ مخطوطہ ہے۔
㉘ قراء ة ابی عمرو بن العلاء۔ جامعہ الملک السعود میں نسخہ مخطوطہ ہے۔
㉙ مسائل فی مذہب حمزہ و ہشام۔ جامعہ الملک السعود میں نسخہ مخطوطہ ہے۔
㉚ مقدمة فی مسألة الآن فی علم وجوہ طرق القراء۔ جامعہ الملک السعود میں نسخہ مخطوطہ ہے۔
㉛ منظومة تشتمل علی ضوابط فی القراء ات۔ جامعہ الملک السعود میں نسخہ مخطوطہ ہے۔
㉜ منظومة لامیة فی القراء ات۔ جامعہ الملک السعود میں نسخہ مخطوطہ ہے۔
㉝ وسیلة المطالب بزبدة الجمع فی علم القراء بالقراء ات السبع۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

محمد شفیق کوکب☆

یونیورسٹیوں میں تجوید وقراءات پر لکھے گئے مقالات

[ایم۔اے، ایم فل، پی ایچ ڈی]

کسی قوم یا ملک کی ترقی میں تعلیم وتحقیق کا کردار نہایت اہم ہوتا ہے۔مسلمان ہونے کے ناطے قرآن کریم ہماری روحانی زندگی کی بنیاد ہے۔اس اہمیت کے پیش نظر قومی وبین الاقوامی یونیورسٹیوں میں 'علوم قرآن' کے حوالے سے ایم اے، ایم فل اور پی ایچ ڈی کی سطح پر بے شمار تحقیقی موضوعات پر کام کیا جا چکا ہے۔یونیورسٹیوں میں علم وتحقیق کے حوالے سے عموماً جو کام کروایا جاتا ہے، وہ کسی ملک اور قوم کے تحقیقی معیار کی عکاسی کرتا ہے،لیکن افسوس جامعات میں مقالات کی جامع فہرست منظم نہ ہونے کی وجہ سے مختلف جگہوں پر ملتے جلتے موضوعات پر ہی مقالات لکھوائے جارہے ہیں، جس سے تحقیق کے نئے پہلو سامنے نہیں آرہے۔اس ضرورت کی تکمیل کے لیے علوم وفنون کے تمام شعبہ جات میں مقالات کی جامع کتابیات مرتب کرنے کی ضرورت ہے، جس میں نگران، مقالہ، سن تکمیل اور دیگر معلومات کی نشاندہی وغیرہ اُمور کی پابندی کی جانی چاہیے۔

سردست ہم نے ماہنامہ رشد قراءات نمبر کے موضوع کی مناسبت سے کتابیات کے اہم باب 'علوم القراءات' کے ضمن میں کوشش کی ہے کہ متعدد جامعات میں اِدارہ علوم اسلامیہ کے اساتذہ کی زیرنگرانی ایم اے، ایم فل اور پی ایچ ڈی کے جو تحقیقی مقالہ جات علم تجوید وقراءات، علم رسم وضبط، علم فواصل ووقف وغیرہ کے حوالے سے لکھوائے جا چکے ہیں، ان کی ایک جامع فہرست شائع کی جائے، تاکہ اس موضوع پر ہماری دانش گاہوں میں جو کام اب تک ہو چکا ہے اس سے عام قارئین بھی واقفیت حاصل کریں اور ان موضوعات پر کام کرنے والے سکالرز بھی جامعات میں ہونے والی اِس تحقیق سے آگاہ ہوسکیں۔ یاد رہے کہ اس کام کی ضرورت کا احساس کرتے ہوئے اس سے قبل مجلس التحقیق الاسلامی، لاہور کے آرگن ماہنامہ 'محدث' میں شمارہ مارچ ۲۰۰۸ء میں 'علوم حدیث' پر اور شمارہ اپریل ۲۰۰۹ء میں 'سیرت النبی ﷺ' پر کیے گئے تحقیقی کام کی دو جامع رپورٹس پیش کی جا چکی ہیں اور یہ اس سلسلہ کی تیسری کاوش ہے۔علم تجوید وقراءات سے متعلقہ اس 'کتابیات' میں مرتب شدہ رپورٹ کو ہم اہل علم کی آسانی کے لئے حروف تہجی کے اعتبار سے ترتیب دیا ہے اور کام میں درج ذیل اُمور کا لحاظ رکھا ہے:

الف: ایم فل کے مقالات کے ساتھ ☆ کا نشان لگایا ہے۔

ب: پی ایچ ڈی کے مقالات کے ساتھ P لکھا ہے۔

ج: دیگر مقالات کو قارئین ایم اے کی تحقیقات شمار کریں۔ [ادارہ]

☆ فاضل كلية الشريعة، جامعہ لاہور الاسلامیہ ورکن مجلس التحقیق الاسلامی، لاہور

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ابن الباذش	كتاب الإقناع فى القراء ات السبعة [جامعہ ام القریٰ]	
ابن غلبون ابوالحسن	ظاهر إختلاف القراء ة السبعة والتاء ات والنونات والباء ات والثاء ات [جامعہ ملک سعود]	
الربیعی، حامد صالح الخلف	القراء ة الناقدة فى ضوء النظرية النظم [جامعہ ام القریٰ]	۱۹۷۴ء
احمد خالد یوسف شکری	إيضاح الرموز ومفتاح الكنوز فى القراء ات الأربع عشر لشمس الدين القباقى رحمہ اللہ [جامعہ اسلامیہ مدینہ منورہ]P	۱۴۱۳ھ
احمد خالد یوسف شکری	القراء ات فى تفسير البحر المحيط لأبى حيان اندلسى رحمہ اللہ ف ٧٤٥هـ [جامعہ اسلامیہ مدینہ منورہ]	۱۹۸۷ء
احمد طاہر صومالی	المستفير فى القراء ات العشر ، لإبى طاهر أحمد بن البغداى رحمہ اللہ [جامعہ اسلامیہ مدینہ منورہ]P	۱۴۱۳ھ
احمد میاں تھانوی	الحباط السنية العلية تحقيق ودراسة [جامعہ پنجاب]P	۲۰۰۵ء
اسماعیل قراجام	سبعہ احرف اور فن قراءات سبعہ [جامعہ مرمرہ]	۱۹۶۰ء
اسمٰعیل احمد نعمان	الظواهر فى القراء ات دراسة مقارنة لتوجيها عند اللغويين [جامعہ ازہر]P	
امین یوسف سعودی	القراء ات الشاذه الخالفة للقواعد النحوية والصرفية جمعاً ودراستاً توجيها [جامعہ اسلامیہ مدینہ منورہ]P	۱۴۱۸ھ
درموش سرت	فن قراءات پر تصنیف وتالیف کا ارتقاء [ساتویں صدی ہجری تک] [جامعہ اتاترک]	۱۹۷۲ء
جرف ریما سعد	تصنيف كتب القراء ة فى المملكة العربية السعودية [جامعہ ملک سعود]	
جویریہ بتول	جمع قرآن عہد نبوی ﷺ میں [جامعہ پنجاب]	۲۰۰۳ء
حسن ضیاء	الأحرف السبعة فى القرآن ومنزلة القراء ات منها [جامعہ ازہر]	
حفصہ نسرین	مصحف عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ: آرتھری جیفری کا نکتہ نگاہ کا ناقدانہ جائزہ [جامعہ پنجاب] ☆	۲۰۰۱ء
رشید احمد تھانوی	تفسیر قرآن حکیم پر اختلاف قراءات کے اثرات کا جائزہ [AIOU]	۲۰۰۴ء
سالم مصطفیٰ عبدالحفیظ	قراء ات النبى ﷺ وظواهر اللغوية [جامعہ ام القریٰ]	
سعاد حواس بنت محمد الحواس	قراء ة عبدالله بن مسعود رضی اللہ عنہ فى كتاب معانى القرآن للقراء دراستة نحوية [جامعہ الملک فیصل]	
سمیر شریف	تحليل الظواهر الصوتية فى قراء ة إبن كثير المقرى رحمہ اللہ [جامعة أم القرىٰ]	
صالح بن عبدالعزیز	تدريس القراء ة والكتابة باستخدام تقنيه المعلومات مقالات مختاره من الجمية الاسترالية للتربويين المهتمين بالقراء ة والكتابة [جامعہ ملک سعود]	
طلال احمد سعودی	الوسيلة إلى كشف العقلية فى رسم المصحف لعلم الدين السخاوى رحمہ اللہ [جامعہ اسلامیہ مدینہ منورہ]	۱۴۱۵ھ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عبدالتواب عبدالجلیل	تحقیق معنی الأحرف السبعة التی نزل القرآن علیھاوعلامتھا بالقراء ات [جامعہ الازہر]P	۱۹۴۷ء
عبدالحق عبدالدائم یمنی	جمال القراء وکمال الاقراء ، لعلم الدین السخاوی رحمہ اللہ [جامعہ اسلامیہ مدینہ منورہ]P	۱۴۱۰ھ
عبدالرحمن بن ابراہیم المطرودی	القراء ت القرآنیہ [جامعہ ملک سعود]	
عبدالصبور شاہین	الأصوات فی قراء اۃ أبی بن عمرو بن العلاء رحمہ اللہ [جامعہ القاہرہ]	۱۹۶۳ء
عبدالصبور شاہین	دراسة صوتیة فی القراء ات الشاذة [جامعہ القاہرہ]P	۱۹۶۵ء
عبدالحفیظ علی	نحو قراء ۃ متواترہ للتاریخ الإستشراق والشرق الادنیٰ القدیم [جامعہ ملک سعود]	
علی بن سعاج میر	أحمدالطبری رحمہ اللہ وحدیث الأحرف السبعة [جامعہ ملک سعود]	
علی عثمانی یوکسل	إبن الجزری رحمہ اللہ اوران کتاب طیبة النشر فی علم القراء ات [جامعہ مرمرہ]	۱۹۸۲ء
فرحت عزیز	مصحف ابی بن کعب رضی اللہ عنہ: آرتھر جیفری کے نکتہ نگاہ کا ناقدانہ جائزہ [جامعہ پنجاب] ☆	۲۰۰۱ء
فتحی العبیدی	الجمع بالقراء ات المتواترة [جامعۃ الزیتونۃ تیونس]P	۱۹۸۸ء
فرقان الدین ہندوستانی	البدور الزاھرة فی القراء ات العشر المتواترة لعمر بن القاسم المعروف بالنشار رحمہ اللہ [جامعہ اسلامیہ مدینہ منورہ]P	۱۴۱۰ھ
کمال عتیق	تفسیر طبری اور علم القراءات [جامعہ اتاترک]	۱۹۸۳ء
محمد ابراہیم پاکستانی	خلاصة الأبحاث وشرح منج القراء ات الثلاث ، لأبی إسحاق برھان الدین إبراھیم بن عمر الجعبری رحمہ اللہ [جامعہ اسلامیہ مدینہ منورہ]P	۱۴۰۹ھ
محمد اسلم صدیق	قراءات شاذہ کی شرعی حیثیت اور تفسیر وفقہ میں ان کے اثرات [جامعہ پنجاب] ☆	۲۰۰۴ء
محمد الشاط احمد محمد	النحو القراء ات [جامعہ الازہر]P	۱۹۵۲ء
محمد افتخار احمد	پاک وہند میں علم تجوید اور اس کی خدمات [اسلامیہ کراچی]P	
محمد صبغۃ اللہ عراقی	الغایة فی القراء ات العشر ، لإبن مھران المقری الأصبحانی رحمہ اللہ [جامعہ اسلامیہ مدینہ منورہ]P	۱۴۰۷ھ
محمد امین الشنقیطی	غایة الإختصار فی القراء ات لائمة الأمصار للحافظ أبی العلاء الحسن بن أحمد الھمدانی رحمہ اللہ [جامعہ اسلامیہ مدینہ منورہ]P	۱۴۱۵ھ
محسن علی	علم الفواصل اور تفسیر قرآن [جامعہ پنجاب] ☆	۲۰۰۶ء
مسعود احمد پاکستانی	التجرید فی لبغیة المزید فی قراء ات السبع لإبن الفحام رحمہ اللہ [جامعہ اسلامیہ مدینہ منورہ]	۱۴۰۹ھ
محمد عبدالقیوم	روایات جمع وتدوین قرآن کا تحقیقی اور تنقیدی جائزہ (عربی) [پنجاب یونیورسٹی]P	
محمد سمیر نجیب	اثر القرآن والقراء ات فی نحو العربی [جامعہ الازہر]P	۱۹۷۳ء

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

محمد سمیر	أثر القرآن والقراء ات فی نحو العربی [جامعہ القاہرہ] P	۱۹۷۳ء
محمد سمیع اللہ فراز	رسم عثمانی اور اس کی شرعی حیثیت [جامعہ پنجاب] ☆	۲۰۰۴ء
محمد شفاعت ربانی	الموضح لمذهب القراء فی الفتح والإمالة وبین اللفظین لأبی عمرو الدنی رحمہ اللہ [جامعہ اسلامیہ مدینہ منورہ]	۱۴۱۱ھ
محمد طاہر قادری	پاکستان میں تجوید وقراءات کا ماضی، حال، مستقبل [جامعہ پنجاب] P	۱۹۹۸ء
محمد علی صاری	امام عاصم رحمہ اللہ کی قراءات [جامعہ ازہر]	۱۹۷۰ء
محمد خالد قاسم الجریان	الباء ات فی القرآن الکریم دراسة نحویة [جامعة أم القریٰ]	
محمد رمضان منظور	مفهوم التلاوة والترتیل والتدبر فی القرآن الکریم [جامعہ ام القریٰ]	
محمد عبدالقیوم، حافظ	روایات جمع وتدوین قرآن کا تحقیقی اور تنقیدی جائزہ [جامعہ پنجاب] ☆	۲۰۰۶ء
محمد فیروز الدین شاہ	اختلاف قراءات اور نظریہ تحریف [جامعہ پنجاب] ☆	۲۰۰۴ء
محمد محمود السالم سعودی	التتمة فی قراء ات الثلاثة الائمة ، شرف الدین صدقة بن سلامة السحرائی رحمہ اللہ [جامعہ اسلامیہ مدینہ منورہ] P	۱۴۱۲ھ
محمد بن سید محمد الامین سعودی	الجامع فی القراء ات العشر لأبی معشر بن عبدالکریم بن عبدالصمد الطبری الشافعی رحمہ اللہ [جامعہ اسلامیہ مدینہ منورہ] P	۱۴۰۷ھ
محمد عمران	القر اء ات المتواترة واثرهاعلی المعانی دراسة وبلاغةونحویة [جامعہ اسلامیہ کراچی] P	
محمود اختر، حافظ	قرآن حکیم پر مستشرقین کے اعتراضات اور ان کا جائزہ [جامعہ پنجاب] P	۱۹۸۹ء
محمود الحسن، حافظ	موجز فی القراء ات لأبی علی الأهوزی رحمہ اللہ [جامعہ اسلامیہ مدینہ منورہ]	۱۹۸۷ء
محمود الحسن حافظ بنگلہ دیشی	الموجز فی القراء ات ، لأبی علی لاهوازی رحمہ اللہ [جامعہ اسلامیہ مدینہ منورہ]	۱۴۰۸ھ
محی الدین رمضان	تقویم مذاهب مکی بن أبی طالب رحمہ اللہ فی تعلیل القراء ات واختیارها ونقدها [جامعہ عین شمس] P	۱۹۷۲ء
مصطفی اوزتواک	إبن الجزری رحمہ اللہ اور ان کتاب التمهید فی علم التجوید [جامعہ اولوداغ]	۱۹۸۱ء
مصطفی عبدالحفیظ	قراء ات النبی صلی اللہ علیہ وسلم ظواهرهااللغویة [جامعة أم القریٰ]	
نجاتی تیتیک	فن قراءات کی تدریس ۱۹ صدی تک [جامعہ اتاترک]	۱۹۸۱ء
نزہت زہرا	سورہ آل عمران میں اختلاف قراءات کی لغوی ونحوی بحث [جامعہ پنجاب]	۱۹۶۹ء
نزہت زہرا	فن تجوید وقراءات کے ارتقاء اور اس کے اصول [جامعہ پنجاب]	۱۹۶۸ء
ہانکوک جوی	تدریس القراء ة والکتابة باستخدام تقنیه المعلومات مقالات مختاره من الجمیة الاسترالیة للتربویین المهتمین بالقراء ة والکتابة [جامعہ ملک سعود]	

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

محمد شفیق کوکب ☆، زاہد حنیف ☆☆

اِشاریہ مخطوطات تجوید وقراءات

جامعہ لاہور الاسلامیہ اور مجلس التحقیق الاسلامی، لاہور کے باہمی تعاون سے ماہنامہ 'رشد' کا 'قراءات قرآنیہ کے حوالے سے حصہ اوّل شائع ہوا۔ اس کی پذیرائی کے بعد اب اس کا دوسرا حصہ بھی الحمدللہ اشاعت کے مراحل میں ہے۔ حصہ اوّل میں ہم نے تجوید وقراءات کے مضامین پر مشتمل ایک جامع اِشاریہ ترتیب دے کر ہدیہ قارئین کیا تھا، اسی تسلسل کو آگے بڑھاتے ہوئے شعبہ رسائل کے ذمہ دار جناب محمد شفیق کوکب اور ان کے معاون زاہد حنیف نے اس شمارے کے لیے انتہائی محنت سے تجوید وقراءات، رسم وفواصل پر مشتمل مخطوطات کا ایک جامع اشاریہ ترتیب دیا ہے، جس میں قومی وبین الاقوامی لائبریریز اور تجوید وقراءات کے ممتاز اساتذہ کے مکتبات کو کھنگال کر مخطوطات کی ایک طویل فہرست ترتیب دی گئی ہے، جوکہ شروع میں تقریباً ستر، اسی صفحات پر مشتمل تھی، لیکن بعد میں بغرض اختصار جو مخطوطات شائع ہوچکے تھے، ان کو اس فہرست سے خارج کردیا گیا۔ قارئین کی آسانی کے لئے ہم نے ان مخطوطات کو حروف تہجی کے اعتبار سے ترتیب دیا ہے۔ اس کے علاوہ اگر ایک ہی مصنف کی کتاب یا مخطوط دو یا زیادہ مقامات پر موجود ہے، تو اس کو بھی ایک ہی جگہ تحریر کیا گیا ہے اور دیگر مکتبات کے نام اور متعلقہ صفحات ساتھ لکھ دیئے گئے ہیں اور صفحات کے بعد قوسین میں جو نمبر درج ہوگا، وہ اس مخطوط کا نمبر ہے، مثلاً

- إنشائد الشريد من ضوال القصيد/ أبو عبدالله محمد المكناسی رحمہ اللہ ف۹۱۹ ھ ص۲۵ (۱/۴۹) [مکتبۃ المصر یہ مصر ص۶۳،۸۵، الحرم المکی ص۸۲، الخزانۃ العامہ رباط ص۲۳، اسپانیا مدرید ص۴۷]
- الإئتلاف فی وجود الاختلاف [فی القراء ات العشر]/ عبدالله بن محمد آفندی زاده رحمہ اللہ ف۱۱۶۷ ھ ص۶۴ (۲۱-۸۴) (۱/۱) [مکتبہ محمودیہ ص۱۳۲، مکتبہ عارف حکمت مدینہ ص۱۷۹]

اللہ تعالیٰ کی توفیق سے آئندہ شمارے میں ہم کچھ مزید اُمور برائے تحقیق بطور اشاریہ جات پیش کریں گے۔ [ادارہ]

[فہرست مخطوطات مکتبة الازهرية، مصر، قاہرة]

- إتحاف البررة بما سكت عنه نشر العشرة/ مصطفى بن عبدالرحمن بن محمد الإزميری رحمہ اللہ ف۱۱۵۶ھ ص۱۹ (۱/۷)
- إتحاف حملة القرآن فی رواية سيدی عثمان/ محمد بن حسن السمنودی المنير رحمہ اللہ ف۱۱۹۹ ھ ص۲۱ (۱/۸) [مکتبہ دارالکتب مصر ص۵۲، جامعۃ الملک عبدالعزیز مرکزی لائبریری]

☆ فاضل کلیۃ الشریعۃ، جامعہ لاہور الاسلامیہ ورکن مجلس التحقیق الاسلامی، لاہور
☆☆ معاون شعبۂ رسائل، مجلس التحقیق الاسلامی، لاہور

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

- إتقان الصنعة فی التجوید للسبعة/ أبو العباس أحمدبن شعیب القاسی الزیاتی رحمہ اللہ ف١٠١٥ھ۔ ص۵۱ (۱/۱۶)
- إجازةالتهامی إلی الشیخ عبدالله الكفراوی فی القراء ات من الطریق الشاطبیة/ أحمد الدری التهامی رحمہ اللہ ف القرن١٣ھ۔ ص۲۲ (۱/۱۸)
- إنشائد الشرید من ضوال القصید/ أبو عبدالله محمد بن أحمد المكناسی رحمہ اللہ ف ٩١٩ هـ ص۲۵ (۱/۴۹) [مکتبہ مصریہ مصر ص۶۳، ۸۵، الحرم المکی ص۸۲، الخزانۃ العامہ رباط ص۲۳، اسپانیا مدرید ص۷۴]
- أنوار الطلعة فی مذاهب القرا ء السبعة/ أحمد بن محمد الأزهری الشافعی رحمہ اللہ ف١٠٠٩ھ۔ ص۱۱۹ (۱/۵۴) [خدابخش پٹنہ ص۲۶]
- الأجوبة السریة عن الألغار الجزریة/ برهان الدین أبو الحسن إبراهیم بن عمر البقاعی رحمہ اللہ ف٨٨٥ھ۔ ص۱۵ (۱/۲۰)
- الإعانة علی اختلاف القراء/ إبراهیم بن عبد الله المالكی فالقرن رحمہ اللہ ٨ھ۔ ص۱۳۰ (۱/۳۹)
- الإفهام شرح باب وقف حمزة وهشام/ شمس الدین أبو عبد الله محمد بن أحمد إبن النجار رحمہ اللہ ف ٨٧٠ھ۔ ص۱۹ (۱/۴۴) [مکتبہ ظاہریہ مصر ص۲۴]
- الإئتلاف فی وجود الاختلاف/ عبدالله بن محمد بن یوسف آفندی زاده رحمہ اللہ ف ١١٦٧ هـ ص۷۸ (۱/۲)
- الإئتلاف فی وجودالاختلاف[فی القراء ات العشر]/ عبدالله بن محمدبن یوسف آفندی زاده رحمہ اللہ ف١١٦٧ھ۔ ص۶۴ (۲۱۔۸۴) (۱/۱) [مکتبہ محمودیہ ص۱۳۲، مکتبہ عارف حکمت مدینہ ص۱۷۹]
- البیان الوفی بقراء ة حفص عن عاصم الكوفی/ أحمد بن أحمد بن عمر النشوی رحمہ اللہ ف١٢ھ۔ ص۳۵ (۱/۳۴)
- البیان فی الجمع بین القصیدة والعنوان/ یحی بن أحمد بن صفوان القینی الأندلسی رحمہ اللہ ف٧٧٢ھ۔ ص۲۱ (۱/۷۲)
- التتمة فی القراء ات الثلاثة الأئمة(إفراد الثلاث الزائدة علی الفراء السبعة/ شرف الدین صدقة بن سلامة بن حسین المسحراتی رحمہ اللہ ف٨٥٢ھ۔ ص۸۰ (۱/۸۱) [مکتبہ بریطانیہ لندن ص۷۷، مکتبہ مغنیسیا ترکی، قاری ابراہیم میر محمدی حفظہ اللہ]
- الدر النثیر والعذب النمیر فی شرح كتاب التیسیر/ أبومحمد بن أبی السداد عبدالواحد بن محمد المالقی رحمہ اللہ ف ٧٠٥ھ۔ ص۱۱۰ (۱/۱۷۵) [مکتبہ الفاتح ترکی ص۸۱]
- الدرة الفریدة فی شرح القصیدة (ج۱۔ج۲)/ منتجب الدین حسین بن أبی العزبن الرشید الهمدانی رحمہ اللہ ف ٧٠٥ھ۔ ص۶۹۵ (۱/۱۷۲) [مکتبہ لالہ لی ترکی ص۹۳]
- العنوان فی القراء ات السبع/ إسماعیل بن خلف بن سعید الأنصار رحمہ اللہ ف٤٥٥ھ۔ ص۲۸ (۱/۲۷۰) [دارالکتب المصریہ مصر ص۹۸، المانیا برلن ص۵۳، جامعۃ الامام محمد بن سعود]

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

- القواعد السنية فى قراء ة حفص عن عاصم من طريق الشاطبية ف١٠٩٩هـ ص١٧٥(١/٣٠٤)
- الكافى فى القراء ات / أبوعبدالله محمد بن شريح بن أحمد المقرى الرعينى رحمہ اللہ ف٤٧٦هـ ص١١٢ (١/٣٠٩)[دارالکتب المصریہ مصر ص٩٩]
- المنح الإلهية بشرح الدرة المضية فى علم قراء ات الثلاثة المرضية/ أبوالصلاح على بن محسن الصعيدى المالكى الرميلى رحمہ اللہ ف١١٣٠هـ ص١١٧(١/٣٨٥)[عبدالفتاح مدینہ ص١٢٨]
- الموضع لمذاهب القراء واختلافهم فى الفتح والإمالة/ أبوعمرو عثمان بن سعيد بن الأموى الدانى رحمہ اللہ ف٤٤٤هـ ص١٦٠ (١/٣٩٢)
- بدائع البرهان على عمدة العرفان/ مصطفى بن عبدالرحمن بن محمد الأزميرى رحمہ اللہ ف١١٥٦هـ ص٢٠٢ (١/٦٢)[عبدالفتاح مدینہ ص٣١٤، قاری ابراہیم میر محمدی حفظہ اللہ]
- بيان شواذ القرآن واختلاف المصاحف/ رضى الدين ابوعبدالله محمد بن أبى نصر الكرمانى رحمہ اللہ ص٧٣(١/٧٧)
- تحرير النشر من طريق النشر/ مصطفى بن عبدالرحمن بن محمد الأزمير ى رحمہ اللہ ف١١٥٦هـ ص٣٢(١/٩٢)
- تحفة الأنام فى الوقف على الهمزة وهشام/ علاء الدين أبو البقاء على بن عثمان البغدادى رحمہ اللہ ف٨٠١هـ ص٦٥(١/١٠٠)[دارالکتب الظاہریہ مصر]
- تحفة الطلبة فى مدات طريق الطيبة/ عبدالله بن محمد بن يوسف أفندى زاده رحمہ اللہ ف ١١٦٧هـ ص١٦(١/١٠٢)
- تلخيص تقريب النشر فى معرفة القراء ات العشر/ أبويحيىٰ زكريا محمد بن المصرى الشافعى الأنصارى رحمہ اللہ ف٩٢٦هـ ص٦٢(١/١١٧)
- خلاصة الأبحاث فى شرح نهج القراء ات الثلاث/ تقى الدين أبوإسحاق أبراهيم بن عمر الجعبرى رحمہ اللہ ف ٧٣٢هـ ص٥٠(١/١٦٦)[جامعۃ الامام محمد بن سعود]
- رسالة فى قراء ة إبن كثير (رواية قنبل)/ أبوزيد عبدالرحمن بن أبى القاسم المكناسى رحمہ اللہ ف ١٠٨٢هـ ص٣٠(١/١٩٢)
- رسالة فى الوقف علىٰ همزات لحمزة وهشام/ أبوطاهر إسماعيل بن تاج الدين محمد بن داود البنكاتى رحمہ اللہ ص٤(١/٢٠١)
- رسالة فى وقف حمزة/ أبوعبدالله محمد بن أحمد رحمہ اللہ ف٧٤٣هـ ص٥(١/٢٠٤)
- شرح الدرة اللوامع فى أصل مقرأ الإمام نافع/ عبدالقوى بن أحمد بن عمران المجاصى رحمہ اللہ ص١٩٢(١/٢١٨)
- شرح علىٰ باب حمزة وهشام من الشاطبية/ الحسن بن قاسم بن عبدالله المرادى إبن ام

رشد

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

قاسم رحمہ اللہ ف ٧٤٩ھ ص٢٤(١/٢٤١)
- شرح نهج الدماثة فی القراء ات الثلاثة/ تقی الدین أبو إسحاق إبراهیم بن عمر بن إبراهیم رحمہ اللہ ف ٧٣٢ھ ص٣٨(١/١٨٨)
- شواذالقرآن واختلاف المصاحف/ أبوعبداللہمحمد بن أبی نصر بن عبداللہ الکرمانی رحمہ اللہ ص١٣٧(١/٤٦٣)
- علم النصرة فی تحقیق قراء ة إمام البصرة/ أبوزیدعبدالرحمن بن أبی القاسم المکناسی رحمہ اللہ ف ١٠٨٢ھ ص٨٠(١/٢٦٢)
- عمدة العرفان فی وجوه القرآن/ مصطفیٰ بن عبدالرحمن الأزمیری رحمہ اللہ ف١١٥٥ھ ص٢٥(١/٢٦٤)
- قرة العین فی الفتح والإمالة وبین اللفظین/ علاء الدین أبوالبقاء علی بن عثمان إبن القاصح رحمہ اللہ ف١٠٨٠١ھ ص١٤(١/٢٨٩)[مکتبہ محمودیہ مصر ص٤٩، مکتبہ ابی العباس مصر ص٢٣]
- کتاب همزات حمزة وهشام / أبوطاهر محمد إسماعیل بن محمد بن داود البناکتی رحمہ اللہ ص٩(١١٣-١٢١) (١/٣١٧)
- کشف المعانی فی شرح حرز الأمانی (الجزء الثانی، الثالث)/ یوسف ین أبی بکر الخلاطی رحمہ اللہ ص٢٩٠ (١/٣٢١)
- لباب المعانی فی شرح حرزالأمانی ووجه التهائی / قاسم بن الحافظ بن إبراهیم بن محمد الغیلوبی القزوینی رحمہ اللہ ص١٢٧ (١/٣٤٢)
- مختصر الجامع فی القراء ات العشر/ عبدالکریم بن عبدالصمد القطان أبومعشر رحمہ اللہ ف٤٧٨ھ ص١٢٨ (١/٣٥٧)

——————*

[فہرست مخطوطات جامعۃ الامام محمد بن سعود، ریاض]
- إتحاف الإعزة بتتمیم قراء ة حمزة / محمد بن عبدالرحمن الخلیجی رحمہ اللہ ف ١٣٦٨ھ
- إختلاف قراء الأمصار فی القراء ات السبعة/ أبی بکرأحمد بن موسی بن العباس بن مجاهد رحمہ اللہ ف ٣٢٤ھ
- أجوبة المسائل المشکلات فی علم القراء ات/ أبی السعود أحمد بن عمر الأسطی مصری رحمہ اللہ ف ١١٥٩ھ
- أحکام الوقف/ هلال بن یحیی بن مسلم البصری رحمہ اللہ ف ٢٤٥ھ
- الإحادفی النطق بالضاد/ علی بن سلیمان بن عبداللہ المنصوری رحمہ اللہ ف١١٣٤ھ
- أرجوزة البیان فی حکم تجوید القرآن / مجهول

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

- إرشاد الطلبة إلى شواهد الطيبة/ على بن سليمان بن عبدالله المنصورى رحمه الله ف ١١٣٤هـ
- إعراب القراء ات الشواذ/ محب الدين أبى البقاء عبدالله بن حسين العبكرى رحمه الله ف ٦١٦هـ
- إفراد قراء ة الإمام أبى عمرو بن العلاء / أبى معشر عبدالكريم بن عبد الصمد الطبرى رحمه الله ف ٤٧٨هـ
- إفراد قراء ة حمزة عن طريق حرز الأمانى/ مجهول
- الإفادة المقنعة فى قراء اة الأئمة الأربعة/ عبدالله باشا بن مصطفى بن محمد الكوبريلى رحمه الله ف١١٤٨هـ ص٨٠(١/٤٣٤)
- ألقاب المد/ نود الدى أبى الحسن على بن يوسف بن حريز الشطنوى رحمه الله ف ٧١٣هـ
- الإنباء فى تجويد القرآن / أبى الإصباح عبدالعزيز بن على بن عبدالعزير الطحان رحمه الله ف ٥٦٠هـ
- أوقاف القرآن، والمد اللازم فى سورةالبقرة / سراج الدين أبى طاهر محمد بن عبدالرشيد الغزنوى السجاوندى رحمه الله ف ٥٦٠هـ
- إيضاح الأسرار والبدائع وتهذيب الغرز والمنافع فى شرح الدرر اللوامع وأصل مقرأ الإمام نافع/ محمد بن محمدبن محمد بن عمران السلوى رحمه الله ف ٧٧٨هـ
- إيضاح الدلالات فى ضابط ما يجوز من القراء ات و يسوغ من الروايات / محمد بن أحمد بن عبدالله رحمه الله ف ١٣١٣هـ
- البديع فى الهجاء والترصيع/ أبى عبدالله محمد بن يوسف بن أحمد بن معاذ الأندلسى رحمه الله ف ٤٠٧هـ
- البيان عن اختلاف أئمة الأمصار واتفاقهم فى عدد آي القرآن/ أبى عمرو عثمان بن سعيد الدانى رحمه الله ف ٤٤٤هـ
- التبيان فى آداب حملة القرآن / محى الدين أبى زكريا يحيى بن شرف بن مرى النووى رحمه الله ف ٦٧٦هـ
- التحصيل فى تلاوة التنزيل / تقى الدين خزيل بن عسكربن خليل رحمه الله ف ٥٩٥هـ
- التسديد فى التجويد/ مجهول
- التقريب والحواشى المتضمن لقراء ة قالون وورش/ أبى الإصبغ عيسى بن محمد رحمه الله ف ٤٠٣هـ
- التمهيد فى التجويد/ أبى بكر جعفر بن محمد المتغفرى رحمه الله ف ٤٣٢هـ
- التنوير فيما زاد على الشاطبية والتيسير/ بدر الدين أحمد بن أحمد الطيبى رحمه الله ف ٩٧٩هـ

رشد

- التهذيب فيما زاد على الحرز من التقريب / زين الدين أبى الفرج عبدالرحمن بن أحمد بن محمد بن العباس رحمہ اللہ ف ٨٥٣هـ
- الحجة فى شرح القراء ات السبع/ أبى على الحسن بن أحمد بن عبدالغفار رحمہ اللہ ف ٣٧٧هـ
- الحواشى الأزهرية فى حل ألفاظ المقدمة الجزرية/ زين الدين خالد بن عبدالله بن أبى بكر الجرجاوى رحمہ اللہ ف ٩٠٥هـ
- الحواشى المفهمة فى شرح المقدمة / أبى بكر أحمد بن محمدبن محمد الجزرى رحمہ اللہ
- الخلافيات فى القراء ات / أبى الحسن على بن عساكر بن المرحب بن العوام رحمہ اللہ ف ٥٧٢هـ
- الدر النضيد فى معرفة التجويد/ شمس الدين بن محمد بن قيصر بن عبدالله البغدادى رحمہ اللہ ف ٨٥٩هـ
- الدر اليتيم / تقى الدين محمد بن على الرومى ببيركلى رحمہ اللہ ف ٩٨١هـ
- الدرر فى التجويد/ أحمد بن عبداللطيف البركوى رحمہ اللہ
- الدقائق المحكمة فى شرح المقدمة / زين الدين أبى يحيى زكريا بن محمد بن أحمد الأنصارى رحمہ اللہ ف ٩٢٦هـ
- الرسالة الشهداوية فى أحكام الآيات القرآنية/ محمدبن إبراهيم الدكماوى الدمشقى رحمہ اللہ
- الرسم على قراء ةالأئمة السبعة / أبى محمد نعيم بن عبدالرحمن السوسى رحمہ اللہ
- الرعاية لتجويد القراء ة وتحقيق لفظ التلاوة/ أبى محمد مكى بن ابى طالب القيسى رحمہ اللہ ف ٤٣٧هـ
- العقود المجوهرة واللآلى المبتكرة / محمد بن قاسم بن إسماعليل البقرى رحمہ اللہ ف ١١١١هـ
- الفتح المبين فى قراءة ورش وضىء الجبين (منظومة)/ محمد أحمد الغزالى رحمہ اللہ ف ١٣٠٣ هـ
- الفريدة البارزية فى حل القصيدة الشاطبية / جمال الدين أبى عبدالله محمد بن حسن بن محمد بن يوسف الفاسى رحمہ اللہ ف ٦٥٦هـ
- الفوائد الحسان فى الادغام للحروف السواكن والبيان / محمد بن عمر بن عبدالقادر الكفيرى رحمہ اللہ ف ١١٣٠هـ
- الفوائد اللطيفة والطريفة فى رسوم المصاحف العثمانية / حسين بن على الأماسى رحمہ اللہ ف ١٠٦٤هـ
- الفوائد المكية فى شرح الجزرية / محمد بن محمد بن أحمد بن خليل الحجازى رحمہ اللہ
- القصيدة الخاقانية فى القراء ة (منظومة)موسى بن عبيدالله بن يحيى الخاقانى رحمہ اللہ ف ٣٢٥هـ
- القواعد والإشارات فى أصول القراء ات / شهاب الدين أبى الخير أحمد بن عمر بن محمد بن أبى الحموى رحمہ اللہ ف ٧٩١هـ
- القول المألوف فى معرفة بيان مخارج الحروف / محمد بن نصر المصرى رحمہ اللہ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

- القول الوجيز فى فواصل الكتاب العزيز/ أبى عبد رضوان بن محمد بن سليمان المخللاتى رحمه الله ف ۱۳۱۱ھـ [قاری ابراہیم میر محمدی حفظہ اللہ]
- الكاشف لمعانى القصيدة النيرة فى رواية أبى عمرو بن العلاء المشتهرة/ شمس الدين أبى عبدالله محمد بن سعيد بن طاهر البجائى رحمه الله
- الكامل الفريد فى الجريد والتفريد/ جعفر بن مكى بن جعفر الموصلى رحمه الله ف ۷۱۳ھـ [اردو اکیڈمی پاکستان]
- المفيد فى التجويد/ شهاب الدين أحمد بن أحمد بنالطيبى الدمشقى رحمه الله ف ۹۷۹ھـ
- المفيد فى شرح عمدة المجيد فى علم التجويد/ بدر الدين أبى محمد الحسن بن قاسم بن عبداللهالمرادى رحمه الله ف ۷٤۹ھـ
- المقدمة العلائية فى تجويد التلاوة القرآنية/ علاء الدين على بن محمد بن ناصر الطرابلسى رحمه الله ف ۱۰۳۲ھـ
- المقدمة فى يجب على قارئه أن يعلمه (منظومة الجزرية)/ شهاب الدين أبى الخير محمدبن محمد ابن الجزرى رحمه الله ف ۸۳۳ھـ
- المواضح فى تعليل وجوه القر اء ات / أبى العباس أحمد بن عمار المهدوى رحمه الله ف ٤٤٠ھـ
- الموجز فى تجويد القرآن / عزالدين يوسف بن أبى الحسن على بن الحلالى رحمه الله
- الموصح لمذاهب القراء واختلافهم فى أحكام الفتح والإمالة/ أبى عمرو عثمان بن سعيد الدانى رحمه الله ف٤٤٤ھـ
- الموضح فى وجوه القر اء ة وعللها/ أبى الله نصربن على بن محمد الشيرازى رحمه الله ف ٥٦٥ھـ
- النبراس الوضاء فى الفرق بين الضاد و الظاء/ محمد بن عبدالرحمن الخليجى رحمه الله
- النفحة الربانية على متن الميدانية/ أحمد بن عثمان بن الخالدى رحمه الله ف ۱۲۷٥ھـ
- الوجيز فى شرح أداء القراء الثمانية/ أبى على الحسن بن على بن إبراهيم رحمه الله ف ٤٤٦ھـ
- الوسيلة إلى كشف العقيلة / علم الدين أبى الحسن على بن محمد بن عبدالصمد السخاوى رحمه الله ف ٦٣٤ھـ
- الوقف والإبتدا/ سراج الدين أبى طاهر محمد بن محمد بن عبدالرشيد الغزنوى رحمه الله ف٥٦٠ھـ
- الهادى فى معرفة المقاطع والمبادى / أبى العلاء الحسن بن أحمد بن الحسن الهمذانى رحمه الله ف٥٦٩ھـ
- الهداية إلى تحقيق الرواية / عثمان بن عمر بن أبى بكر الناشرى رحمه الله ف ۸٤۸ھـ
- الياء ات الزوائد التى فى القرآن الكريم(منظومة)/ مجهول
- بستان الهواة فى اختلاف الأئمة والرواة / سيف الدين أبى بكر عبداللهبن

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

آیدوغدی رحمہ اللہ ف ۷٦۹ھـ

- بغية المستفيد فی علم التجويد / محمد بن عمر بن عبدالقادر الكفيری رحمہ اللہ ف ۱۱۳۰ھـ
- بيان الطرق المأخوذة من الأئمة القراء / عبدالله بن صالح بن إسماعيل الأيوبی رحمہ اللہ
- بيان أقسام القرآن الكريم من أجزاء وأحزاب وأرباع/ أبی السعود أحمد بن عمر الأسقاطی المصری رحمہ اللہ ف ۱۱۵۹ھـ
- تجويد القراء ة ومخارج الحروف/ أبی إسحاق إبراهيم بن محمد بن عبدالرحمن الأموی رحمہ اللہ ف ٦۵٤ھـ
- تحفة الطلبة فی مدّات طريق الطيبة / مصطفی بن حسن بن يعقوب رحمہ اللہ
- تحفة نجباء العصر فی أحكام النون الساكنة والمد والقصر/ أبی يحيی زكريا بن محمد بن أحمد الأنصاری رحمہ اللہ ف ۹۲٦ھـ
- ترتيب الحنبلی فی رسم المصحف الجلی/ مجهول
- تسهيل العسير فی قراء ة الإمام عبدالله بن كثير/ أحمد بن محمد بن عثمان الب و ذ ر ی رحمہ اللہ
- تعليقة مختصرة فی التجويد/ مجهول
- تفصيل عقد الدرر(شرح منظومة الدرر اللوامع فی قراء ة نافع)/ لأبی الحسن علی بن محمد بن بری رحمہ اللہ ف ۷۳۰ھـ
- تكملة العشر بمازاده النشر/ محمد بن عبدالرحمن الخليجی رحمہ اللہ
- تلخيص الفوائد وتقريب المتباعد فی شرح عقيلة أتراب القصائد/ أبی البقاء علی بن عثمان بن محمد العذری رحمہ اللہ ف ۸۰۱ھـ
- تنبيه الصغار علی ما خفی عن بعض الأفكار / علی بن عمر بن أحمد الميهی الشافعی رحمہ اللہ ف ۱۲۰۳ھـ
- تنبيه الغافلين وإرشاد الجاهلين علی ما يقع لهم من الخطأ حال تلاوتهن لكتاب الله المبين / مجهول[الخزانة العلمية بتازة ٦/٤٤١]
- توضيح المقام فی الوقف علی الهمزة وهشام/ محمد بن أحمد بن عبدالله الضرير رحمہ اللہ ف ۱۳۱۳ھـ
- جامع الوقوف والآی من الأقسام والابواب والفصول/ مجهول
- جميلة(خميلة)أرباب المراصد فی شرح عقيلة أتراب القصائد/ برهان الدين أبی محمد بن إبراهيم الجعبری رحمہ اللہ ف۷۳۲ھـ
- حاشية علی الدقائق المحكمة فی شرح المقدمة / أبی السعود أحمد بن عمر الأسقاطی رحمہ اللہ ف ۱۱۵۹ھـ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

- حاشية على حرز الأمانى ووجه التهائى / عبدالحكيم الأفغانى رحمہ اللہ ف ١٣٢٦هـ
- حرز الجورثة بزوئد جمعت لخلف العشرة/ مجهول (ص٧٠)
- حواش على الدرة المضية من قراء ات الأئمة الثلاثة المرضية / رضوان بن محمد بن سليمان المخللاتى رحمہ اللہ ف ١٣١١هـ
- حواش على الفوائد المعتبرة / رضوان بن محمد بن سليمان المخللاتى رحمہ اللہ ف ١٣١١هـ
- حواش على باب مخارج الحروف من المقدمة فى ما يجب على القارى أن يحمله/ رضوان بن محمد بن سليمان المخللاتى رحمہ اللہ ف ١٣١١هـ
- حواش على تحفة الأطفال فى تجويد القرآن / رضوان بن محمد بن سليمان المخللاتى رحمہ اللہ ف ١٣١١هـ
- حواش على حرز الأمانى ووجه التهائى / رضوان بن محمد بن سليمان المخللاتى رحمہ اللہ ف ١٣١١هـ
- حواش على طيبة النشر فى القراء ات العشر / رضوان بن محمد بن سليمان المخللاتى رحمہ اللہ ف ١٣١١هـ
- حواش على عقيلية أتراب القصائد/ عبدالحكيم الأفغانى رحمہ اللہ ف ١٣١٦هـ
- حواش على مورد الضمان فى رسم القرآن / رضوان بن محمد بن سليمان المخللاتى رحمہ اللہ ف ١٣١١هـ
- خلاصة التجويد/ أبى الجود أحمدبن شعبان الغزى رحمہ اللہ ف ١١٨٠هـ
- خلاف قالون والدورى / شمس الدين عثمان بن عمر بن أبى بكر الناشرى رحمہ اللہ ف ٨٤٨هـ
- دار الناظم فى مفردة عاصم (منظومة)/ عمر بن محمدبن محمد رحمہ اللہ
- درة القارى فى ظاء ات القرآن / عز الدين عبدالرزاق بن رزق اللهبن أبى بكر الراسعنى رحمہ اللہ ف ٦٦١هـ
- رسالة فى رواية حفص عن عاصم / فائد بن مبارك الأبيارى المصرى رحمہ اللہ ف ١٠١٦ هـ
- رسالة البناكتى فى الكلام على وقف حمزة وهشام على الكملات ذوات الهمز/ أبو طاهر محمد بن إسمعيل بن تاج الدين البناكتى رحمہ اللہ
- رسالة التجويد/ صادق بن يوسف المجود رحمہ اللہ
- رسالة التجويد/ محمد (أبى الوفا) بن عمر عبدالوهاب العرضى الحلبى رحمہ اللہ ف ١٠٧١ هـ
- رسالة الصبا فى جملتى البسملة والحمدلله/ أبى العرفان محمد بن على الصبّان المصرى رحمہ اللہ ف ١٢٠٦هـ
- رسالة تتضمن تحريرات لبعض الروايات المأخوذة من حرزالأمانى والدرة/ مجهول

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

- رسالة تتعلق بمسألة ”الآن“/ مجهول
- رسالة عن البسملة فى آخر براء ة هل هو كأولها؟وأسئلة وأجوبة فى التجويد/ مجهول
- رسالة فى الاستعاذة والبسملة / حسين بن فيض الله بن عبدالكريم رحمه الله
- رسالة فى التفرقة بين مخرجى الضاد والدال المهملة/ مجهول
- رسالة فى الوقف لحمزة وهشام/ أحمد الرشيدى رحمه الله
- رسالة فى أبحاث عن البسملة / أحمد بن أيوب الحماقى رحمه الله
- رسالة فى أحكام التجويد(للأطفال)/ مجهول
- رسالة فى أحكام النون الساكنة التنوين/ مجهول
- رسالة فى أصول رواية أبى عمرو بن العلاء / مجهول
- رسالة فى أوجه الاستعاذة والبسملة / مجهول
- رسالة فى أوجه التكبير/ مجهول
- رسالة فى بيان الوقف على ترتيب سور القرآن / مجهول
- رسالة فى تحرير رواية حفص من طريق الطيبة / مجهول
- رسالة فى رسم المصاحف/ عبدالحكيم الأفغانى رحمه الله ف ١٣٢٦هـ
- رسالة فى ظاء ات القرآن / سليمان بن أبى القاسم التميمى السرقوسى رحمه الله
- رسالة فى علم التجويد/ حسن الأعزازى رحمه الله
- رسالة فى قراء ة حفص من طريق الشاطبية/ أبى المواهب الشاذلى الجلقى رحمه الله
- رسالة فى كلا وبلى التى يجوز الوقف عليها والتى لايجوز/ مجهول
- رسالة فى مخارج الحروف وصفاتها التى يحتاج إليها القارى/ أبى عبدالله محمد بن عبدالسلام بن محمد العربى الفاسى رحمه الله ف ١٢١٤هـ
- رسالة فى معرفة القراء ة وتجويد القرآن / مجهول
- رسالة مشتملة على علم التجويد وقواعده / مجهول
- شرح الدر اليتيم/ أحمد بن فائز الرومى رحمه الله [مرکز الملک فیصل سعودیہ]
- شرح الدرة المضية فى قراء ة الثلاثة المرضية / يزيد بن القعقاع المخزومى ويعقوب بن إسحاق البصرى رحمه الله
- شرح الدرةالمضية / شيخ محمود رحمه الله
- شرح القصيدة الخاقانية/ أبى عمرو عثمان بن سعيد الدانى رحمه الله ف ٤٤٤هـ
- شرح القصيدة الشاطبية (حرزالأمانى ووجه التهائى)/ شمس الدين محمد بن محمود السمرقندى رحمه الله ف ٦٠٠هـ

- شرح المقدمة الجزرية / عصام الدين أحمد بن مطصفىٰ بن خليل الرومى المعروف بطاشكبرى زاده رحمہ اللہ ف ٩٦٨هـ
- شرح الواضحة فى تجويد الفاتحة / شمس الدين محمد بن على بن أحمد بن على بن طولون رحمہ اللہ ف ٩٥٣هـ
- شرح الواضحة فى تجويد الفاتحة/ بدر الدين أبى محمد الحسن بن قاسم بن عبدالله المرادى رحمہ اللہ ف ٧٤٩هـ
- شرح أبيات الدانى الأربعة فى أصول ظاء ات القرآن / أبى عمرو عثمان بن سعيد الدانى رحمہ اللہ ف ٤٤٤هـ
- شرح عقيلة أتراب القصائد/ مجهول
- شرح منظومة فى المد وأنواعه/ مجهول
- شرح مورد الظمأن فى رسم القرآن / أبى عبدا لله محمد بن محمد إبراهيم الأموى رحمہ اللہ ف ٨١٧هـ
- عدد آى القرآن / أبى زكريا يحيى بن زياد بن عبدالله بن منظور الأسلمى رحمہ اللہ ف ٢٠٧هـ
- عمدة المفيد وعدة المجيد فى معرفة لفظ التجويد/ علم الدين أبى الحسن على بن محمد بن عبدالصمد السخاوى رحمہ اللہ ف ٦٤٣هـ
- غنية الطالبين ومنية الراغبين (مقدمة البقرى فى التجويد)/ محمد بن قاسم بن إسماعيل البقرى رحمہ اللہ ف ١١١١هـ
- فائدة فى الهمزتين إذا كانتا فى كلمتين / أبى عمرو عثمان بن سعيد الدانى رحمہ اللہ ف ٤٤٤هـ
- فائدة فى أقسام الوقف القبيح/ أبى عمرو عثمان الدانى رحمہ اللہ ف ٤٤٤هـ
- فائدة فى مخارج الحروف وأصنافها/ أبى عمرو عثمان بن سعيد الدانى رحمہ اللہ ف ٤٤٤هـ
- فتح العلى الرحمن فى شرح هبة المنان / محمد بن محمد بن خليل إبراهيم الطندتائى رحمہ اللہ
- فتح الكريم الرحمن فى تحرير بعض أوجه القرآن / مصطفىٰ الميهى الشافعى رحمہ اللہ
- فتح المجيد فى قراء ة حمزة من القصيد/ محمد بن أحمد بن عبدالله المتولى رحمہ اللہ ف ١٣١٣هـ [ادارہ تحقیقات اسلامی اسلام آباد (٢/٤٥)]
- فتح المعطى وغنية المقرى فى شرح مقدمة روش المصرى/ محمد أحمد بن عبد الله الضرير رحمہ اللہ ف ١٣١٣هـ
- فتح الملك المتعال بشرح تحفة الأطفال/ محمد بن على بن عمر الميهى رحمہ اللہ
- فصاحة اللسان فى تلاوة القرآن / مجهول
- فضل البارى فى ما يحتاج إليه المقرى والقارى/ يونس بن تغرى بردى رحمہ اللہ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

- فیوض الإتقان فی وجوہ القرآن / مصطفیٰ بن عبد الرحمن بن محمد الأرضوی رحمہ اللہ ف ۱۱۵۵ھ
- قراء ات النبی ﷺ / أبی عمر حفص بن عمر بن عبدالعزیز الأزدی رحمہ اللہ ف ۲۴۶ھ
- قرة العین القراء فی القراء ات / أبی إسحاق أبراهیم بن علی القواس المرندی رحمہ اللہ
- قرة العین فی الفتح والإمالة وبین اللفظین / أبی البقاء علی بن عثمان بن محمد العذری رحمہ اللہ ف ۸۰۱ھ
- قطعة من منظومة فی السور المتفقة فی العدد/ أبی محمد جعفر بن أحمد بن الحسین السراج البغدادی رحمہ اللہ ف ۵۰۰ھ
- کتاب فی التجوید/ مجهول
- کتاب فی علم القراء ات / مجهول
- کفایة المستفید فی علم التجوید/ عبدالغنی بن إسماعیل النابلسی رحمہ اللہ ف ۱۱۴۳ھ
- کلمات مرسومة مستخرجة من مصحف علی القاری ومتن الرائیة وشرح الجزریة وجامع الکلام وکشف الأسرار وکنز المعانی شرح الرئیة / سلیمان المعروف بداماد زاده رحمہ اللہ ف ۱۱۴۰ھ
- کنوز ألطاف البرهان فی رموز أوقاف القرآن / محمد صادق الهندی رحمہ اللہ ف ۱۲۹۰ھ
- لباب التجوید للقرآن المجید/ حسین بن إسکندر الرومی رحمہ اللہ ف ۱۰۸۴ھ
- متقن الروایة فی علوم القر اء ة والدرایة / أبی طاهر محمد بن موسیٰ القیمتی رحمہ اللہ
- مختصر فی تجوید القرآن / حسین بن إسکندر رحمہ اللہ ف ۱۰۸۴ھ
- مختصر مشتمل علی ذکر جمیع ظاء ات القرآن/ سلیمان بن أبی القاسم التمیمی السرقوسی رحمہ اللہ
- مرشد القار ی إلی تحقیق معالم المقاری/ عبدالعزیز بن علی بن محمد الأندلسی رحمہ اللہ ف ۵۶۰ھ
- مقدمة فی أصول القرا ء ات/ عبدالعزیز بن علی بن محمد الأندلسی رحمہ اللہ ف ۵۶۰ھ
- مقدمة فی قراء ة حفص / الجواد الأنبابی رحمہ اللہ
- مقدمة فی کتابة المصاحف وعددها ورسم القرآن / أبی عبد رضوان بن محمد بن سلیمان المخللاتی رحمہ اللہ ف ۱۳۱۱ھ
- مقدمة فی مذاهب القراء الأربعة الزائدة علی العشرة وهم/ ابن محیصن رحمہ اللہ ف۱۲۳ھ
- مقدمة فی مسألة الآن فی علم وجوه طرق القراء/ مجهول
- مقدمة مختصرة فی التنبیه علی اللحن الخفی/ أبی الحسن علی بن جعفر بن محمد السعیدی رحمہ اللہ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

- منظومة تشتمل على ضوابط القراء ات / مجهول
- منظومة فی القراء ات / أحمد بن أحمد بن بدر الدین الطیبی رحمه الله ف ۹۸۱ھ
- منظومة فی أربعین مسالة من المسائل المشلكة / شمس الدین أبی الخیر محمد بن محمد ابن الجزری رحمه الله ف ۸۳۳ھ
- منظومة فی ألقاب المد وأقسامه (لامیه فی سبعة عشر بیتا)/ شهاب الدین أحمد بن عمر بن هاشم الصنهاجی رحمه الله
- منظومة فی بعض الضوابط فی التجوید مع حاشیة علیها/ رضوان بن محمد بن سلیمان المخللاتی رحمه الله ف ۱۳۱۱ھ
- منظومة فی ما خالف روش حفصا/ محمد بن أحمد بن عبدالله المتوالی رحمه الله ف ۱۳۱۳ھ
- منظومة لامیة فی القراء ات / مجهول
- منهج القاری إلی تجویدکلام الباری / حسن بن جمال الدین رحمه الله ف ۱۰۹۶ھ
- مورد الظمأن فی رسم القرآن(منظومة)/ أبی عبداللهمحمد بن محمد بن إبراهیم رحمه الله ف۷۱۸ھ
- مورد الظمأن فی عدد آی القرآن / شمس الدین محمد بن عبدالله القیسی رحمه الله ف ۸٤۲ھ
- نبذة فی معرفة ما یتعلق بأوجه التكبیر للقراء السبعة من طریق الشاطبیة/ سلطان بن ناصر بن أحمد الجبوری رحمه الله ف ۱۱۳۸ھ
- نظام الأدا فی الوقف والابتداء / عبدالعزیز بن علی بن محمد الأندلسی رحمه الله ف ۵٦۰ھ
- نظم التقریب (فی القراء ات العشر)/ مجهول
- نهایة الأمانی فی تلخیص الفتح الربانی فی القراء ات السبع من طریق حرز الأمانی / محمد البیومی بن محمد بن علی بن حسن الدمهنوری رحمه الله ف ۱۳۳۵ھ
- وبل الندیٰ المختصر من منار الهدی فی بیان الوقف والابتداء / عبدا للهمسعود المغربی رحمه الله ف ۱۱٤۷ھ
- وصف الإهتدا فی الوقف والإبتدا/ برهان الدین أبی محمد بن عمر الجعبری رحمه الله ف ۷۳۲ھ
- هدایة القراء المهرة فی الطرق العشرة/ شمس الدین أبی الخیر محمد بن محمد ابن الجزری رحمه الله ف ۸۳۳ھ
- هدایة المرتاب وغایة الحفاظ والطلاب فی متشابه الكتاب/ علم الدین أبی الحسن علی بن محمد بن عبدالرحمن السخاوندی رحمه الله ف ٦٤۳ھ
- هدایةالقاری إلی تلاوة كلام العزیز الباری / حسن المقری المنزلی رحمه الله

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

[فہرست مخطوطات دار الکتب المصریة مصر، قاہرہ]

- إرشاد القاری والسامع لكتاب الدرر اللوامع/ أحمد بن الطالب محمود إبن عمراء رحمہ اللہ ص۲۳ (۱/۳۳)
- إعراب القراء ات الشواذ/ محب الدين أبو البقاء عبدالله بن الحسين العكبرى رحمہ اللہ ف٦١٦هـ ص۲۱۲ (۱/۴۱)
- الإختلاف بين يعقوب بن إسحاق الحضرمى وبين نافع/ أبو عبدالله محمد بن شريح بن أحمد الرعينى رحمہ اللہ ف٤٧٦هـ ص۳۳ (۱/۲۳)
- الإرشادات فى القراء ات/ علاء الدين أبو البقاء على بن عثمان إبن القاصح رحمہ اللہ ف٨٠١هـ ص۲۵ (۱/۳۷)
- البدر المنير فى قراء ة نافع وأبى عمرو وابن كثير/ سراج الدين أبو حفص عمر بن قاسم الأنصارى الأزميرى رحمہ اللہ ف٩٠٧هـ ص۱۵۸ (۱/۶۴)
- البرهان على رواية الدورى صهبان/ موسى بن قاسم المالكى المغربى رحمہ اللہ ف١١هـ ص۱۰۵ (۱/۷۰)
- التجريد لبغية المريد/ أبو القاسم عبدالرحمن بن عتيق إبن الفحام رحمہ اللہ ف٥٦١هـ ص۵۳ (۵۰-۱۰۳) (۱/۸۴)
- التعريف (فى القراء ات)/ أبوعمرو عثمان بن سعيد بن عمر الدانى رحمہ اللہ ف٤٤٤هـ ص۹ (۲۵۲-۲۶۰) (۱/۴۲۸)
- الحصرية فى رواية نافع فى الأصول / أبو الحسن بن عبدالغنى القيروانى الحصرى رحمہ اللہ ف ٤٦٨هـ ص۹ (۱/۱۶۳)
- الحصرية (وهى منظومة فى قراء ة نافع)/ أبو الحسن بن عبدالغنى القيروانى الحصرى رحمہ اللہ ف ٤٦٨هـ ص۳ (۱/۱۶۲)
- الحواشى المفيدة علىٰ التتمة الفريدة/ مجهول ص۱۵ (۴۵۰-۴۶۴) (۱/۱۶۵)
- الرّوض النّضير فى أوجه الكتاب المنير/ محمد بن أحمد بن عبدالله متولى رحمہ اللہ ف ١٣١٣هـ ص۲۳۱ (۱/۴۳۵)
- العقد النضيد فى شرح القصيد(ج۱)/ شهاب الدين أحمد بن يوسف الحلبى السمين رحمہ اللہ ف٧٥٦هـ ص۲۰۷ (۱/۴۲۴)
- الكفاية فى القراء ات الست/ أبو محمد عبدالله بن على بن محمد البغدادى سبط الخياط رحمہ اللہ ف٥٤١هـ ص۴۱ (۱/۳۲۳)
- المنتهىٰ/ ركن الإسلام أبو الفضل محمد بن جعفر الخزاعى رحمہ اللہ ف٤٠٨هـ ص۲۴۲ (۱/۳۸۳)

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

- الوجوه النيرة فى قراء ات العشرة (الجزالثانی)/ سراج الدين أبوحفص عمر بن قاسم المصرى النشار رحمہ اللہ ف٩٠٧هـ ص٣٥٠ (١/٣١٢)
- الوجيز فى القراء ات الثمانية/ أبو على الحسن بن على بن إبراهيم الأهوازى رحمہ اللہ ف٤٤٦هـ ص٨١ (١/٣١٤)[الجامع الکبیر صنعا ص١٥٢]
- الهدية المرضية لطالب القراء ة المكية(منظومة من الرجز)/ أبوعبدالله محمد بن محمد بن أحمد بن عبدالرحمن رحمہ اللہ ص٦ (١/٣٠٩)
- تقريب حصول المقاصد فى تخريج مافى النشر من الفوائد/ مصطفى بن عبدالرحمن بن محمدالأزميرى رحمہ اللہ ف١١٥٥هـ ص٢٠٥(١/١١١)
- تنبيه العطشان على مورد الظمآن/ حسن بن على الشوشاوى الراجرى رحمہ اللہ ف٨٩٩هـ ص٢٧٧(١/١٠٦)
- تهذيب القراء ات العشر/ محمدالمرعشى ساجقلى زاده رحمہ اللہ ف١١٥٠هـ ص٢٨٣(١/١٢٠)
- جامع المسرة فى شواهد الشاطبية والدرة/ سليمان بن حسين بن محمد الجمزورى رحمہ اللہ ف١٢١٣هـ ص٤٧(١/١٤٣)
- جزء فى قراء ة الإمام نافع/ أبوموسىٰ بن عيسىٰ المنازى رحمہ اللہ ص٢٧(١/١٤٤)
- رسالة فى حكم الهمزتين إذا التقتا/ أبوبكر محمد بن أبى زكريا يحيىٰ بن يزيد رحمہ اللہ ص٣ (١/١٨٦)
- رسالةفى ما زادفى التقريب علىٰ حرزالأمانى/ عبدالرحيم بن أحمد بن عياش رحمہ اللہ ف٨٥٣هـ ص٥(١/٢٠٥)
- شرح الغاية فى القراء ات العشر وعللها/ أبوالحسن على بن محمد الفارسى رحمہ اللہ ف٤١٣هـ ص١٠٧(١/٢٢٤)
- فيض الودود بقراء ة حفص عن عاصم بن أبى النجود/ محمد بن عبدالباقى الدمشقى أبوالمواهب الحنبلى رحمہ اللہ ف١١٢٦هـ ص١٠(١/٢٨٧)
- كراسة فيها إجازة لأبى الحسن على بن محمد الشهير بالصائع (رواية حفص عن عاصم)/ محمد بن محمد بن ميمون البلوى القضاعى الغرناطى رحمہ اللہ ف٧٨٧هـ ص١١(٩٤-١٠٤) (١/٣١٨)
- مفتاح الكنوز فى القراء ات الأربع عشرة/ شمس الدين محمد بن خليل بن أبى بكر إبن القباقى رحمہ اللہ ف٨٤٩هـ ص٩٨ (١/٣٧٧)
- نيل المرام بوقف حمزة وهشام/ أبوالصلاح على بن محسن الصعيدى الرميلى رحمہ اللہ ف١١٣٠هـ ص٥٠ (١/٤٠٤)[عبدالفتاح مدینہ ص٧٧، قاری ابراہیم میرمحمدی حفظہ اللہ، ادارہ تحقیقات اسلامی اسلام آباد]
- واضح المشكلات فى قراء ة البصرى/ أبوزيد عبدالرحمن بن أبى القاسم المكناسى رحمہ اللہ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ف ۱۰۸۲ ھـ ص۲ (۱/۴۱۰)[جامعة الامام محمد بن سعود]

——————*

[فہرست مخطوطات مکتبہ عارف حکمت، مدینہ منورہ]

- إيضاح فی القراء ات/ أبو علی الحسن بن علی بن إبراهيم الأهوزی رحمہ اللہ ف ٤٤٦ھـ ص٧٦(١/٥٦)[جامعة الامام محمد بن سعود]
- الإشارة فی القراء ات المأثورات بالروايات المشهورات/ أبو نصر منصور بن أحمد بن إسماعيل العراقی رحمہ اللہ ف ٤٦٥ھـ ص۱۵۸(۱/۳۸)
- الضابطية للشاطبية اللامية/ نور الدين علی بن سلطان محمد الهوری ملا علی القاری رحمہ اللہ ف ١٠١٤ھـ ص۱۱(۴۱-۵۱)(۱/۲۵۳)
- القواعد المقررة والفوائد المحررة/ محمد بن قاسم بن إسماعيل الشناوی البقری رحمہ اللہ ف١١١١ھـ ص۱۳ (۱/۳۰۷)[جامعة الامام محمد بن سعود]
- الموجز السبعة واختلاف القراء السبعة/ أبوعلی الحسن بن علی بن إبراهيم بن يزداد الأهوازی رحمہ اللہ ف٤٤٦ھـ ص۱۱۴ (۱/۳۸۹)
- رسالة الضابطية للشاطبية اللامية/ نورالدين علی بن سلطان محمد الهروی ملاعلی القاری رحمہ اللہ ف١٠١٤ھـ ص۱۱(۱/۷۷)
- رسالة فی تحريم القراء ة بالشّواذّ/ محمدبن محمد بن محمد النويری رحمہ اللہ ف ٨٥٧ ھـ ص۳(۱/۱۸۳)
- رسالة فی علم القراء ات / أحمدبن عمر الحنفی المصری الأسقاطی رحمہ اللہ ف ١١٥٩ ھـ ص۱۳(۱/۱۸۹)
- رسالة فی مراتب المدّفی قراء ات الأئمة العشر/ عبداللهبن محمد يوسف آفندی زاده رحمہ اللہ ف١١٦٧ھـ ص۲۸(۱/۱۹۹)
- رسالة فی مشكلات الشاطبی / عبداللهبن محمد بن يوسف آفندی زاده رحمہ اللہ ف ١٠٦٧ھـ ص۳۰ (۱/۲۰۰)
- شرح طريق الشاطبية/ عبداللهبن محمد بن يوسف آفندی زاده رحمہ اللہ ف ١١٦٧ھـ ص۲۸(۱/۱۲۵)
- عقد الدرر المضية فی شرح القراء ات الثلاث المروية / أبوعبدالله محمد الحافظ جراغ شمس الدين رحمہ اللہ ف ٨٨٤ھـ ص۱۹۱(۱/۲۵۹)
- كشف الأسرار عن قراء ة الأئمة الأخيار/ شهاب الدين أحمد بن إسماعيل الكورانی رحمہ اللہ ف٨٩٣ ھـ ص۹۲ (۱/۳۱۹)

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

- لوامع الغرر شرح فوائد الدرر/ شہاب الدین أحمد بن إسماعیل الکورانی رحمہ اللہ
ف٨٩٣هـ ص٩٣ (١/٣٤٧)
- نزهة البررة فی مذاهب القراء العشر (نظم)/ أبوإسحاق إبراهيم بن عمر بن إبراهيم الجعبری رحمہ اللہ ف ٧٣٢هـ ص٤٥ (١/٣٩٦)[اسپانیا مدرید ص ٣١، خدابخش پٹنہ ص ٣٩]

***

[فہرست مخطوطات، مکتبہ برلین، المانیا برلن]

- التلخیص فی القراء ات الثمان/ أبومعشر الطبری؛عبدالکریم بن عبدالصمد الشافعی رحمہ اللہ
ف٤٧٨هـ ص٨١(١/١١٦)
- الثغر الباسم فی قراء ة عاصم / أبو مصلح علی بن عطیة الغمرینی رحمہ اللہ ف١١٨٨هـ
ص٣٠ (١/١٣٧)[جامعہ الاسکندریہ مصر ص ٤٠]
- الدرر اللوامع فی أصول مقرأ الإمام نافع/ أبن الحسن بن علی بن محمد علی الرباطی إبن بری رحمہ اللہ ف ٧٣٠هـ ص١٢(١/١٢٩) [الحرم المکی ص ١٩، دار الکتب الظاہریہ مصر ص ٦، مکتبہ البریطانیہ لندن ص ١٢]
- القطر المصری فی بقراء ة أبی عمرو بن العلاء البصری رحمہ اللہ ص٢٨(١/٢٩٩)[لحرم المکی ص ٤٣، جامعۃ الملک محمد بن سعود]
- القواعد المقررة والفوائد المحررة/ محمد بن قاسم بن إسماعیل الشناوی البقری رحمہ اللہ ف١١١١هـ
ص٢٦ (١/٣٠٦)
- المقرر النافع الحاوی لقراء ة نافع/ جمال الدین نصار بن عبدالحفیظ بن عبدالله إبن المهلا رحمہ اللہ ف١٠٨١هـ ص٨١ (١/٣٨١)
- جامع أبی معشر/ عبدالکریم بن عبدالصمد أبومعشر الشافعی رحمہ اللہ ف٤٧٨هـ ص٨٩ (١/١٣٩)
- قراء ة حفص ورمزه فی القرآن الکریم/ إبراهيم بن إسماعیل بن مسعود العدوی رحمہ اللہ
ف١٠٩٩هـ ص٢٦(١/٢٨٨)
- مختصر فی شواذالقرآن/ أبوعبدالله الحسین بن أحمد الهمدانی إبن خالویه رحمہ اللہ
ف٣٧٠هـ ص٤٦ (اس١/٣٦)
- معرفة القراء ات الشواذ/ محب الدین أبو البقاء عبدالله بن الحسین العکبری رحمہ اللہ ف
٦١٦هـ ص١٩١(٢٢-٢١٢) (١/٣٤٢)
- معین المقری النحریر علیٰ ما اختص به العنوان والقصیدة والتیسیر/ أحمد بن علی بن عبدالرحن الکنانی رحمہ اللہ ف ٧٧٩هـ ص١٠ (١/٣٤٣)

***

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

[فہرست مخطوطات دار الکتب الظاھریہ دمشق سوریا، مرتب: صلاح محمد الخصمی، عمادۃ الشؤن جامعۃ اسلامیہ مدینہ]

- آداب التلاوۃ / أبوحامد محمد بن محمد الغزالی الطوسی رحمہ اللہ ف٥٠٥ھـ (٤٥١٨)
- أجوبة الأربعين مسألة من المسائل المشكلة فی القراء ات/ زین الدین أبوحفص عمر بن یعقوب الطیبی رحمہ اللہ ف ٧٨٠ھـ ص٥ (۱/۱۹)
- إختلاف القراء فی جزء من سورة البقرة وآل عمران/ أبو عبدالله محمد بن أحمد إبن النجار رحمہ اللہ ف٨٧٠ھـ ص٣ (۱/۲۵)
- إرشاد الرحمن لأسباب النزول وللنسخ والمتشابه وتجويد القرآن / عطية الله بن عطية المصری رحمہ اللہ ف ١١٩٠ھـ (۵۸۱۴)
- البدیع فی الهجاء/ أبو عبدالله محمدبن یوسف أحمد القرطبی رحمہ اللہ ف٤٤٢ھـ (۳۰۷)
- التقریب والبیان فی معرفة شواذ القرآن / جمال الدین أبوالقاسم الصفراوی رحمہ اللہ ف ٦٣٦ھـ (۸۹۹۳)
- التقریب والبیان فی معرفة شواذ القرآن/ أبوالقاسم عبدالرحمن بن عبد المجید الصفراوی رحمہ اللہ ف٦٣٦ھـ ص۰۷(۱/۱۱۰)
- السور المتفقات الآی (منظومة)/ أبو محمد جعفر بن أحمد البغدادی رحمہ اللہ ف٥٠٠ھـ (۵۹۸۷)
- الكنزفی القراء ات العشر / نجم الدین أبومحمد عبداللهبن المؤمن الواسطی رحمہ اللہ ف٧٤٠ھـ ص۱۸۰(۹۱ـ۲۷۱) (۱/۳۲۴)[مکتبہ سلیمانیہ ترکی ص ۱۴۶، قاری ابراہیم میر محمدی حفظہ اللہ]
- المصباح فی بیان الحذف والثبت / أبوعبدالرحمن رحمہ اللہ (۵۸۳۵)
- المقنع فی معرفة مرسوم مصاحف أهل الأمصار (نسخہ ثانیہ)/ أبوعمرو عثمان بن سعیداندلسی رحمہ اللہ ف ٤٤٤ھـ (۴۴۲۵)
- المهذب فیما وقع فی القرآن من المعرب / جلال الدین أبوالفضل عبدالرحمن السیوطی رحمہ اللہ ف ٩١١ھـ (۲۹۲۳)
- الإدغام الكبیر/ أبو عمرو عثمان بن سعید الأموی الدانی رحمہ اللہ ف٤٤٤ھـ ص۹ (۱/۲۹) [مکتبہ البریطانیہ لندن ص ۳۸]
- باب وقف حمزة وهشام/ مجهول ص۸(۱۱ـ۱۸)(۱/۶۱)
- تبصرة المبتدی وتذكرة المنتهی/ مجهول ص۲۶(۱/۴۵۹)
- تحریر الطرق والروایات من طریق طیبة النشر فی القراء ات العشر/ علی بن سلیمان بن عبدالله المنصوری علی بن سلیمان بن عبدالله المنصوری رحمہ اللہ ف١١٣٤ھـ ص۳۴ (۱/۸۸)[جامعۃ الامام محمد بن سعود ص ۱۰۶]
- تحفة الأنام فی الوقف علی الهمزة وهشام/ أبوعبدالله محمد بن عبدالرحمن الضریر

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

القبيباتى رحمه الله ص٣٧(١/٩٨)

- تشنيف السمع بتعديد السبع/ جلال الدين أبو الفضل عبدالرحمن الشافعى رحمه الله ف٩١١هـ (٤٠٥١)
- جامع الأصول فى مشهور المنقول من القراء ات العشر/ أبوالحسن على بن أبى محمد الواسطى الديوانى رحمه الله ف ٧٤٣هـ ص٤٩(١/١٤٦)
- درة القارى (منظومه) نسخہ ثانیہ/ أبومحمدعزالدين عبدالرزاق حنبلى رحمه الله ف ٦٦٠هـ (٣٨٤٧)
- درةالقارى(منظومه)/ أبومحمدعزالدين عبدالرزاق حنبلى رحمه الله ف ٦٦٠هـ (٦٣٩٣)
- رسالة فى الياء ات المخذوفة/ مصطفى الكردى رحمه الله (١٠٤٥٢)
- رسالة فى ذكر الحروف التى كتتبت على خلاف بعضهافى المصحف عثمانى/ مجهول (١٠٤٥٢)
- رسالة فى عدد آيات بعض السور القرآن الكريم وندعهاوعدد حروفها وعددكلامها فى القراء ة/ مجهول (٤٤٦٣)
- رسالة فى قراء ة حفص/ إبراهيم بن محمد بن عبدالوهاب رحمه الله ص٦(١/١٩٣)
- زلة القارى / نجم الدين أبوحفص النسقى ف ٥٣٧هـ (٥٥٦٤)
- شرح الإدغام الكبير للسّوسى / محمد بن شهاب الدين أحمد بن داود الدمشقى رحمه الله ف ٨٧٠هـ ص٨(١/٢١٥)
- عقود الدر والجواهر فى نبذة من آسرار سورة الكوثر/ برهان الدين إبراهيم رحمه الله ف ٩٢٣هـ (٥٨٨١)
- عنوان الآيات / إسمعيل بن عبدالغنى النابلسى رحمه الله ف ١٠٦٢هـ (٤٢٦٧)
- غريب القرآن والحديث مجمع البحرين ومطلع النيرين فى غريب القرآن / مجهول(١٠٣٢٤)
- فصل فى التكبير/ شمس الدين أبوعبدالله محمد بن أحمد إبن النجار رحمه الله ف٨٧٠هـ ص١(١/٢٨٥)
- فيوض الإتقان فى وجوه القرآن / مجهول (٦٠٩٥)
- قطعة من كتاب فى القراء ات/ تقى الدين أحمد بن عبدالحليم بن عبدالسلام إبن تيمية رحمه الله ف٧٢٨هـ ص٦(١٢٠-١٢٥) (١/٣٠٢)[الجمعية الاسبوعيه كلكته ہند ص٩٣]
- كتاب التنزيل وترتيبه/ أبوالقاسم الحسن بن محمد بن حبيب رحمه الله (٣٧٦٣)
- كتاب الغريبين / أبوعبيد أحمدبن محمد بن عبدالرحمن المهروى رحمه الله ف ٤٠١هـ (١٥٩٩)
- كتاب فى علوم القرآن مخروم الأول / مجهول (٩١٣٣)
- منافع القرآن كشف السر المصنون(منظومة) / مجهول (٥٨٥٧)

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

- منظومة النابلسى للدعاء أسماء الحسنى / عبدالغنى بن إسمعيل النابلسى رحمہ اللہ ف ١١٤٣هـ (١٠٦١١)
- منظومة فى الهمزه التى آتت ساكنة فى فاء الفعل / مجهول (٨٣٧١)
- مورد الظمآن فى حكم رسم أحرف القرآن / أبوعبدالله محمد بن إبراهيم رحمہ اللہ ف ٧٧١هـ (٤٣٨٨)
- نثر الدرر فى معرفة مذاهب الأئمة السبعة بين السور/ شمس الدين أبوعبدالله محمد بن أحمد إبن النجار رحمہ اللہ ف ٨٧٠هـ ص٣ (١/٣٨٩)
- وقف حمزة وهشام/ أبوعبدالله محمد بن أحمد إبن النجار رحمہ اللہ ف ٨٧٠هـ ص٢٥ (١/٤١٥)
- هداية المرتاب وغاية الحفاظ والطلاب / أبوالحسن علم الدين السخاوى رحمہ اللہ ف ٦٤٣هـ (٦٦)

——————*

[فہرست مخطوطات قاری ابراہیم میر محمدی حفظہ اللہ] [المصوّرة]

- إرشاد القراء والكاتبين / أبى عبد رضوان بن محمد بن سليمان المخللاتى رحمہ اللہ
- إيضاح الدلات من كلام النشر/ محمدبن أحمد بن عبدالله المتولى رحمہ اللہ ف ١٣١٣هـ
- البستان فى القراء ات / إبن جندى رحمہ اللہ
- الجواهر المكلة / محمد العوفى رحمہ اللہ
- العقد النفيد فى شرح القصيد / السمين الحلبى رحمہ اللہ
- الفتح المواهبى فى ترجمة الأمام الشاطبى/ القسطلانى رحمہ اللہ
- الفوز العظيم / محمدبن أحمد بن عبدالله المتولى رحمہ اللہ ف ١٣١٣هـ
- القوائد المفهمة فى شرح الجزرية/ إبن يالوشه رحمہ اللہ
- الكفاية الكبرىٰ فى القراء ات العشر/ أبو العزالقلانسى رحمہ اللہ
- المراد فى العرد/ الجعبرى رحمہ اللہ
- الوسيلية إلى كشف العقيلة/ السخاوى رحمہ اللہ
- تحريرات الطرق والروايات/ المنصورى رحمہ اللہ
- تحريرات الطيبة / يوسف زاده رحمہ اللہ
- تحريرات الطيبة/ السيد هاشم رحمہ اللہ
- تلخيص العبارات/ إبن بليمه رحمہ اللہ
- حل مجملات الطيبة / المنصورى رحمہ اللہ
- شرح التيسير / عبدالواحد المالقى رحمہ اللہ
- شرح الجزرية / الحلبى رحمہ اللہ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

- شرح الدرة / الرميلى رحمہ اللہ
- شرح الرائية / ملاعلى القارى رحمہ اللہ ف ١٠١٤هـ
- شرح الرماثة/ الجعبرى رحمہ اللہ
- شرح الشاطبية / السنياطى رحمہ اللہ
- شرح العقيلة / الجعبرى رحمہ اللہ
- شرح الهمدانى على الشاطبية/ منتجب الدين الهمدانى رحمہ اللہ
- شرح تنقيح / أحمد الزيات رحمہ اللہ
- عزو الطرق / محمدبن أحمد بن عبدالله المتولى رحمہ اللہ ف١٣١٣هـ
- غنية الطلبة بشرح الطيبة / محمد محفوظ الترمسى رحمہ اللہ
- كتاب فى عدآى القرآن / إبن عبدالكافى رحمہ اللہ
- لوامع البدر فى بستان فاطمة الزهر / الحاج عبدالله رحمہ اللہ
- متن مقرب التحرير للنشر والتحبير / محمد عبدالرحمن الخليجى رحمہ اللہ
- مجموع السرمدفى القراء ات / شمس الدين محمد بن خليل إبن القباقبى رحمہ اللہ ف ٨٤٩ هـ
- مختصر تقريب النشر / زكريا الأنصارى رحمہ اللہ
- وصف الاهتداء فى الوقف والابتداء / الجعبرى رحمہ اللہ

✳———✳———✳

[فہرست مخطوطات الحرم المکی، مکہ مکرمہ]

- الجواهر المكللة لمن رام الطرق المكملة/ محمد بن أحمد العوفى رحمہ اللہ ف ١٠٤٩هـ
  ص ٢٠٠ (١/١٤٨)[جامعۃ الامام محمد بن سعود]
- الرّوضة فى القراء ات الإحدىٰ عشر/ أبو على الحسن بن حمد بن إبراهيم البغدادى رحمہ اللہ ف ٤٣٨هـ ص ١٨٩(١/٢٠٨)
- الطاهرة فى القراء ات العشر/ طاهر بن عمرأو (عربشاه)بن إبراهيم الأصبهانى رحمہ اللہ ف٧٨٦هـ ص ١٣٤(١/٢٥٥)
- العقدالفريدوالدررالنضيدفى رواية قالون بالتجويد/ محمد بن أحمدبن الحسن الملحانى الأشعرى رحمہ اللہ ص ٤١(١/٢٦٠)
- الغرة البهية شرح الدرة المضية/ أحمد بن عبدالجواد العرائى رحمہ اللہ ص ٧٥(١/٢٧٤)
  [قاری ابراہیم میر محمدی حفظہ اللہ، جامعۃ الامام محمد بن سعود، دراسات الاسلامیہ سعودیہ]
- الموسومة بتتمة المعانى وتكملة المثانى فى القراء ات السبع العوالى/ أحمد بن محمد بن سعيد بن عمران السرعتى رحمہ اللہ ف٨٣٩هـ ص ٤ (١/٣٨٠)

www.KitaboSunnat.com

- تحصیل المنافع من کتاب الدرر اللوامع فی اصل مقرأ الإمام نافع/ یحی بن سعید بن سلیمان السملالی الکرامی رحمہ اللہ ف ۹۰۰ھ۔ ص۴۵(۱/۹۵)[خزانة العلمیة بتازہ، احمد میاں تھانوی حفظہ اللہ لاہور]
- حصن القاری فی اختلاف المقاری / ھشام بن محمد المغربی رحمہ اللہ ف۱۱٤۸ھ۔ ص۱۹(۱/۱۶۴)[جامعة الامام محمد بن سعود]
- شرح الدّرّة اللّوامع فی أصل مقرأالإمام نافع/ أبوعبداللہ محمدبن محمدبن إبراھیم الأموی الخراز رحمہ اللہ ف۷۱۸ھ۔ ص۱۷۰(۱/۲۱۷)
- شرح الدّرّة المضیّة فی قراء ات الثّلاثة المرضیّة/ مجھول ص۶۸(۱/۲۲۱)
- فتح القریب الحبیب ببیان قراء ة حمزة بن حبیب/ مجھول ص۱۹(۱/۲۸۰)
- مختصر اختصار الانتصار/ أحمد بن علی بن یزید بن بدل رحمہ اللہ ص۱۰۱ (۱/۳۵۳) [قاری احمد میاں تھانوی حفظہ اللہ لاہور]
- مختصر الاکتفاء فیما اختلف فیه القراء السبعة/ إسماعیل بن خلف الأنصاری رحمہ اللہ ف٤٥٥ھ۔ ص۶۲ (۱/۳۵۵)[عارف حکمت مدینہ ص۵۵]

————*

[فہرست مخطوطات، مکتبہ محمودیہ، مدینہ منورہ]

- إنفرادات حفص فی القراء ة/ مجھول ص۳ (۱/۴۴۴)
- الھدایة فی القراء ات السبع / إبراھیم بن محمد بن إبراھیم الحلبی رحمہ اللہ ف۹٥٦ھ۔ ص۱۴۰ (۱/۴۰۸)
- ترجمة القواعد علی العشرة بأربع مراتب علی طریق التجیر والتسیر/ عبداللہ بن محمدبن یوسف أفندی زادہ رحمہ اللہ ف۱۱۶۷ھ۔ ص۱۶(۱/۱۰۷)
- رسالة فی وقف حمزة وھشام علیٰ الھمز/ الحاجی حافظ صالح عبداللہ رحمہ اللہ ص۳۰(۱/۲۰۰)
- شرح قصیدة حرزالأمانی المعروفة بالشاطبیة/ مجھول ص۱۸۳(۱/۲۴۵)
- کتاب فی القرا ء ات / أبوبکر محمد بن أبی عمر رحمہ اللہ ص۴۵۹(۱/۳۱۵)
- مبرزالمعانی فی شرح قصیدة حرزالأمانی/ محمدبن عمر بن علی بن أحمد المعادی رحمہ اللہ ف٦٧٢ھ۔ ص۲۰۴ (۱/۳۵۷)[الملک الفیصل سعودیہ]
- معرفة الیاء الثابتة من الزائدة / یوسف بن حسام الدین الأماسی سنان المقری رحمہ اللہ ف ۹۸٦ھ۔ ص۲(۴۶-۴۷) (۱/۳۷۳)
- مغنی القراء فی شرح مختار الإقرار/ حفظی محمد عارف بن إبراھیم رحمہ اللہ ف ۱۲۳۸ ھ۔ ص۹۳(۱/۳۷۵)
- مقدمة فی مذاھب القراء الأربعة الزائدة علیٰ العشرة/ سلطان بن أحمدبن سلامة بن

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

إسماعيل المزاحى رحمه الله ف ١٠٧٥ هـ ص ٣٤ (١/٣٧٩)

- منظومة النشر فی القراء ات العشر / شمس الدين أبو الخير محمد بن محمد إبن الجزری رحمه الله ف ٨٣٣هـ ص ٤٨ (١/٤٤٧)
- نقولات فی القراء ات/ مجهول ص ٤ (١/٤٠٠)

✻———✻———✻

[فہرست مخطوطات قاری احمد میاں تھانوی حفظہ اللہ] [المصوّرة]

- الأحرف السبعة منزلة القراء ات منها/ الدكتور حسن ضياء الدين عمر رحمه الله ص ٣٩٠
- البهجة السنية بشرح الدرة البهية / محمد محمد محمد هلالى الابيارى دمشقى رحمه الله ف ٨٣٣هـ ص ٢٠١
- الدرة المضية (منظومة) / احمد بن عبدالجواد رحمه الله ص ١٩٩
- الفريدة البازية فی فن القصيدة الشاطبية/ لابن البارزى هبة الله عبدالرحيم رحمه الله ف ٧٣٨ هـ ص ١٠٦
- شرح الشاطبية فی القراء ات العشر / ابى القاسم محمد بن محمد بن العقيلى رحمه الله ص ٥٧٥
- شرح العلامة ابن عبدالحق السنباطى على حرز الامانى / شاطبى رحمه الله
- شرح المقدمة الجزرية فی علم التجويد / امام محمد الشافى الحلبى الحنفى رحمه الله
- كتاب الصنعا الصعدوه وبذكر القراء ات الائمة السبعة/ محمد المتولى رحمه الله ص ٢٨١
- كتاب الكامل / ابى القاسم يوسف/ بخط عامر عثمان اليسر رحمه الله ص ٤٩٥
- كتاب نيل المرام فی وقف وهمزة وهشام / عبدالفتاح السيد رحمه الله ص ١٥٣
- مصباح المريد شرح رسالة فتح المجيد فی قراة حمزة / عبدالغفار الزيات رحمه الله ١٣٨٩ هـ ص ٦٥
- مقدمة فی مذاهب القراء الاربعة الزائدة على العشرة / سلطان بن احمد المصرى رحمه الله ف ١٠٧٥ هـ ص ٢٦٢
- من كتاب شرح الامام محمد العقيلى/ شمس الدين أبوالخير محمد بن محمد إبن الجزرى رحمه الله ج:١، ٢، ص ٤٢٣

✻———✻———✻

[فہرست مخطوطات مکتبۃ تشستربیتی، آئرلینڈ]

- التتمة النيرة لقراء العشر/ شرف الدين صدقة بن سلامة الضرير المسحراتى رحمه الله ف ٨٢٥ هـ ص ١٦٧ (١/٤٣٧) [جامعة الامام محمد بن سعود]
- الروضة فی القراء ات الإحدىٰ عشر / أبو على الحسن بن حمد بن إبراهيم البغدادى رحمه الله ف ٤٣٨ هـ ص ١٣٤ (١/٢٠٧) [جامعة الامام محمد بن سعود]
- المقدمة الأولىٰ من مرشدالقارى إلى تحقيق معالم المقارى/ أبو الأصبغ عبدالعزيز بن

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

علی الإشبیلی إبن الطحان رحمہ اللہ ف ٥٦٠ھ ص٣ (١/٣٧٨)

- بیان السبب الموجب لاختلاف القراء ات وکثرة الطرق والروایات/ أبو العباس أحمد ابن عمار المقری المهدوی رحمہ اللہ ف ٤٤٠ھ ص٣(١/٧٦)[جامعۃ الامام محمد بن سعود]
- تحصیل الهمزتین الواردتین فی کتاب الله من کلمة أو کلمتین/ أبو الأصبغ عبدالعزیز بن علی الأشبیلی إبن الطحان رحمہ اللہ ف ٥٦٠ھ ص٦(١/٩٤)[جامعۃ الامام محمد بن سعود]
- جواب سئوال لأحدالأفاضل فی القراء ات / أحمد بن أحمد بن عبدالحق السنباطی رحمہ اللہ ف ٩٩٧ھ ص١ (١/١٤٧)
- رسالة فی حرف أبی عمور بن العلاء/ سعدالدین أبوسعد بن أسعد البصیر رحمہ اللہ ف ص٢(٢٢٦-٢٢٨) (١/١٨٤)[جامعۃ الامام محمد بن سعود]
- شرح درة القاری فی الظّاء ات / مجهول ص٢٠(١/٢٢٣)[جامعۃ الامام محمد بن سعود]
- شرح روضة التقریر فی الخلف بین الإرشادوالتیسیر/ أبوالحسن علی بن أبی محمد بن أبی سعید الدیوانی رحمہ اللہ ف٧٤٣ھ ص١٠٨(١/٢٢٧)
- مختصرفی إفراد قراء ة الإمام أبی عمرو/ عبدالکریم بن عبدالصمد القطان أبومعشر رحمہ اللہ ف٤٧٨ھ ص٢٥ (١/٣٥٨)
- مرشد القاری إلیٰ تحقیق معالم المقاری/ أبوالأصبغ عبدالعزیزبن علی الأندلسی رحمہ اللہ
- نکات القرآن/ أبومحمد عبداللہبن أحمد بن عبدالرحمن ف٨٣٣ھ ص٢٧٧ (١/٤٠١) إبن الطحان رحمہ اللہ ف٥٥٩ھ ص٩ (١/٣٦٤)

————*

[فہرست مخطوطات پنجاب پبلک لائبریری، لاہور مرتب: منظور احسن عباسی]

- الغرسة البهیة شرح الدررة المضیة / شمس الدین ابو الخیرعلی بن یوسف الجزری رحمہ اللہ (١٤١، ٢٩٧)
- تبصرة القراء / المولیٰ حسن القاری النبرو ادی رحمہ اللہ ف ١٠٧٧ھ-(١٤١، ٢٩٧ا ا)
- تحفة الخاقانی فی رسم القرآن / مرزا ممد نعیم الدخشنی الرستاقی رحمہ اللہ ف ١٠٨٧ھ (١٤١، ٢٩٧ نعیم)
- جزیلة شرح عقیلة/ ابومحمد القاسم بن فیر اندلسی شاطبی رحمہ اللہ ف ٥٩٠ھ-(١٤١، ٢٩٧)
- ردة الفرید فی التجوید / حافظ فلاں رحمہ اللہ ف ١٠ھ (١٤١، ٢٩٧ا ا)
- رسالة در علم قراء ات / مجهول (١٤١، ٢٩٧رسا)
- رسالة قراء ات (منظوم) / محمد بن محمود محمد شریف سمرقندی رحمہ اللہ (م١٤١، ٢٩٧محمد)
- رسالة قراء ات / حافظ بن حافظ مسعود رحمہ اللہ (١٤١، ٢٩٧)

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

- قواعد القرآن / حافظ یار محمد بن خداداد سمرقندی رحمہ اللہ ف ۹۳۹ھـ (۱۴۱،۲۹۷یار)
[دیال سنگھ لائبریری لاہور، (۳۱۸)، ادارہ تحقیقات دانش گاہ لاہور (۳۲۹۲)]
- کتاب رسم الخط / محمد بن محمد الزنروی رحمہ اللہ (۱۴۱،۲۹۷)
- کتاب قراء ات یا رسالة در قراء ات / سمرقندی رحمہ اللہ (۱۴۱،۲۹۷قرا)
- مجمع قواعد(ناقص الآخر) / احمدامام بن الکحافی رحمہ اللہ ف دوازدهم هـ (۱۴۱،۱۲۹۷ا)

✳———✳———✳

[فہرست مخطوطات جامعہ اسلامیہ، مدینہ منورہ]

- إجازة فی القراء ات السبعة/ محمد بن أحمد خلیل أفندی الشافعی المدنی فالقرن رحمہ اللہ ف ١٤ ھـ ص۲۲ (۱/۱۷)
- إیضاح فی القراء ات/ أبو عبداللہ أحمد بن أبی عمر الأندرابی رحمہ اللہ ف ٥٠٠ھـ ص۲۰۵ (۱/۵۵)
- البدیع فی القراء ات السبع/ أبوعبداللہ الحسین بن أحمد الهمدانی إبن خالویة رحمہ اللہ ف ۳۷۰ھـ ص۱۰۵ (۱/۴۲۵)
- الشمعة المنتخبة من السبعة بروایة عاصم / محمد بن عبدالملك إبن المقدم رحمہ اللہ ف ٥٨٣ھـ ص۶۰ (۱/۲۵۱)
- بیان الخلاف والتشهیر وماوقع فی الحرز من الزیادة علی التسیر/ ابوزید عبدالرحمن بن محمد المکناسی إبن القاضی رحمہ اللہ ف ١٠٧٢ ھـ ص۳۴ (۱/۷۵)
- رسالة فی قواعد القرآن فیما یتعلق بروایة شعبة وحفص عن الإمام عاصم/ یارمحمد بن خداداد السمرقندی رحمہ اللہ ص۲۰ (۱/۱۹۸) [مکتبہ محمودیہ مدینہ ص۳۵]
- کتاب فی القرا ء ات / مجهول ص۱۸ (۱/۴۴۹)

✳———✳———✳

[فہرست مخطوطات، مکتبہ سلیمانیہ، استنبول، ترکی]

- البررة فی الزائد علی العشرة/ شمس الدبن أبو الخیر محمدبن محمدبن محمد إبن الجزری رحمہ اللہ ف۸۳۳ھـ ص۱۵ (۹۲۔۱۱۰) (۱/۶۹)
- التذکرة فی القراء ات الثمان/ أبو الحسن طاهر بن عبدالمنعم بن غلبون رحمہ اللہ ف۳۹۹ھـ ص۲۱۰ (۱/۱۰۵)
- الجامع فی القراء ات العشرة/ عبدالکریم بن عبدالصمد أبومعشر الشافعی رحمہ اللہ ف ٤٧٨ ھـ ص۹۵ (۱/۱۳۸) [قاری ابراہیم میرمحمدی حفظہ اللہ]
- المستنیر فی القراء ات العشر/ أحمد بن علی بن عبیداللہ البغدادی إبن سوار رحمہ اللہ ف٤٩٦ ھـ ص۲۶۸ (۱/۳۶۶)

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

- جامع أسانید إبن الجزری فی القراء ات/ شمس الدین أبو الخیرمحمد بن محمد إبن الجزری رحمہ اللہ ف۸۳۳ھ ص۴۷ (۱/۱۴۰)
- ذکر الخلاف بین قراء تین:قراء ۃ إبن عامرالشامی وقراء ۃ أبی عمرو/ علاء الدین أبوالحسن علی بن عساکر بن المرحب البطائحی رحمہ اللہ ف ۵۹۰ھ ص۱۲۸(۱/۱۷۶)
- مصطلح الإشارات فی القراء ات الزوائد المرویۃ عن الثقات/ علاء الدین أبوالبقاء علی بن عثمان إبن القاصح رحمہ اللہ ف۸۰۱ھ ص۱۲۹ (۱/۳۶۸)[مکتبہ محمودیہ مدینہ ص۱۰۶]

――――――*

[فہرست مخطوطات الخزانۃ العامۃ، رباط]

- أرجوزۃ فی قراء اۃ ابن کثیر/ أبو عبداللہ محمدبن أحمد المعموری رحمہ اللہ ف۱۰۰۷ھ ص۴ (۱۱۹۔۱۲۲)(۱/۳۲)
- التعریف فی إختلاف القراء عن نافع/ أبوعمرو عثمان بن سعید بن عمرالدانی رحمہ اللہ ف۴۴۴ھ ص۸(۱۶۲۔۱۶۹)(۱/۱۰۹)
- الموضع فی تعلیل وجوہ القراء ات / أبوالعباس أحمد بن عمار بن أحمد المھدوی رحمہ اللہ ف۴۴۰ھ ص۱۴۵ (۱/۳۹۰)
- حاشیۃ علی شرح الجعبری/ أبوعبداللہبن عبدالسلام بن محمد الفاسی رحمہ اللہ ف ۱۲۱۴ھ ص۴۸ (۱/۱۵۰)
- حاشیۃ علیٰ کنزالمعانی فی شرح حرز الأمانی للجعبری / أبوعبداللہبن عبدالسلام بن محمد الفاسی رحمہ اللہ ف ۱۲۱۴ھ ص۳ (۱/۱۵۱)
- کتاب فی القرا ء ات / أبوزید عبدالرحمن بن أبی القاسم المکناسی رحمہ اللہ ف۱۰۸۲ھ ص۱۹(۱/۴۲۳)
- کتاب فی قراء ۃإبن کثیر / أبوزید عبدالرحمن بن أبی القاسم المکناسی رحمہ اللہ ف ۱۰۸۲ ھ ص۳۱(۱۳۱۔۱۶۱) (۱/۳۱۶)

――――――*

[فہرست مخطوطات مکتبہ الاوقاف العامہ، بغداد عراق]

- العقود المجھرۃ واللآئی المبتکرۃ لشرح القواعدالمقررۃ والفوئدالمحررۃ/ سلطان بن ناصر بن أحمد الجبوری رحمہ اللہ ف۱۱۳۴ھ ص۱۱۲(۱/۲۶۱)
- القراء السبعۃ ممن أخذوا/ مجھول ص۲(۱/۴۳۰)
- رسالۃ فی القراء السبعۃ/ عطاء اللہمحمود الصادقی رحمہ اللہ ف۱۰۹۱ھ ص۱(۱/۱۹۰)
- رسالۃ فی أنزل القرآن علیٰ سبعۃ أحرف/ أبواللیث نصر بن محمد السمرقندی رحمہ اللہ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

ف٣٧٣ھ۔ ص٢(٢٢۔٢٣)(١/١٧٩)

◉ فتاویٰ ومقولات تتعلق بالقراء ات ومإینبغی لقاریء القرآن/ محمدبن یوسف الدمیاطی رحمہ اللہ ف١٠١٤ھ۔ ص١(١/٢٧٩)

[فہرست مخطوطات مکتبہ الشیخ عبدالفتاح، مدینہ منورہ]

◉ البھجةالسنیة بشرح الدرة البھیة/ محمد بن محمد بن محمد ھلالی الشافعی الأبیاری رحمہ اللہ ف١٣٣٤ھ۔ ص١٠٠(١/٧١)[قاری ابراہیم میر محمدی حفظہ اللہ]

◉ الروض النضیر فی أوجه الکتاب المنیر/ محمدبن أحمد بن عبداللہ متولی رحمہ اللہ ف ١٣١٣ھ۔ ص٢٥٨(١/٢٠٦)[قاری ابراہیم میر محمدی حفظہ اللہ، جامعۃ الامام محمد بن سعود]

◉ القول المبین المستقر بشرح منحة مولیٰ البر/ محمد بن محمد بن محمدھلالی الشافعی الأبیاری رحمہ اللہ ف١٣٣٤ھ۔ ص٤٦ (١/٣٠٨)

◉ رسالة فی عزوأوجه القراء ات من طریق الطیبة/ محمد بن أحمد بن عبداللہ الضریر متولی رحمہ اللہ ف ١٣١٣ھ۔ص٥٠(١/١٨٨)[مکتبہ شیخ عامر عثمان مدینہ ص٨٦]

◉ شرح طیبة النشر فی القراء ات العشر(ج١)/ أبوالقاسم محمدبن محمد بن محمد المالکی النویری رحمہ اللہ ف٨٥٧ھ۔ ص١٧٧(١/٢٤٠)

[فہرست مخطوطات مکتبہ الحرم النبوی ﷺ، مدینہ منورہ]

◉ أرجوزة فی إمالات القرآن/ رضی الدین أبوبکر عبدالوھاب المقری الناشری رحمہ اللہ ف٩٧٣ھ۔ ص٨(١/٣١)

◉ تحفةالإمام فی الوقف علی الھمزة وھشام/ علاء الدین أبوالبقاء علی بن عثمان إبن القاصح رحمہ اللہ ف٨٠١ھ۔ ص٤٨

◉ تزیین الغرة بمحاسن الدرة/ أحمد بن برناز بن مصطفی التونسی رحمہ اللہ ص٢٣٦(١/١٠٨)

[فہرست مخطوطات مکتبہ الاسکوریال، اسپانیا مدرید]

◉ إسناد قرآنی بمذاھب الأئمة العشرة التی نظمتھا فی نزھة البررة/ تقی الدین أبو اسحاق إبراھیم بن عمرالجعبری رحمہ اللہ ف٧٣٢ھ۔ ص٢(١/٤٥٥)

◉ إیضاح الرموزومفتاح الکنوز/ شمس الدین محمد بن خلیل إبن القباقبی رحمہ اللہ ف ٧٤٩ھ۔ ص١٠١(١/٥٩)[مکتبہ جامعہ استنبول ترکی ص١٢٠]

◉ المفتاح فی اختلاف القراء السبعة المسمین المشھورین/ أبوالقاسم عبدالوھاب بن

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

محمدبن عبدالوھاب المغربی رحمہ اللہ ف ٤٦١ھـ ص۴۸ (۱/۳۷٦)

[فہرست مخطوطات مکتبہ دار الکتب الوطنیہ، تیونس]

- الفجر الساطع الضیاء اللامع فی شرح الدرر اللوامع/ أبوزیدعبدالرحمن بن أبی القاسم المکناسی رحمہ اللہ ف ١٠٨٢ھـ ص۲۵۲(۱/۲۸۴)[قاری ابراہیم میر محمدی حفظہ اللہ]
- القصید النافع لبغیة الناشیء والبارع فی شرح الدرر اللوامع فی قراء ة/ مجھول
- رسالة فی قراء ة الإمام نافع حسب روایة قالون وورش/ محمدبن علی بن محمد بن أحمد العبادی إبن توزنة رحمہ اللہ ف ص۲(۱/۱۹۱)
- شرح الروایة إبن کثیر المقری/ أبوزیدعبدالرحمن بن أبی القاسم المکناسی رحمہ اللہ ف ١٠٨٢ھـ ص۵۷(۱۔۵۷)(۱/۲۲٦)
- نافع / أبوعبداللہ محمدبن إبراھیم الأموی الخراز رحمہ اللہ ف٧١٨ھـ ص۱۱۳(۱/۲۹۷)

[فہرست مخطوطات دیال سنگھ لائبریری، لاہور]

- خلاصة النواذ/ محمد سعد اللہ رحمہ اللہ (۱۵۴۸الف)
- رسالة تجوید القرآن / مجھول (۷۷۔ج)
- فتوی در باب ضاد عربی / کئی ایک علماء کا مصدقہ فتویٰ (۱۸۰)
- قواعد رسم الخط / زین الدین حافظ الاصفھانی (۵۸۳)
- قواعد قراء ات / مجھول[پشتو] (۱۰۰)
- قواعد نون ساکن وتنوین[فارسی، پنجابی] / عبداللہ رحمہ اللہ (۴٦۵)
- قواعدتجوید(پشتو نظم) / مجھول (۵۰۵)
- مفتاح القرآن / مجھول (۵۴۸ب)

[فہرست مخطوطات شیرانی، ادارہ تحقیقات پاکستان دانش گاہ، مرتب: ڈاکٹر محمد بشیر حسین]

- باب درادای حروف / مجھول (۴۲۵۵)[پنجاب یونیورسٹی لاہور]
- خلافةالتنزیل (منظوم) إبن عماد رحمہ اللہ (۳۸۸٦)
- درة الفرید فی التجوید/ حافظ کلان بن عبدالجلیل بلگرامی رحمہ اللہ ف١٠٠٦ھـ(۴۲۱۰)
- رسالہ رسم الخط قرآن/ مجھول (۳۲۴۲)
- رسالہ فی مخارج حروف واحکام/ مجھول (۳۴۰۳)
- رسالہ مخارج حروف/ مجھول (۱۹۳۳)

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

- رموزسبع القراء / مجهول (۳۸۶۷)
- سجاوندیه / محمد طاهر بن حافظ رحمہ اللہ (۳۹۸۵)
- کنزالقراء / حاجی زبردست خان افغانی رحمہ اللہ (۶۲۰۱)
- مقصود القاری / نور الدین محمد قاری رحمہ اللہ دو نسخے (۵۱۸۹، ۳۴۷)[پنجاب یونیورسٹی لاہور]

✳———✳———✳

[فہرست مخطوطات ادارہ تحقیقات اسلامی، اسلام آباد]

- إرشاد القراء والكاتبين إلى معرفة رسم الكتاب المبين/ أبوعيدرضوان بن محمدبن سليمان المخللاتى رحمہ اللہ ف ۱۳۱۱هـ (۴۹)
- تحقيق التعليم فى الترقيق والتخفيم/ برهان الدين وتقى الدين إبراهيم بن خليل الجعبرى رحمہ اللہ ف ۷۳۲هـ (۴۲)
- تغريد الجميلة لمنادمة العقيلة/ شيخ أحمد العثورى العقاد رحمہ اللہ (۳۳)
- تهذيب النشر فى القراء ات العشر وخزانةالقراء ت/ أبو الخير محمدبن المتولى رحمہ اللہ (۴۶)
- حاشية أبى الحسن على شرح الآجرومية لخالد/ أبو الحسن رحمہ اللہ (۴۸)
- فى مرسوم خط المحصف على سور القرآن الكريم/ إسماعيل بن طاهر العقيلى رحمہ اللہ
- كتاب الاسئلة والأجوبة فى القراء ة / أحمد بن عمر الاسقاطى رحمہ اللہ (۳۹)
- كتاب العنوان فى القراء ات السبعة/ أبوطاهر إسماعيل بن خلف الأندلسى رحمہ اللہ ف ۴۵۵ هـ(۲۴)
- كشف الرمز (منظومة) / أحمد بن عبدالله العربى رحمہ اللہ (۳۲)

✳———✳———✳

[فہرست مخطوطات پنجاب یونیورسٹی، لاہور]

- تجويد القرآن/ مجهول
- تجويد القرآن/ مجهول [مخارج حروف تہجی]
- تركيب خواندن قرآن/ مجهول
- خلاصة التنزيل (منظوم)/ إبن عماد رحمہ اللہ
- درة الفريد فى التجويد/ حافظ كلان بنام عبدالله بهادر خان پشيانى رحمہ اللہ
- رسالة رسم الخط القرآن/ غلام محمد ٹونك رحمہ اللہ
- رسالة قواعد القرآن/ يار محمد بن خداداد سمر قندى رحمہ اللہ
- رسالة مخارج حروف وأحكام/ مجهول [ملیشا ص ب ۲۰۸۔الف ۲۱۳ (۲۰۶/۲۶)]
- رموز سبع القراء/ محمد حسن على هاتقى رحمہ اللہ
- زينت القارى/ نور الدين بن أسكندر رحمہ اللہ
- كنز القراء/ حاجى زبردست خان أفعانى رحمہ اللہ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

[فہرست مخطوطات: جامعة الملك عبدالعزیز، مرکزی لائبریری، سعودی عرب]

- التبیان فی شرح الفاظ مورد الظمآن للزرهونی / إبن العافیة الحسن رحمہ اللہ
- الدالیة فی تخفیف الهمزة لحمزة وهشام / محمد بن مبارك السجلمانی رحمہ اللہ ف ۱۰۹۲ ھ
- اللؤلؤ المنظوم فی جملة من المرسوم / محمد بن أحمد بن محمد عبدالله رحمہ اللہ ف ۱۳۱۳ھ
- المقاصد النامیة فی شرح الدالیة / عبدالرحمن بن إدریس الحسن رحمہ اللہ ف ۱۱۹۷ھ
- الموضح وجوه القراء ات وعللها / إبن أبی مریم أبوعبدالله نصربن علی الشیرازی رحمہ اللہ ف ٥٦٥ھ [اختلاف القراء الثمانیه]
- بلوغ المسرات فی علم القرآن / أحمد بن محمد بن أحمد رحمہ اللہ
- تحقیق البیان فی عددی القرآن / محمد بن أحمد بن عبدالله متولی رحمہ اللہ ف ۱۳۱۳ھ
- رسالة فی التجوید / محمد بن أحمدبن عبداللهمتولی رحمہ اللہ ف ۱۳۱۳ھ
- رسالة فی التکبیر (منظومة) / محمد بن أحمد بن عبدالله رحمہ اللہ ف ۱۳۱۳ھ
- رسالة فی القراء ات بروایة عبدالله بن کثیر / مجهول [عبداللہ بن کثیر،عبدالملک کی قراءات اور دوسروں کے درمیان اختلاف]
- شرح الوضحة فی تجوید الفاتحه / بدر الدین الحس بن قاسم رحمہ اللہ
- قراء ة نافع بن أبی نعیم المدنی / مجهول [قراءات کی مختلف کتابوں، الشاطبی، الهزاتی، السواسی، السخاوی کے متعلق]
- قصیدة السجاوندی فی الوقف الأبتداء / محمد بن محمدبن عبدالرشید السجاوندی رحمہ اللہ ف٥٩٦ھ
- کنز المعانی و محرر الأمانی (منظومة) / سلیمان بن حسین بن محمد الجزری رحمہ اللہ ف ۱۱۲۶ھ
- مصاحف نصوص قرآنی / مجهول
- مصاعد النظر للأشرف علی مقاصد السور / إبراهیم بن عمر بن حسن رحمہ اللہ ف ۸۸٥ھ
- نور الاعلام بانفرادات الأربعة الأعلام / مصطفیٰ بن عبدالرحمن بن محمد الأزمیری رحمہ اللہ ف ۱۱٥٦ھ

✳———✳———✳

[فہرست مخطوطات مرکز الملك فیصل للبحوث والدراسات الاسلامیة، سعودیہ]

- الهبات السنیة العلیة علی آبیات الشاطبیة / علی بن سلطان بن محمد القاری رحمہ اللہ
- مسأله (الآن) ومواضعها فی القرآن الکریم / محمد بن محمد بن حسن بن محمد المنیر رحمہ اللہ
- السیف المسلول علی من ینکر المنقول / أبوبکر بن محمد بن الحاج بکر البرسوی رحمہ اللہ
- کشف الأسرار فی رسم مصاحف الأمصار / محمد بن محمدبن محمد سمرقندی رحمہ اللہ
- رسم البرهان فی هجاء القرآن / إبراهیم بن عمر بن إبراهیم الجعبری رحمہ اللہ
- أجوبة المسائل المشکلات فی علم القراء ات / أحمد بن عمر الأسقاطی رحمہ اللہ
- الدر الحسان فی حل مشکلات قوله تعالیٰ (الآن) / علی بن حسین العصیدی الرمیلی رحمہ اللہ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

- مسائل تتعلق بالوقف على الهمز/ مجهول
- الحواشى الازهرية فى حل ألفاظ المقدمة الجزرية/ خالد بن عبدالله بن أبى بكر خالد الأزهری رحمہ اللہ
- الدر اليتيم / محمد بن بير على بن أسكندر البركوى رحمہ اللہ
- شرح القصيدة الواضحة / حسن بن قاسم بن عبدالله إبن أم قاسم رحمہ اللہ

——————*

[فہرست مخطوطات خدابخش لائبریری، پٹنہ، مرتب: ڈاکٹر عطا خورشید، عمادة شئون المكتبات جامعہ اسلامیہ، مدینہ]

- رسالة تجويد / شاه أبو الحسن قادری رحمہ اللہ ص۶ (۹۳۵)
- زلة القارى / محمد قطب الدين محمد قمر الدين برنى رحمہ اللہ ص۱۴ (۸۱۶)
- زينت القارى / كرامت چوهدرى رحمہ اللہ جون پورى ص۲۴ (۸۱۸) [خواجہ مرکزی بورڈ لاہور (۱/۵۶)]
- مفيد القارى / قادر خان أحمد خان سرغ اركاٹى رحمہ اللہ ص۱۲ (۸۱۹)

——————*

[فہرست مخطوطات جامعہ ام القریٰ، مکہ مکرمہ]

- إيضاح الدلالات من كلام النشر فى ضابط مايجوز من القراء ات/ محمدبن أحمد بن عبدالله المتولى رحمہ اللہ ف ۱۳۱۳ هـ ص۴۳ (۱/۵۷) [جامعۃ الامام محمد بن سعود ص۴۷]
- المضبوط فى القراء ات السبع/ عثمان بن محمد بن محمدالغزنوى رحمہ اللہ ص۹۰ (۱/۳۶۹)
- النور العظيم علىٰ متن الفتح الكريم/ محمد بن أحمد بن عبدالله متولى رحمہ اللہ ف ۱۳ ۱۳ هـ ص۸۷ (۱/۴۰۳)
- تحرير طيبة النشر فى القراء ات العشر/ هاشم بن محمد المغربى المالكى رحمہ اللہ ف۱۱٤۸ هـ ص۱۱۵ (۱/۹۱)
- رسم خط قرآنى وتلفظ قرآنى / عبدالجليل إبن إمام بلگرامى رحمہ اللہ ص۴۵ (۸۱۵)
- مراتب المد للقراء العشر/ أبومحمد عبداللهبن محمد بن يوسف آفندى زاده رحمہ اللہ ف۱۱٦۷ هـ ص٦ (۱/۳۶۳)

——————*

[فہرست مخطوطات مليشاء، مرتب: محمد ذاکر حسین]

- النجوم الزاهرة فى السبعة المتواترة/ محمد بن سيد الجعبرى رحمہ اللہ ص۱۴۴ (۱/۹۷)
- الهداية فى شرح الجزرية / محمد بن مصطفىٰ موسى رحمہ اللہ ص۱۳۶ (۲۹)
- تجويدالفاتحة/ مجهول ص۱۳ (۲/۲۰۶)
- رسالة تجويد القرآن / مولوى سيد محمد عمادالدين قادری رحمہ اللہ (۳۹)
- رسالة در مخرج حروف / سيد بن الحسينى الواسطى رحمہ اللہ (۲۲/۱۴۵)

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

- شرح علی المقدمة الغفارية فی علم التجويد/ شمس الدين غفاری رحمہ اللہ ص٥٥(٧٠/٢)
- كتاب الشمع فی القراء ة السبع / أبوعبدالله الحنبلی رحمہ اللہ ص٢٠(٩٧/٢)
- كتاب المعانی فی شرح حرز الأمانی / الجعبری رحمہ اللہ ص٢٣٥(٨٥)

[فہرست مخطوطات انجمن ترقی اردو، پاکستان]

- ارشاد القاری / إبراهيم مصطفیٰ القاری رحمہ اللہ (٧)
- زينت القاری / مجهول (٩)
- شمارحروف هائے قرآنی / مجهول (٦)
- علامات وقف / مجهول (١٠)
- مرغوب القاری / عبدالله بن احمدبن يزيد كليانی رحمہ اللہ (١١)

[فہرست مخطوطات ذخیرہ راشد برہان پوری، مرکزی کتب خانہ، جام شورو، مرتب: راشد برہانپوری]

- شاطبی :علم قراء ات / أبی القاسم بن محمد رحمہ اللہ (٢٦٥١٨)
- رساله قراء ات شاطبية / شيخ إسمعيل رحمہ اللہ (٢٦٥٣٣)
- رسالة تجريدية فی المسائل التجويد/ مير عبدالله تجردبرهانپوری رحمہ اللہ (٢٦٥٦٧)
- عجائب التجويد / مير عبدالله برهانپوری رحمہ اللہ (٢٦٥٦٩)

[فہرست مخطوطات الخزانة العلمية بالمسجد الأعظم بتازة مرتب: عبدالرحیم العلمی، سعودیہ]

- إيضاح الأسرار وتهذيب الغرر والمنافع فی شرح الدرر اللوامع فی أصل مقرأالإمام نافع/ ابن المجرد السلوی محمد بن محمد بن محمد بن عمران الفنزاری رحمہ اللہ
- تأليف فی القراء ات مبتور الأول / مجهول
- شرح منظومة فی القراء ات مبتور الأول والآخر / عبدالواحد بن عاشر رحمہ اللہ (١/٦٢٦)
- منظومة فی القراء ات (من ١٤٣ بيتا)/ محمدبن أحمد بن غازی رحمہ اللہ (١٣/٤٤٥)

[فہرست مخطوطات اردو کتب خانہ گنج بخش، مرتب: عارف نوشاہی]

- البيان الجزيل للترتيل / مفتی محمد عنايت أحمدكاكوری رحمہ اللہ (اردو)
- ترجمة وشرح زينت القاری / مجهول (فارسی)
- قرآن كا گهنا/ محمد عبدالرحمن رحمہ اللہ (اردو: تجوید کے متعلق)

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

[فہرست مخطوطات مظہر الفاروقی، مدینہ منورہ]

- الصنایع(فی وجوہ القراء ات)/ شمس الدین محمد بن محمد السمرقندی رحمہ اللہ ف ۷۸۰ھ ص۵۲(۱/۲۵۲)
- شرح رسالة حفص لأبی المواهب الحنبلی رحمہ اللہ ص۵۲(۱/۲۲۴)
- شرح وقف حمزة وهشام علی الهمز/ مجهول ص۲۵(۱۴۱۔۱۶۵)(۱/۲۵۰)
- قطر السماء فی قراء ة أهل سما/ مجهول ص۳۸(۱/۲۹۸)

[فہرست مخطوطات عجائب گھر لائبریری، لاہور]

- رساله قراء ات (قلمی نسخہ)/ مجهول (۲۱)
- رسالة تجوید القرآن (مقدمہ) / مجهول (۴۶)
- رسالة فی التجوید (علم القراءة)[پنجابی قلمی نسخہ]/ محمد سعید رحمہ اللہ (۱۳۸۵)

[فہرست مخطوطات اردو اکیڈمی، پاکستان، مرتب: سید جمیل احمد رضوی]

- رسالة فی بیان رسم الخط العثمانی / محمد بن محمد بن علی یوسف دمشقی الجزری رحمہ اللہ ف ۸۳۳ھ
- شرح کتاب الإیضاح / الحسن بن محمد الأعرج رحمہ اللہ ف ۷۱۰ھ

[فہرست مخطوطات مکتبہ فیض اللہ، استنبول، ترکی]

- قراء ات النبی ﷺ / مجهول ص۱۵(۱۲۶۔۱۴۰) (۱/۲۸۳)
- معانی القراء ات/ أبومنصور محمدبن بن أحمد الهروی الأزهری رحمہ اللہ ف ۳۷۰ھ ص۱۵۳(۱/۴۴۳)(مکتبہ رشید آفندی ترکی ص۱۵۶)

[فہرست مخطوطات الجامع الکبیر، یمن، صنعا]

- إختلاف القراء السبعة فی الباء ات والتاء ات والثاء ات/ أبوالطیب عبدالمنعم بن عبدالله إبن غلبون رحمہ اللہ ف۳۸۹ھ ص۴۷ (۱/۲۴)
- تحفة الإخوان فی الخلف بین الشاطبیة والعنوان/ شمس الدین أبوالخیر محمدبن محمد إبن الجزری رحمہ اللہ ف ۸۳۳ھ ص۱۶(۹۱/۹۶)

[فہرست مخطوطات المتحف/ المکتبة البریطانیة، لندن]

- المنهاج لبغیةالمحتاج/ أبوحفص عمر بن ظفر بن أحمد المغازی رحمہ اللہ ف۵۴۲ھ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ص ۱۹۲ (۱/۳۸۸)

◉ رسالة فی قراء ة حفص/ إبراهیم بن إسماعیل العدوی رحمہ اللہ ف ۱۰۹۹ ص ۲۶ (۱/۱۹۴)

[فہرست مخطوطات مکتبہ الشیخ محمد تمیم الزعبی الخاصہ، مدینہ منورہ]

◉ رسالة فی بیان مراتب المدفی قراء ات الأئمة العشر/ أبومحمد عبداللہ بن محمد بن یوسف آفندی زادہ رحمہ اللہ ف ۱۱۶۷ ھـ ص ۸ (۱/۱۸۱) [مکتبہ محمودیہ مدینہ ص ۸]

◉ سنا الطالب لأشرف المطالب/ ہاشم بن محمد المالکی رحمہ اللہ ف ۱۱۴۸ ھـ ص ۱۳۵ (۱/۲۱۴)

[فہرست مخطوطات مکتبہ کوبریلی، استنبول، ترکی]

◉ الموضع لمذاہب القراء السبعة فی الفتح والإمالة/ أبوعمرو عثمان بن سعید بن عمر الأموی الدانی رحمہ اللہ ف ۴۴۴ ھـ ص ۸ (۱/۳۹۳) [مکتبہ عارف حکمت مدینہ ص ۱۵۶]

◉ شرح الہدایة فی القراء ات السبعة/ أبوالعباس أحمد بن عمار بن أبی العباس المہدوی رحمہ اللہ ف ۴۴۰ ھـ ص ۲۰۶ (۱/۲۴۸) [مکتبہ خزانۃ العامہ رباط ص ۱۵۰، مرکز الملک فیصل سعودیہ]

[فہرست مخطوطات مکتبہ الامبروزیانا ایطالیہ، میلانو]

◉ کتاب انفراد الناشری فی مذہب قالون والدوری/ عثمان بن عمر بن أبی بکر الناشری رحمہ اللہ ف ۸۴۸ ھـ ص ۲۳ (۱/۳۱۳)

◉ کتاب فی القراء ات/ مجہول ص ۴۱ (۲۴-۶۴) (۱/۳۱۴)

[فہرست مخطوطات خواجہ مرکزی بورڈ، لاہور]

◉ مفیدالقاری / قادری خان احمد بن خان رحمہ اللہ (۱/۴۶) [انجمن ترقی اردو پاکستان ۷]

[فہرست مخطوطات شیفتہ مولانا آزاد لائبریری، علی گڑھ مسلم یونیورسٹی]

◉ الإتحاف بتمینہ ما تبع فیہ البیقاوی / شمس الدین محمدبن یوسف الشافعی رحمہ اللہ ف ۹۲۴ ھـ (۸۸)

◉ رسالہ در قراۃ / مجہول (۲/۶)

[فہرست مخطوطات جامعہ برستون، امریکہ]

◉ الإعلان بالمختار من روایات القرآن فی القراء ات السبع/ أبوالقاسم عبدالرحمن بن عبدالمجید الصفراوی رحمہ اللہ ف ۶۳۶ ھـ ص ۱۲۳ (۱/۴۲)

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

[فہرست مخطوطات مکتبہ راغب پاشا، استنبول، ترکی]

- الموضع فی وجوه القراء ات وعللها / أبوعبدالله نصر بن علی بن محمد الشیرازی ؒ ف٥٦٥ھ ص۲۹۳ (۱/۳۹۴)

[فہرست مخطوطات مکتبہ آیا صوفیا، ترکی]

- التهذیب لما تفردبه كل واحد من القراء السبعة فی الإدغام والإظهاروالهمز/ أبو عمروعثمان بن سعید الدانی ؒ ف٤٤٤ھ ص۴۵ (۱/۱۱۹)

[فہرست مخطوطات مکتبہ ابن یوسف، مراکش]

- شرح الشاطبیة/ مجهول ص۱۴۷ (۱/۲۳۰)

[فہرست مخطوطات مدرسہ بشیر آغا، مدینہ منورہ]

- زبدة العرفان فی وجوه القراء ات/ حامد بن الجاج عبدالفتاح البالوی ؒ ف١١٧٣ھ ص۸۲ (۱/۲۱۰) [الحرم المکی ص۱۴۹]

[فہرست مخطوطات مکتبہ جامعہ فاروق، مصر]

- تكلمة العشربمازاد من النشر/ محمد بن عبدالرحمن الأسكندری الخلیجی ؒ ف ١٣٩٢ ھ ص٦ (۱/۴۳۸)

[فہرست مخطوطات مکتبہ الامانہ العامہ بغداد، عراق]

- رسالة فی أسماء القراء/ عطاء اللهبن محمود الصادقی ؒ ف١٠٩١ھ ص۲ (۱/۱۷۸)

[فہرست مخطوطات مکتبہ القرویین، مغرب، فاس]

- رسالةفی القراء ات / أبوزیدعبدالرحمن بن أبی القاسم المكناسی ؒ ف ١٠٨٢ھ ص۱۸ (۱/۱۹۵)

[فہرست مخطوطات مکتبہ السعیدیہ، حیدرآباد، ہند]

- رسالة فی بیان أوجه التكبیرللقراء السبعة عن طریق الشاطبیة/ مجهول ص۹ (۱/۱۸۰)

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

[فہرست مخطوطات مکتبہ نور عثمانیہ، استنبول، ترکی]

◉ غاية الاختصار فی قراء ات العشر أئمة الأمصار / الحسن بن أحمد بن الحسن العطار أبو العلاء الهمدانی رحمہ اللہ ف ٥٦٩ هـ ص١١٦(١/٢٧١)[مکتبہ ولایہ کوتاہیا ترکی ص ١١٥، قاری ابراہیم میر محمدی حفظہ اللہ]

✱———✱———✱

[فہرست مخطوطات مکتبہ ابوعبدالرحمٰن عبدالباسط، قاری، مکہ مکرمہ]

◉ کشف المعانی فی شرح حرز الأمانی (الجزء الثانی)/ أبو الفضائل عباد بن أحمد بن إسماعيل الحسينی رحمہ اللہ ص١٢٨(١/٤٦٤)

✱———✱———✱

[فہرست مخطوطات مکتبہ المرکزیہ (علی اصغر حکمت)، ایران]

◉ الهداية فی شرح الغاية / محمود بن حموة بن نصر الكرمانی رحمہ اللہ ف٥٠٥ هـ ص١١٨ (١/٤٠٧)

✱———✱———✱

[فہرست مخطوطات مکتبہ حسن حسنی عبدالوہاب، تیونس]

◉ الإختيار فی القراء ت العشر / أبو محمد عبدالله بن علی البغداجی سبط الخياط البغدادی رحمہ اللہ ف ٥٤١ هـ ص٧٧ (١/٢٦)

✱———✱———✱

[فہرست مخطوطات (میکروفلمیہ المصورة)، مرتب: ابو محمد الشهری، جگہ نامعلوم]

◉ تيسير الوقوف على نحو غوامض إحكام الوقوف / مجهول ص١٣٠

✱———✱———✱

[فہرست مخطوطات مکتبہ قاسمیہ، سندھ]

◉ برهان فی تجويد القرآن / مجهول ص٨

✱———✱———✱

نوٹ: قارئین کرام مزید استفادہ کے لئے نوٹ فرمالیں کہ اقبال اکیڈمی، لاہور میں [المجمع الملكی لبحوث الحضارة الإسلامية مآب مؤسسة آل البيت] کی مرتب کردہ مخطوط کی فہرست ''تجوید وقراء ات'' کی تین جلدیں جزاول تا جز ثالث اور ''رسم المصاحف'' کی ایک جلد وہاں موجود ہے۔ نیز محترم قاری ادریس العاصم حفظہ اللہ کے پاس جو تجوید وقراءات کے مخطوط موجود ہیں ان کی فہرست میسر نہیں ہوسکی مزید تفصیل کے لیے ان سے رابطہ کیا جاسکتا ہے۔ [ادارہ]

◉———◉———◉

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

قاری کلیم حیدر ☆

کشف الظنون میں کتب قراءات کا ایک جائزہ

گذشتہ صفحات میں مختلف علوم وفنون کے ماہرین کی علم تجوید وقراءات سے تعلق پر جامع تحقیقی رپورٹس پیش کی گئی ہیں۔ اس سلسلہ میں ہم نے مفسرین، فقہاء، محدثین وغیرہ کے طبقات کے علاوہ اہتمام کیا کہ کشف الظُّنون از مصطفیٰ بن عبد اللہ حاجی خلیفہ رحمہ اللہ سے کتب قراءات کی فہرستیں بھی تیار کریں۔ بعد ازاں اس سلسلہ میں ہم نے اگرچہ کچھ مزید تحقیقی کام بھی کیے، لیکن مذکورہ کام اپنی مخصوص نوعیت سے بہرحال منفرد ہے، چنانچہ تکمیل فائدہ کی خاطر ہم اس مضمون کو بھی ہدیۂ قارئین کررہے ہیں۔ [ادارہ]

- إرادة الطالب وإفادة الواهب از الامام عبداللہ بن علی بن محمد المقری رحمہ اللہ۔ [م۵۴۱][۵۲/۱]
- إرشاد المبتدی وتذکرة المنتهی از الشیخ ابی العز محمد بن الحسین بن بندار القلانسی رحمہ اللہ [م۵۲۱][۶۶/۱]
- الإسعاف فی معرفة القطع وللإستشناف از الشیخ برہان الدین ابراہیم بن موسیٰ الکرکسی الشافعی المقری رحمہ اللہ [م۸۵۳][۸۰/۱]
- أصول القراء ات مختصر از الشمّس الدین محمد بن محمد ابن الجزری رحمہ اللہ [م۸۳۳][۱۱۴/۱]
- الإعلام فی أحکام الادغام از الشمّس الدین محمد بن محمد ابن الجزری رحمہ اللہ [م۸۳۳][۱۲۸/۱]
- الاعلان فی القراء ات از الشیخ ابی القاسم عبدالرحمن ابن عبدالمجید الصغراوی رحمہ اللہ [م۶۳۶][۱۲۸/۱]
- الإفصاح وغایة الاشراح فی القراء ات السبع از الشیخ علم الدین علی بن محمد السخاوی المقری رحمہ اللہ [م۶۴۳][۱۳۲/۱]
- الافهام والاصابة فی مصالح الکتابة از الشیخ الامام برہان الدین ابراہیم بن عمر الجعبری القاری رحمہ اللہ [م۸۳۲][۱۳۴/۱]
- الاقتراح فی القراء ة از الشیخ ابی علی الحسن بن احمد ابن یحییٰ المعروف بابن الکذایة رحمہ اللہ [۱۳۵/۱]
- الاقناع فی القراء ات السبع از الشیخ لابی جعفر احمد بن علی ابن باذش النحوی رحمہ اللہ [م۵۴۶][۱۴۰/۱]
- الاقناع فی القراء ات الشاذة از ابی علی حسن بن علی الاهوازی المقری رحمہ اللہ [م۴۴۶][۱۴۰/۱]
- أقوی العدد فی القراء ة از الشیخ علم الدین محمد ابن عبدالصمد السخاوی رحمہ اللہ [م۶۴۳][۱۴۰/۱]
- الاکتفاء فی القراء ة از ابی طاہر اسماعیل بن خلف المقری النحوی رحمہ اللہ [م۴۵۵][۱۴۱/۱]

☆ فاضل کلیة القرآن، جامعہ لاہور الاسلامیہ ورکن مجلس التحقیق الاسلامی، لاہور

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

- الاکتفاء فی قراء ۃ نافع وأبی عمرو از الحافظ ابی عمر یوسف بن عبداللہ بن عبدالبر القرطبی رحمہ اللہ [م۴۳۶][۱/۱۴۲]
- الآلۃ فی معرفۃ الوقف والامالۃ از الشیخ برہان الدین ابراہیم بن محمد الکرکی الشافعی المقری رحمہ اللہ [م۸۵۳][۱/۱۴۸]
- الانوار الباہرات فی القراء ات از الشیخ شہاب الدین احمد بن ادریس القرافی المالکی رحمہ اللہ [م۶۸۴][۱/۱۸۶]
- أنیس القراء از الشیخ الامام ابی بکر، البخاری المقری رحمہ اللہ [۱/۱۹۸]
- الایجاز فی القراء ات السبع از ابی محمد عبداللہ ابن علی الشہیر بسبط الخیاط رحمہ اللہ [م۵۴۱][۱/۲۰۶]
- إیضاح الرموز و مفتاح الکنوز از الشمس الدین محمد ابن خلیل ابن القباقبی الحلبی رحمہ اللہ [م۸۴۹][۱/۲۰۹]
- الإیضاح فی ناسخ القرآن ومنسوخہ فی ثلاثۃ أجزاء از ابی محمد مکی بن ابی طالب القیسی المقری رحمہ اللہ [م۴۳۷][۱/۲۱۰]
- الایضاح فی القراء ات از ابی علی الحسن بن علی الاہوازی المعروف بابن یزداد المقری رحمہ اللہ [م۴۶۴][۱/۲۱۱]
- البدور الزاہرۃ فی القراء ات العشر المتواترۃ از السراج الدین عمر بن قاسم الانصاری المصری الشہیر بالنشار رحمہ اللہ [۱/۲۳۱]
- البستان فی القراء ات الثلاث عشر از الشیخ سیف الدین ابی بکر عبداللہ بن آی دوغدی المعروف بابن الجندی رحمہ اللہ [م۷۶۹][۱/۲۴۴]
- التبصرۃ فی القراء ات السبعۃ (السبع) از الشیخ الامام ابی محمد مکی بن ابی طالب المصری القیسی رحمہ اللہ [م۴۳۷][۱/۳۳۹]
- تتمۃ الحرز من قراء الأئمۃ الکنز از الشیخ ابی محمد قاسم بن فیرہ الشاطبی رحمہ اللہ [م۵۹۰][۱/۳۴۳]
- التجرید فی شرح التجوید
- التجوید فی الکلام از الفاضل العلامۃ شمس الدین احمد بن سلیمان الشہیر بابن کمال باشاہ رحمہ اللہ [م۹۴۰][۱/۳۵۴]
- التجوید لبغیۃ المزید فی القراء ات السبع از الشیخ ابی القاسم عبدالرحمن بن ابی بکر ابن الفحام الصقلی شیخ الاسکندریۃ رحمہ اللہ [م۵۱۶][۱/۳۵۴]
- التحدید فی الاتقان والتجوید از الشیخ ابی عمرو عثمان ابن سعید [بن عثمان] الدانی رحمہ اللہ [م۴۴۴][۱/۳۵۵]
- التحریر فی القرء ات القرآن [۱/۳۵۹]
- تحفۃ البررۃ فی نثر الکفایۃ المحررۃ فی القراء ات العشرۃ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

- التذکار فی القراء ات العشر از الشیخ ابی الفتح عبدالواحد بن حسین بن شیطا البغدادی رحمہ اللہ [م ۴۴۵] [۳۸۳/۱]
- تذکرة ابن غلبون فی القراء ت الثمان از ابی الحسن طاہر بن عبدالمنعم الحلبی نزیل مصر رحمہ اللہ [م ۳۹۹] [۳۸۴/۱]
- تذکرة المنتبه فی عیون المشتبه فی القراء ة از الشیخ ابی الفرح عبدالرحمٰن بن علی ابن الجوزی رحمہ اللہ [م ۵۹۷] [۳۹۱/۱]
- تذکرة المنتهی فی القراء ات از الشیخ ابی العز محمد ابن حسین القلانسی رحمہ اللہ [م ۵۲۱] [۳۹۱/۱]
- التذکرة فی القراء ات السبع از ابی الحسن طاہر ابن احمد النحوی رحمہ اللہ [م ۳۸۰] [۳۹۲/۱]
- التذکرة فی اختلاف القراء از الشیخ ابی محمد مکی ابن ابی طالب المصری القیسی رحمہ اللہ [م ۴۳۷] [۳۹۳/۱]
- التعلیل فی القراء ات السبع از ابی العباس احمد بن محمد الموصلی النحوی وهو الاخفش الخامس رحمہ اللہ [۴۲۲/۱]
- التفارید فی القراء ات العشر از البطایحی رحمہ اللہ [۴۲۶/۱]
- التقریب فی مختصر النشر فی القراء ات العشر [۴۶۵/۱]
- التکملة المفیدة لحافظ القصیدة [۴۷۱/۱]
- تلخیص العبارات فی القراء ات از الشیخ ابی علی حسن ابن خلف الهواری نزیل الاسکندریة رحمہ اللہ [م ۵۱۴] [۴۷۳/۱]
- التمهید فی علم التجوید از الشیخ شمس الدین محمد ابن محمد الجزری رحمہ اللہ [م ۸۳۳] [۴۸۴/۱]
- التمهید فی القراء ات از المالکی رحمہ اللہ [۴۸۵/۱]
- التیسیر فی القراء ات السبع از الامام ابی عمرو عثمان ابن سعید بن عثمان الدانی رحمہ اللہ [م ۴۴۴] [۵۲۰/۱]
- التیسیر فی القراء ات از ابی العباس احمد بن عمار المهدوی رحمہ اللہ [م ۴۳۰] [۵۲۰/۱]
- الجامع الأکبر والبحر الازخر از الشیخ الامام ابی القاسم عیسٰی بن عبدالعزیز اللخمی الاسکندری المقری رحمہ اللہ [م ۶۲۹] [۵۳۷/۱]
- جامع البیان فی القراء ات السبع از ابی عمرو عثمان ابن سعید الدانی رحمہ اللہ [م ۴۴۴] [۵۳۸/۱]
- الجامع فی القراء ات العشر وقراء ة الاعمش از الامام ابی الحسن علی بن محمد بن علی بن فارس المعروف بالخیاط البغدادی رحمہ اللہ [م ۴۵۰] [۵۷۶/۱]
- جزء الامالی والقراء ة من حدیث الحسن و محمد ابن علی بن عفان رحمہ اللہ [۵۸۶/۱]
- جماع أبواب وجوب [وجوه] قراء ة القرآن از ابی بکر احمد بن حسین البیهقی رحمہ اللہ [۵۹۳/۱]
- جمال القراء وکمال الاقراء از الشیخ علم الدین ابی الحسن علی بن محمد بن عبدالصمد السخاوی رحمہ اللہ [م ۶۴۳] [۵۹۳/۱]
- جمع الاصول فی القراء ة از الشیخ زین الدین ابی الحسن علی بن ابی سعید الدیوانی الواسطی رحمہ اللہ

[م۵۹۵][۵۹۴/۱]

- جمع الرعاية فی القراء ة [۵۹۹/۱]
- الجواهر الفاخرة فی القراء ة [۶۱۴/۱]
- الجوهر الدقان فی القراء ات [۶۱۹/۱]
- الجوهر فی القراء (القراء ات) العشرة از الشیخ جمال الدین حسین بن علی الحصنی رحمہ اللہ [م۹۶۱][۶۲۱/۱]
- الحجة فی شرح کتاب القراء السبعة از ابن مجاهد رحمہ اللہ
- حرز الامانی ووجه التهانی از الشیخ ابی القاسم ابن فیره الشاطبی الضریر رحمہ اللہ [م۵۹۰][۶۴۶/۱]
- حصن المجاهدین فی التجوید از مولانا علی ابن یوسف الفناری رحمہ اللہ [۶۷۰/۱]
- حل الرموز فی القراء ة از الشیخ الامام یعقوب ابن بدران المصری رحمہ اللہ [م۶۸۸][۶۸۶/۱]
- الحلل الحالية فی أسانيد القراء ة العالية از اثیر الدین ابی حیان محمد بن یوسف الاندلسی رحمہ اللہ [م۷۴۵][۶۸۸/۱]
- حوز المعانی فی اختصار حرز الامانی از الامام محمد بن عبداللہ ابن مالک الاندلسی النحوی رحمہ اللہ [م۶۷۲][۶۹۴/۱]
- الخيرة فی القراء ة [فی القراء ات العشر] العشرة از ابی الفتح مبارک بن احمد ابن رزیق المعروف بابن الحداد المقری الواسطی رحمہ اللہ [م۵۹۶][۷۲۸/۱]
- درالافکار فی القراء ات العشر منظومة از الشیخ ابی النصر...... بن اسماعیل [بن علی بن سعدان] الواسطی المقری رحمہ اللہ [۷۳۰/۱]
- الدر النثير فی قراء ة ابن کثیر از الجلال السیوطی رحمہ اللہ [۷۳۵/۱]
- الدر اليتيم فی التجوید از مولانا محمد بن پیر علی المعروف ببرکلی رحمہ اللہ [م۹۸۱][۷۳۷/۱]
- درة القاری المجيد فی احکام القراء ة والتجوید از الشیخ برہان الدین ابراہیم بن موسیٰ الکرکی الشافعی رحمہ اللہ [م۸۵۳][۷۴۲/۱]
- درة القاری از الشیخ المفسر عزالدین ابی محمد عبدالرزاق بن رزق اللہ الرسفی رحمہ اللہ [م۶۶۱][۷۴۳/۱]
- الدرة المضية فی قراء ات الائمة الثلاثة المرضية از الشیخ شمس الدین محمد بن محمد الجزری رحمہ اللہ [م۸۳۳][۷۴۳/۱]
- الرعاية لتجوید القراء ة وتحقيق لفظ التلاوة از ابی محمد مکی بن ابی طالب الحموی القیسی رحمہ اللہ [م۴۳۷][۹۰۹/۱]
- روح المرید فی شرح العقد الفرید فی التجوید
- الروضة فی القراء ات السبع از ابی علی الحسن ابن محمد بن ابراہیم المقری البغدادی المالکی رحمہ اللہ [م۴۳۷][۹۳۱/۱]

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

- زاد القراء [۹۴۶/۲]
- سراج القاری [۹۸۳/۲]
- زلۃ القاری از احمد بن منصور الزاھد الحاکم المعروف بالحدادی وللشیخ ابی اللیث محرم بن محمد الزیلی رحمہ اللہ [۹۵۵/۲]
- زینۃ القاری [۹۷۴/۲]
- الشامل فی القراء ات از ابی بکر احمد بن الحسین بن مہران النیسابوری المقری رحمہ اللہ [م۳۸۱][۱۰۲۵/۲]
- شرط القراء ۃ علی الشیوخ از الحافظ السلفی رحمہ اللہ [الاصبھانی ابی طاھر احمد بن محمد مسند الدنیا] [م۵۷۶] [۱۰۴۴/۲]
- الشرعۃ فی القراء ات السبعۃ از الشیخ برھان الدین ابراھیم بن عمر الجعبری المقری رحمہ اللہ [م۷۳۲] [۱۰۴۴/۲]
- الشعلۃ فی الشرح الشاطبیۃ [۱۰۴۸/۲]
- الشمس المنیرۃ فی القراء ات السبعۃ الشھیرۃ از الادیب الحسین بن محمد البکری الدباس رحمہ اللہ [م۵۲۴][۱۰۶۲/۲]
- الشمعۃ المضیۃ بنشر القراء ات السبعۃ المرضیۃ از الشیخ کمال الدین ابی عبداللہ محمد ابن الموقع احمد ابی الوفاء ابن محمد الموصلی الحلبی المعروف بشعلۃ رحمہ اللہ [م۶۵۰][۱۰۶۵/۲]
- طبقات القراء از ابی عمرو عثمان الدانی رحمہ اللہ [م۴۴۴][۱۱۰۵/۲]
- طیبۃ النشر فی القراء ات العشر از الشیخ شمس الدین محمد بن محمد الجزری رحمہ اللہ [م۸۳۳][۱۱۱۸/۲]
- عقد الآلی فی القراء ات السبع العوالی از ابی حیان محمد بن یوسف الاندلسی رحمہ اللہ [م۷۴۵][۱۱۵۲/۲]
- العقد النفید فی شرح القصید من شروح الشاطبیۃ [۱۱۵۳/۲]
- عقود الجمان فی تجوید القرآن از الشیخ برھان الدین ابراھیم بن عمر الجعبری رحمہ اللہ [م۷۳۲][۱۱۵۴/۲]
- علل القراء ات از ابی عبداللہ سلمان ابن عبداللہ النحوی رحمہ اللہ [م۴۹۳][۱۱۶۰/۲]
- العلویۃ قصیدۃ فی القراء ات السبع المرویۃ از ابی البقاء علی بن عثمان بن محمد ابن القاصح العذری المقری رحمہ اللہ [م۸۰۱][۱۱۶۳/۲]
- عمدۃ الخلف فی اختیار خلف از امین الدین عبدالوھاب بن احمد بن وھبان الدمشقی الحنفی رحمہ اللہ [م۷۶۸][۱۱۶۷/۲]
- عمدۃ العرفان فی وصف حروف القرآن از خیر اللہ ابن خیر الدین القاری الخطیب بابا صوفیۃ من الدولۃ السلیمانیۃ رحمہ اللہ [۱۱۶۸/۲]
- العنوان فی القراء ۃ از ابی طاھر اسماعیل بن خلف المقری الانصاری الاندلسی رحمہ اللہ [م۴۵۵][۱۱۷۶/۲]
- غایۃ الاختصار فی القراء ات العشر لائمۃ الامصار از ابی العلاء حسن بن احمد

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

العطار الهمدانی رحمہ اللہ [م۵۶۹][۱۱۸۹/۲]

- الغاية فی القراء ة علی طريقة ابن مهران از ابی جعفر احمد بن علی المقری المعروف بابن الباذش رحمہ اللہ [م۵۴۰][۱۱۹۲/۲]
- الفريدة البارزية فی حل القصيدة الشاطبية [۱۲۵۹/۲]
- الفوائد المظفرية فی حل عقائد تكملة الشاطبيةاز کمال الدین احمد ھو کمال الدین احمد بن علی المحلی الضرير شيخ القراء بالقاهرة رحمہ اللہ [م۶۷۲][۱۳۰۱/۲]
- إبراز المعانی من حرز الامانی شرح الشاطبية لابی شامة۔ احتجاج القراء۔ أحكام القراء ات الاختيار فی العشر۔ إرشاد المبتدی فی العشر۔ إرشاد القلانسی فی العشر۔ الاشارة فی العشر۔ الاقناع فی السبعة۔ الايجاز فی السبعة لسبط زياد ۔ الايجاز فی السبعة خياط۔ الايجاز فی الاحدی عشرة۔البدورالزاهرة فی العشر۔البستان فی الثلاث عشرة۔ تبصرة المبتدی فی السبع للطبری۔ التبصرة فی السبع لسبط الخياط۔ التبصرة فی السبع للمكی۔ التجريد فی السبع[۱۳۱۸/۲] التيسير فی السبع۔ الجامع فی السبعة للفارسی۔جامع الفوائد شرح شاطبية۔ جمال القراء۔ الدالية فی العشر۔ الدرة الفريدة شرح الشاطبية[۱۳۱۹/۲]الروضة فی الإحدی عشرة۔ الروضة فی العشر لسبط الخياط۔ سراج القاری شرح الشاطبية۔ سوق العروس فی العشر۔ الشامل فی العشر۔ الشرعه فی السبعة نظم الجعبری۔ الشرعة فی السبعة لابن البارزی۔ الشجعه فی السبعة نظم شعله۔ الصير فی شرح الشاطبی۔ طيبة النشر فی العشر الفية للجزری۔ عقد الآلی فی السبع العوالی۔ غاية الاختصار فی العشرة۔ غاية المطلوب فی قراء ة يعقوب۔الغاية فی الإحدی عشرة۔ غاية المهرة فی الزيادة علی العشرة۔ فتح الوحيد شرح الشاطبية۔ الفوائد المظفرية فی شرح تكملة الشاطبية۔
- القطر المصری فی قراء ة أبی عمرو البصری۔ الكافی فی السبع۔ كتاب السبعة لابن مجاهد۔ الكشف فی الاحدی عشرة[۱۳۲۰/۲]الكفاية فی العشر نظم الكنز للوافطی۔ كنز المعانی شرح الشاطبية۔ المبهج فی الاحدی عشرة لابن سهوار۔ المستنير فی العشر۔ المفتاح فی العشر لابن خيرون۔ مفردات السبعة۔ مصطلح الاشارات فی الثلاث عشرة لابن القاصح۔ المفيد فی العشر۔ الموضح فی العشر۔المهذب فی العشر۔النجوم الزاهرة فی السبعة المتواترة۔ نزهة البدرة فی العشرة۔ النشر فی العشر۔[۱۳۲۱/۲] وصول الغمر إلی أصول قراء ة ابی عمرو۔ الهادی فی السبع۔ الهداية فی السبعة [۱۳۲۲/۲]
- القصيدة الدالية ازامام محمد بن عبداللہ ابن مالک النحوی رحمہ اللہ [م۶۷۲][۱۳۳۸/۲]

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

- القصیدہ الطاہریۃ۔ فی القراء ات العشر از الشیخ الامام العالم العامل طاہر بن عربشاہ الاصبہانی رحمہ اللہ [م۷۸۶][۱۳۴۱/۲]
- القصیدہ العلویۃ فی القراء ات السبع المرویۃ از ابی البقاء علی بن عثمان بن محمد ابن القاصح العذری رحمہ اللہ [م۸۰۱][۱۳۴۱/۲]
- قصیدۃ فی اختلاف الآیات علی وزن الشاطبیۃ از طاہر بن عرب ابن ابراہیم بن احمد استاذ القراء الاصبہانی رحمہ اللہ [م۷۸۶][۱۳۴۳/۲]
- قصیدۃ فی قراءۃ أبی عمرو از الشیخ الامام شہاب الدین احمد بن وہبان رحمہ اللہ [۱۳۴۳/۲]
- قصیدۃ فی القراءۃ از الشیخ الادیب ابی عبداللہ محمد ابن احمد بن محمد المعافری الاندلسی رحمہ اللہ [م۵۹۱][۱۳۴۳/۲]
- قصیدہ فی قراءۃ نافع للحصری از وھو ابوالحسن علی ابن عبدالغنی الفہری المقری القیروانی الشاعر رحمہ اللہ [م۶۰۰][۱۳۴۴/۲]
- القطری المصری فی قراءۃ ابی عمرو بن العلاء البصری از الشیخ عمر بن قاسم بن محمد علی النشار رحمہ اللہ [۱۳۵۱/۲]
- الکافی فی القراء ات السبع از ابی محمد اسماعیل بن احمد السرخسی الہروی رحمہ اللہ [م۴۱۴][۱۳۷۹/۲]
- الکامل فی القراء ات الخمسین از ابی القاسم یوسف ابن علی بن عبادۃ [جبارۃ] الہذلی المغربی رحمہ اللہ [م۴۶۵][۱۳۸۱/۲]
- کتاب الشواذ فی القراء ات از ابی بکر احمد بن موسیٰ المعروف بابن المجاہد المقری رحمہ اللہ [م۳۲۴][۱۴۳۱/۲]
- کتاب القراء ات السبع از امام الحافظ ابی بکر احمد ابن موسیٰ بن العباس المعروف بابن مجاہد التمیمی المقری رحمہ اللہ [م۳۲۴][۱۴۴۸/۲]
- کتاب القراء ات از ابی الحسن علی بن عمر الدارقطنی رحمہ اللہ [م۳۸۵][۱۴۴۹/۲]
- کشف الأسرار عن قراءۃ الأئمۃ الاخبار از ابی العباس احمد بن اسماعیل الکورانی رحمہ اللہ [م۸۹۳][۱۴۸۶/۲]
- الکشف عن وجوہ القراء ات وعللھا لابی محمد مکی ابن أبی طالب المقری رحمہ اللہ [م۴۳۷ھ][۱۴۹۱/۲]
- الکشف فی نکت المعانی والاعراب وعلل القراء ات المرویۃ عن الائمۃ السبعۃ از الشیخ نورالدین ابی الحسن علی بن الحسین بن علی [الباقولی المعروف بالجامع] النحوی رحمہ اللہ [م۵۴۳][۱۴۹۳/۲]
- الکفایۃ فی القراءۃ [۱۴۹۹/۲]
- الکفایۃ المحررۃ فی نظم القراء ات العشرۃ از تقی الدین حسین بن علی الحصنی رحمہ اللہ [م۹۵۹][۱۵۰۱/۲]
- الکنز فی القراء ات العشر از ابی محمد عبداللہ ابن عبدالمؤمن ابن الوجیہ الواسطی رحمہ اللہ [م۷۴۰][۱۵۱۹/۲]
- لذات السمع فی القراء ات السبع از ابی جعفر احمد ابن الحسن المالقی النحوی رحمہ اللہ [م۷۲۸]

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

[۱۵۴۸/۲]

- لطائف الاشارات الفنون القراء ات از مجلد کبیر الشیخ الامام ابی العباس احمد بن محمد ابی بکر القسطلانی رحمہ اللہ [م۹۲۳][۱۵۵۲/۲]
- المبسوط فی القراء ات السبع والمضبوط از فارسی الشریف محمد بن محمود بن محمد بن احمد السمرقندی رحمہ اللہ [۱۵۸۲/۲]
- المبہج فی القراء ات الثمان و قراء ۃ الاعمش و ابن محیصن و اختیار خلف والیزیدی از الشیخ ابی محمد عبداللہ بن علی بن احمد المعروف ببسط الخیاط البغدادی رحمہ اللہ [م۵۴۱][۱۵۸۲/۲]
- المجتبی فی القراء ۃ از ابی القاسم عبدالجبار بن احمد ابن عمر بن الحسین الطرسوسی رحمہ اللہ [م۴۲۰][۱۵۹۲/۲]
- المحتوی فی القراء ات الشواذ از ابی عمرو الدانی رحمہ اللہ [۱۶۱۲/۲]
- المحیط بلغات القراء ات از ابی جعفر احمد بن علی المعروف یحضرک رحمہ اللہ [م۵۴۴][۱۶۱۹/۲]
- المختار فی القراء ۃ از الشیخ نجم الدین عبداللہ بن [عبدالمؤمن ابن الوجیہ] مومن الواسطی رحمہ اللہ [م ۷۴۰][۱۶۲۳/۲]
- المدخل فی القراء ات از ابی عمر و یوسف بن عبداللہ المالکی القرطبی رحمہ اللہ [م۴۶۲][۱۶۴۴/۲]
- مسائل احمد القاری از عن محمد بن الحسن رحمہ اللہ [۱۶۶۸/۲]
- المستنیر فی القراء ات العشر البواهر از ابی طاہر ابن سوار احمد بن علی المقری البغدادی رحمہ اللہ [م۴۹۹][۱۶۷۵/۲]
- المصباح الزاهر فی القراء ات العشر البواهر از ابی الکرم مبارک بن الحسن الشہرزوری رحمہ اللہ [م۵۵۰][۱۷۰۶/۲]
- مصطلح الاشارات فی القراء ات الزوائد الثلاثۃ عشر المرویۃ عن الثقات از الشیخ الامام نورالدین علی ابن عثمان بن محمد ابن القاصح العذری رحمہ اللہ [م۸۰۱][۱۷۱۱/۲]
- مفاتیح الاغانی فی القراء ات والمعانی از ابی العلاء محمد بن ابی المحاسن بن ابی الفتح الکرمانی رحمہ اللہ [م۵۶۳][۱۷۵۵/۲]
- المفتاح فی القراء ات العشر از ابی منصور محمد ابن عبدالملک بن خیرون البغدادی المقری رحمہ اللہ [م۵۳۹][۱۷۶۹/۲]
- مفردات القراء از الشیخ ابی شامۃ عبدالرحمن ابن اسماعیل الدمشقی رحمہ اللہ [م۶۶۵][۱۷۷۳/۲]
- مفردۃ یعقوب ۔ فی القراء ۃ از ابی عمرو عثمان بن سعید الدانی المقری رحمہ اللہ [م۴۴۴][۱۷۷۳/۲]
- المفصح فی القراء ات از عبیداللہ بن محمد الاسدی رحمہ اللہ [م۳۸۷][۱۷۷۴/۲]
- المفید فی القراء ات العشر از ابی نصر احمد بن مسرور البغدادی رحمہ اللہ [م۴۴۲][۱۷۷۸/۲]
- المقتبس من القراء ات از الامام ابی بکر ...... ابن العربی و هو محمد بن عبد اللہ بن محمد

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

المعافری الاشبیلی المالکی رحمہ اللہ [م ۵۴۳][۱۷۹۲/۲]
- المکرر فیما تواتر من القراء ات السبع و تحرر از سراج الدین عمر بن قاسم بن محمد الانصاری المقری المشهور بالنشار رحمہ اللہ [۱۸۱۲/۲]
- المنتهی فی القراء ات العشر از ابی الفضل محمد ابن جعفر الخزاعی رحمہ اللہ [م ۴۰۸][۱۸۵۸/۲]
- منشاء القراء ات فی القراءات الثمان فارس بن احمد الجمعی رحمہ اللہ [م ۴۰۱][۱۸۶۱/۲]
- منظومة فی قراء ة یعقوب از محمد بن محمد بن عرفة الورغمی التونس المالکی رحمہ اللہ [م ۸۲۳] [۱۸٦۷/۲]
- منهاج التوقیف فی القراء ة از الشیخ علم الدین علی ابن محمد بن عبدالصمد السخاوی الکبیر رحمہ اللہ [۱۸۷۱/۲]
- منهاج القاری منظومة فی التجوید از خطیب جامع السلطان محمد خان رحمہ اللہ [۱۸۷۸/۲]
- منیة القرآء ة [۱۸۸٦/۲]
- الواقف فی القراء ة از الکواشی احمد بن یوسف رحمہ اللہ [م ٦۸۰][۱۸۹۴/۲]
- الموجز فی القراء ات از ابی محمد مکی بن ابی طالب القیسی المقری رحمہ اللہ [م ۴۳۷][۱۸۹۹/۲]
- الموضح فی القراء ات العشر از ابی منصور محمد ابن عبدالملک بن خیرون البغدادی رحمہ اللہ [م ۵۳۹][۱۹۰۴/۲]
- المذهب فی القراء ات العشر از ابی منصور الامام الزاهد محمد بن احمد بن علی الخیاط البغدادی رحمہ اللہ [م ۴۹۹][۱۹۱۳/۲]
- النبذ النامیة فی القراء ات الثمانیة از ابن البیاز ابی الحسین یحیٰی بن ابراهیم المقری رحمہ اللہ [م ۴۹٦][۱۹۲۳/۲]
- نثر الدار۔ فی القراء ات از الشیخ الامام علم الدین محمد ابن علی بن محمد بن عبدالصمد السخاوی رحمہ اللہ [م ٦۴۳] [۱۹۲۷/۲]
- نزهة البررة فی قراء ة الائمة العشرة منظومة از الشیخ برهان الدین ابراهیم بن عمر الجعبری رحمہ اللہ [م ۷۳۲][۱۹۴۱/۲]
- نظم القراء ات الثلاث الزائدة علی السبع از الشیخ شهاب الدین احمد بن حسین الرملی المقدسی رحمہ اللہ [م ۸۴۴][۱۹٦۴/۲]
- نهایات الجمع فی القراء ات السبع از الشیخ زین الدین سریجاً بن محمد الملطی رحمہ اللہ [م ۷۸۸] [۱۹۸۴/۲]
- نهایة الاتقان۔ فی القراء ات [۱۹۸۴/۲]
- نهج الدماثة فی نظم القراء ات الثلاثة از الشیخ الامام برهان الدین ابراهیم بن عمر الجعبری رحمہ اللہ [م ۷۳۲][۱۹۹۲/۲]
- الموجز فی القراء ات از ابی عمر مکی بن ابی طالب القیسی المقری رحمہ اللہ [م ۴۳۷][۱۹۹۹/۲]
- الوجیز فی القراء ات الثمانیة از ابی علی الحسن بن علی ابن ابراهیم الاهوازی رحمہ اللہ [م ۴۴٦][۲۰۰۴/۲]

www.KitaboSunnat.com

- ورقات المهرة فی تتمة قراء ات الائمة العشرة از شهاب الدین احمد بن محمد بن محمد المعروف بابن العیاش القاری رحمہ اللہ [م ۶۲۸][۲۰۰۶/۲]
- الهادی فی القراء ت السبع ازابی عبداللہ محمد ابن سفیان القیروانی المکی رحمہ اللہ [م ۴۱۵][۲۰۲۷/۲]
- هدایة الرفاق فی القراء ة از احمد بن محمد ابی المکارم المقری الواسطی رحمہ اللہ [۲۰۳۰/۲]
- الهدایة فی القراء ة ازابی العباس احمد بن عمار المهدوی رحمہ اللہ [م ۴۳۰][۲۰۴۰/۲]
- إتحاف فضلاء الأمة المحمدیة ببیان جمع القراء ات السبع من طریق التیسیر والشاطبیة از تالیف حسن ابن علی بن احمد بن عبدالقادر المنطاوی الازهری رحمہ اللہ [م ۱۱۷۰][۲۰/۳]
- إتحاف فضلاء البشر بالقراء ة الأربعة عشر از تالیف احمد بن محمد بن محمد الشهید بابن البناء الدمیاطی رحمہ اللہ [م ۱۱۱۶][۲۰/۳]
- اتحاف البشر فی القراء ات الاربعة عشر ازعبدالخالق ابن الذین بن محمد المزجاجی الزبیدی رحمہ اللہ [۱۶/۲]
- اتقان الصنعة فی القراء ات السبع از احمد بن شعیب الزیانی المقری رحمہ اللہ [م ۱۰۱۵][۲۲/۳]
- الاثیر فی قراء ة ابن کثیر ازابی حیان محمد ابن یوسف الاندلسی رحمہ اللہ [م ۷۴۵][۲۴/۳]
- ارجوزه فی القراء ات ازابی الحسن محمد بن عبدالرحمٰن ابن الطفیل العبدی الاشبیلی رحمہ اللہ [م ۵۴۰] [۵۷/۳]
- إرشاد الحیران فی خلاف قالون لعثمان۔ فی القراء ة تالیف السید محمد مکی بن مصطفی بن محمد الشریف ابی عبداللہ ابی عبداللہ الحسنی الادریسی المالکی رحمہ اللہ [م ۱۲۷۰][۶۰/۳]
- الافادة المقنعه فی قراء ة الائمة الاربعة ازالوزیرعبداللہ پاشا رحمہ اللہ [۱۰۷/۳]
- الالفاز العلائیة منظوم مسائل المشکلات فی القراء ات العشراز علاء الدین علی بن ناصرالدین محمد الطرابلسی ثم الدمشقی رحمہ اللہ [۱۰۳۲][۱۱۸/۳]
- الامل المرقوب فی قراء ة یعقوب تالیف محمد ابن محمد بن عاصم الغرناطی قاضی الجماعة رحمہ اللہ [م ۸۲۹] [۱۲۷/۳]
- املاء ما من به الرحمن من وجوه الاعراب والقراء ات فی جمیع القرآن ازابی البقاء عبداللہ بن الحسین العکبری البغدادی الحنبلی رحمہ اللہ [م ۶۱۶][۱۲۷/۳]
- الانجم الزواهرفی تحریم القراء ة بلحون اهل الفسق والکبائر از الشیخ زین الدین برکات بن احمد ابن محمد الدمشقی المعروف بابن الکیال رحمہ اللہ [م ۹۲۹][۱۳۱/۳]
- انوار الانوار فی قراء ة امة الانصار ازموفق الدین الاسکندری رحمہ اللہ [۱۳۷/۳]
- ایضاح المعانی فی قراء ات الثمانی از قاضی الجماعة محمد بن محمد عاصم الغرناطی الاندلسی المالکی رحمہ اللہ [م ۸۲۹][۱۵۷/۳]

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

- بستان الفقراء و نزهة القراء تالیف صالح بن عبداللہ الازھری رحمہ اللہ [م۹۹۱][۱۸۱/۳]
- بلوغ الامانی فی قراء ۃ ورش من طریق الاصبھانی از شہاب الدین احمد بن بدر الدین احمد الطیبی رحمہ اللہ [م۹۷۹][۱۹۵/۳]
- بهجة الطلاب و تحفة القراء والكتاب از السید محمد ابن السید علی البسلاوی المصری رحمہ اللہ [م۱۳۰۷][۲۰۲/۳]
- تحریر الطرق والروایات فیما تیسر فی الآیات فی وجوه القراء ات از علی ابن السید سلیمان بن عبداللہ المنصوری رئیس القراء رحمہ اللہ ۔[م۱۱۳۴][۲۳۲/۳]
- تحفة البدرة بقراء ۃ الثلاثة المتممین العشرة تالیف محمد قارہ باطاق التونسی الحنفی رحمہ اللہ [م۱۱۹۷][۲۴۴/۳]
- تحفة السامع والقاری فی بیان داء الطاعون البقری الساری تالیف حسن باشا ابن محمود المصری رحمہ اللہ [۲۵۰/۳]
- تحفة القراء للسخاوی [۲۵۵/۳]
- تحفة القراء فی قراء ۃ عاصم از فارسی لمصطفی بن ابراہیم القاری العجمی الشیعی رحمہ اللہ [م۱۰۶۷][۲۵۶/۳]
- التذکرة المختصرة فی القراء ات العشرة از موفق الدین عیسیٰ الاسکندری رحمہ اللہ [۲۷۶/۳]
- التذکرة فی القراء ات الثمان از ابی بکراحمد ابن محمد بن علی المصروی العزیز المقری رحمہ اللہ [م۴۸۹][۲۷۶/۳]
- تقریب النافع فی الطرق العشرة النافع از محمد بن احمد بن حبان المعزاوی رحمہ اللہ [۳۱۴/۳]
- تقریب النائی فی قراء ۃ الکسائی از ابی حیان الاندلسی رحمہ اللہ [۳۱۴/۳]
- تمرین الطلبة البررة فی وجوه قراء ات الائمة العشرة از الشیخ ھاشم رحمہ اللہ [۳۲۱/۳]
- ثبوت العشرة تقی الدین ابی بکر علی الحموی المعروف بابن حجة رحمہ اللہ [۳۴۵/۳]
- الجامع الازهر المفید لمفردات الاربعة عشر من صناعة الرسم والتجوید از زین الدین ابی الفتح جعفر ابن ابراہیم القرشی السھنوری المصری الشافعی رحمہ اللہ [م۸۹۴][۳۵۰/۳]
- جمال الرقص فی قراء ۃ حفص از السید محمد بن خلیل القاوقجبی رحمہ اللہ [۳۶۵/۳]
- الجواهر لمکللة فی القراء ات العشرة المدللة از الشیخ محمد عوفی بن احمد المسیری رحمہ اللہ [م۱۰۰۶][۳۸۰/۳]
- الجواهر النضرة والریاض العطرة فی متواتر القراء ات العشرة از الشیخ قارہ باطاق محمد التونسی رحمہ اللہ [۳۸۱/۳]
- شرح حرز الامانی ووجه التهانی للشاطبی۔ فی القراء ات السبع از شہاب الدین ابی العباس

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

احمد بن اسد ابن عبدالواحد الاسوطی المصری الشافعی رحمہ اللہ [م۸۷۲][۴۰۰/۳]

- حل مجملات الطیبة۔ فی القراء ة از علی بن سلیمان المنصوری المصری، شیخ القراء بجامع السلطان رحمہ اللہ [م۱۱۳۴][۴۱۷/۳]
- درالافکار فی قراء ة العشرة لائمة الامصار از ابی الفضل اسماعیل بن علی بن سعدالواسطی المقری رحمہ اللہ [م۶۹۰][۴۴۳/۳]
- الدرالنضید فی مأخذ القرائات من القصید از علی بن ابی بکر بن علی بن احمد بن عبدالرحمٰن المعروف بابن الجمال المصری رحمہ اللہ [م۱۰۴۴][۳۵۳/۳]
- الدرة الغراء فی وقف القراء از مہدی بن احمد الفارسی رحمہ اللہ [۴۵۹/۳]
- الدر اللوامع فی قراء ة نافع منظومہ از ابی الحسن علی ابن محمد بن علی الرباطی الشہیر بابن بری رحمہ اللہ [م۷۰۹][۴۶۸/۳]
- الدرر المنثورة فی قراء ة أبی عمرو المشھورة از ابراہیم ابن محمد السوھائی الازھری المالکی رحمہ اللہ [۴۶۹/۳]
- رسم البرھان فی ھیجان القرآن از شرح القصیدة الرائیة فی القراء ات برہان الدین ابراہیم بن عمر الجعبری رحمہ اللہ [م۷۳۲][۵۷۲/۳]
- الرمزة فی قراء ة حمزہ از ابی حیان محمد بن یوسف الاندلسی رحمہ اللہ [م۷۴۵][۵۸۳/۳]
- الریاض البواسم فی روایة حفص عن عاصم فی القراء ات از ابن عزوز محمد مکی التونسی رحمہ اللہ [۶۰۰/۳]
- السھل فی قراء ة السبع از ابن القطان محمد بن علی رحمہ اللہ [۳۱/۴]
- شرح ابیات ابن المقری از علی القاری الھروی رحمہ اللہ [۴۳/۴]
- شفاء الصدور فی القراء ات از ابی بکر محمد بن الحسن ابن مقسم النحوی البغدادی رحمہ اللہ [م۳۶۲][۵۰/۴]
- الصحاح فی القراء ات از ابن مقسم محمد بن الحسن البغدادی رحمہ اللہ [م۳۵۴][۶۴/۴]
- طبقات القراء تألیف احمد بن فضل الباطرقانی الاصبھانی رحمہ اللہ [م۴۲۱][۷۹/۴]
- شرح الطیبة الجزریة فی القراء ة از السید بدرالدین حسن بن جعفر بن حسن بن نجم الدین الاعراج العاملی الکرکی الشیعی رحمہ اللہ [م۹۳۳][۸۹/۴]
- عمدة القارئین والمقرئین از الشیخ احمد الشقانصی التونسی رحمہ اللہ [۱۲۳/۴]
- البھیة شرح الدرة المضیة فی قراء ة الائمة الثلاث المرضیة از الشیخ احمد بن عبدالجواد العرائی رحمہ اللہ [۱۴۴/۴]
- فتح المعطی وغنیة المقری فی شرح مقدمة ورش از الشیخ محمد متولی رئیس القراء رحمہ اللہ [م۱۳۱۳][۱۷۳/۴]
- قراء ة أبی عمرو از ابی زید سعید بن اوس الخزرجی رحمہ اللہ [۲۲۱/۴]

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

- قراء ۃ الاعشی ازابی علی حسن بن داؤد النقاد الاموی الکوفی رحمہ اللہ [م۳۵۲][۲۲۱/۴]
- قراء ۃ الاعمش ازابی طاہر عبدالواحد بن عمر ابن محمد بن ابی ہاشم البزار البغدادی رحمہ اللہ [م۳۴۹][۲۲۱/۴]
- قراء ۃ حفص ازابی طاہر عبدالواحد بن عمر ابن محمد بن ابی ہاشم البزار البغدادی رحمہ اللہ [م۳۴۹][۲۲۱/۴]
- قراء ۃ حمزۃ الکبیر ازابی طاہر عبدالواحد بن عمر ابن محمد بن ابی ہاشم البزار البغدادی رحمہ اللہ [م۳۴۹][۲۲۱/۴]
- قراء ۃ حمزۃ ازابی عیسیٰ بکار بن احمد بن بکار البغدادی رحمہ اللہ [م۳۵۲][۲۲۱/۴]
- قراء ۃ حمزۃ ازابی محمد عبدالعزیز بن محمد ابن الواثق البغدادی رحمہ اللہ [م۳۵۰][۲۲۱/۴]
- قراء ۃ الکساوی ازابی طاہر عبدالواحد بن عمر ابن محمد بن ابی ہاشم البزار البغدادی رحمہ اللہ [م۳۴۹][۲۲۱/۴]
- قراء ۃ الکسائی ازابی عیسیٰ بکار بن احمد بن بکار البغدادی رحمہ اللہ [م۳۵۲][۲۲۱/۴]
- قرۃ عین القراء فی القراء ات ازابی اسحاق ابراہیم ابن محمد بن علی القواس المرندی رحمہ اللہ [۲۲۴/۴]
- کتاب السبعۃ الاصغر فی القراء ات ازابی بکر محمد ابن الحسن بن مقسم البغدادی المقری رحمہ اللہ [م۳۶۲][۳۰۲/۴]
- کتاب القراء الثمانیۃ ازابی الحسن علی بن مرۃ النقاش البغدادی المقری رحمہ اللہ [۳۲۱/۴]
- کتاب القراء ات ازابی جعفر محمد بن ابراہیم سعدان ابن المبارک الضریر الکوفی المقری رحمہ اللہ [م۲۳۱][۳۲۱/۴]
- کتاب القراء ات ازابی الحسن علی بن حمزہ الکسائی رحمہ اللہ [۳۲۲/۴]
- کتاب القراء ۃ ازابی عبداللہ احمد بن محمد ابن یسار البصری رحمہ اللہ [۳۲۲/۴]
- کتاب القراء ۃ ازابی عمارۃ حمزۃ بن حبیب الزیات الکوفی رحمہ اللہ [م۱۵۶][۳۲۲/۴]
- کشف الملمات فیما ابتدعہ القراء فی الالحان والنغمات اززین الدین محمد بن محمد المرصفی رحمہ اللہ [۳۶۸/۴]
- اللمعۃ فی القراء ات السبعۃ ازابی زید عبدالرحمٰن ابن عبدالقادر الفاسی رحمہ اللہ [۴۱۲/۴]
- اللؤلؤ المنشور فی قراء ۃ العشرہ والبدور ازالشیخ عمار ابن حمیدۃ التونسی المالکی المقری رحمہ اللہ [م۱۳۱۶][۴۱۷/۴]
- المجتبیٰ فی القراء ات ازابی القاسم عبدالجبار بن احمد البغدادی المقری رحمہ اللہ [۴۳۰/۴]
- مجمع السرور والحبور ومطلع الشموس والبدور۔ منظومۃ فی القراء ات علی مذہب القراء الاربعۃ عشرازشمس الدین ابی عبداللہ محمد بن خلیل بن محمد الحلبی ثم المقدسی الشہیر بالقباقبی الشافعی رحمہ اللہ [م۸۹۴][۴۳۴/۴]
- المختصر البارع فی قراء ۃ نافع ازابن جزی ابی القاسم محمد بن احمد المالکی الغرناطی رحمہ اللہ [۴۴۸/۴]
- المزن الھامر فی قراء ۃ ابن عامر ازابی حیان محمد الاندلسی رحمہ اللہ [۴۷۱/۴]
- فسلک البررۃ فی معرفۃ القراء ات العشرۃ ازعزالدین عبدالعزیز البغدادی ثم المقدسی

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

الحنبلی رحمہ اللہ [۴۸۰/۴]

- المطالب العلمیۃ شرح الجزایۃ فی علم اصول القراء ۃ از محمد بشیر بن محمد ہلال الحلبی رحمہ اللہ [۴۹۵/۴]
- المفتاح فی القراء ات العشرۃ از ابی القاسم عبدالوھاب ابن محمد بن عبدالوھاب بن عبدالقدوس القرطبی المالکی رحمہ اللہ [م۴۶۱][۵۲۷/۴]
- المقدمۃ فیما علی القاری أن یعلمہ از شمس الدین محمد الجزری رحمہ اللہ [۵۴۴/۴]
- المقرر النافع الحادی لقراء ۃ نافع از جمال الدین ناصر بن عبدالحفیظ بن عبداللہ المھلا المقری الیمنی رحمہ اللہ [م۱۰۸۱][۵۴۵/۴]
- المقرر والمحرر فی القراء ات تالیف ناصر بن عبدالحفیظ الشرفی الیمنی رحمہ اللہ [م۱۰۸۱][۵۴۵/۴]
- منتھی الامانی والمسرات فی علوم القراء ات از ابن البنا الدمیاطی احمد بن محمد الشافعی رحمہ اللہ [م۱۱۶۶] [۵۷۱/۴]
- المنھل الوارد فی الحث علی قراء ۃ الاوراد از احمد بن علی الدمشقی الخلونی المعروف بابن سالم رحمہ اللہ [م۱۰۸۶][۵۹۵/۴]
- الناھج للقراء ات باشھر الروایات از ابی عبداللہ محمد ابن یحیٰی بن مراحم الانصاری الطلیطلی المقری رحمہ اللہ [م۵۰۲][۶۱۷/۴]
- النجوم الطوالع علی الدرر اللوامع۔ فی القراء ات از الشیخ ابراہیم المارغی التونسی المقری رحمہ اللہ [۶۲۸/۴]
- النیم الساری علی صفحات نھر الزلال الجاری فی آداب المقری والقاری از القاضی محمد بن احمد مشحم الصنعانی رحمہ اللہ [۶۴۶/۴]
- نظرۃ السریع الانتھاء من مشھور القراء ات المنتقی فی غریب الطرق والروایات از موفق الدین عیسیٰ ابن عبدالعزیز الاسکندری رحمہ اللہ [۶۵۷/۴]
- النفع المکی فی قرا ئۃ ابن کثیر المکی از ابن عزوز محمد مکی التونسی رحمہ اللہ [۶۶۸/۴]
- النقارۃ المھذبۃ للروایۃ المنتخبۃ من جمیع القراء ات و صحیح الروایات از موفق الدین ابی القاسم عیسیٰ ابن عبدالعزیز الاسکندری رحمہ اللہ [۶۷۴/۴]
- النور البدری فی التعریف بالمقری از ابی عبداللہ محمد بن احمد المعروف بحفید ابن مرزوق التلمسانی رحمہ اللہ [۶۸۴/۴]
- الواضح فی القراء ات السبع از ابی الحسین احمد ابن رضوان بن محمد بن جالینوس الصیدلانی البغدادی المقری رحمہ اللہ [م۴۲۳][۶۹۹/۴]
- وسیلۃ المطالب بزبدۃ الجمع فی علم القراء ۃ بالقراء ات السبع رحمہ اللہ [۷۰۸/۴]

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

محمد عمران اسلم ☆

بصارت سے محروم ...... بصیرت سے بھرپور

امام أبو القاسم شاطبی رحمہ اللہ

نزولِ قرآن کے بعد سے قرآن کی قراءت کی جو اہمیت رہی ہے وہ محتاج بیان نہیں۔ شروع ہی سے یہ صنف علم قرآن کے شیدائیوں کی توجہ کا مرکز رہی ہے جن کی کاوشوں کا مقصد ﴿وَرَتِّلِ الْقُرْاٰنَ تَرْتِيْلًا﴾ کی عملی تفسیر پیش کرنا اور قرآن کو حسنِ صوت کے ساتھ انسانی ذہنوں میں مرتسم کرنا تھا۔ اس فن قراءت کے سلسلے میں ایک اہم اور نمایاں ہستی 'امام الشاطبی رحمہ اللہ' ہیں۔

نام

امام شاطبی رحمہ اللہ کا پورا نام القاسم بن فِيُّرة بن خلف بن أحمد الرعينى الأندلسى الشاطبى ہے۔[معرفة القراء الكبار:۳/۱۱۱۰]

کنیت

امام صاحب رحمہ اللہ کی کنیت ابوالقاسم اور ابومحمد ذکر کی گئی ہے۔ ہمارا خیال ہے کہ اَوائل عمر میں آپ کو ابومحمد جب کہ اَخیر عمر میں ابوالقاسم الشاطبی کے نام سے پکارا جاتا رہا ہے۔ جس کی تائید اس سے بھی ہوتی ہے کہ امام ابن ہذیل رحمہ اللہ اور نفزی رحمہ اللہ نے امام موصوف کے دورِ طالب علمی کی کنیت ابومحمد ذکر کی ہے۔

[مختصر بلوغ الأمنية:ص۴۱]

ولادت

اِمام شاطبی رحمہ اللہ کی ولادت باسعادت ۵۳۸ھ کو جزیرۂ اندلس کے قصبہ شاطبہ میں ہوئی۔[سير أعلام النبلاء:۲۱/۲۶۲]

علمی وخلقی صفات

امام صاحب رحمہ اللہ اوائل عمر ہی میں بینائی سے محروم ہوگئے تھے، لیکن کمال درجہ کے ذہین اور فہیم تھے۔ یہی وجہ ہے کہ آپ سے کبھی بھی نابیناؤں کی سی حرکات ظاہر نہ ہوئیں۔ امام صاحب حدیث نبوی صلی اللہ علیہ وسلم کے عالم اور قراءت وتفسیر کے امام تھے۔ آپ کے حافظہ سے بخاری ومسلم کے نسخوں کی تصحیح کی جاتی تھی اور ضرورت کے موقعوں پر آپ ان نسخوں میں اپنے ذہن سے حواشی کے طور پر نکات بھی لکھواتے جاتے تھے۔ اس کے علاوہ آپ نحو کے استاد اور تعبیر کے علم میں بھی ماہر تھے۔ طلباء کو پڑھاتے وقت آپ نہایت خشوع وخضوع اور باوضو حالت میں بیٹھتے۔ آپ ہمیشہ فضول باتوں

☆ فاضل كلية الشريعة، جامعہ لاہور الاسلامیہ ورکن مجلس التحقیق الاسلامی، لاہور

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سے خود بھی پرہیز فرماتے اور دوسروں کو بھی اس کی تلقین کرتے۔ سخت بیمار ہوجاتے تب بھی عیادت کرنے والوں کے جواب میں صرف 'العافیة' (ٹھیک ہوں) فرمادیتے۔[وفیات الأعیان:۳/۳۳۴]

آپ کے زمانہ میں لوگ آپ کی بے حد تعظیم کیا کرتے۔ ابو شامۃ دمشقی رحمہ اللہ بیان فرماتے ہیں:

''رأیت جماعة الفضلاء فازوا برؤیة شیخ مصر الشاطبی وکلهم یعظمه ویثنی کتعظیم الصحابة للنبی''[شرح شعلة علی الشاطبیة:ص۳]

''میں نے فضلاء کی ایک جماعت کو شیخ مصر امام شاطبی رحمہ اللہ کی جھلک دیکھنے کے لیے بے چین پایا وہ سب کے سب آپ کی تعریف کررہے تھے اور ایسے تعظیم کررہے تھے جس طرح صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی کرتے تھے۔''

امام صاحب رحمہ اللہ نماز فجر فاضلیہ میں اَدا کرتے اور اس کے بعد مسند تدریس پر متمکن ہوجاتے جس میں لوگوں کی کثیر تعداد شرکت کرتی۔[تشریح المعانی:ص۸]

تعلیم وتربیت

امام شاطبی رحمہ اللہ نے 'شاطبہ' میں قرآن مجید حفظ کیا اور اس کے بعد علم حدیث اور فقہ کی جانب رجوع کیا اور 'شاطبہ' کی مساجد میں علمی حلقوں میں بیٹھنے لگے۔ اسی دوران آپ کا ذہن قراء ات کی جانب مائل ہوا اور آپ نے اپنے وطن میں ابوعبداللہ محمد بن ابی العاص نفزی رحمہ اللہ کی خدمت میں رہ کر قراء ات میں اِجراء کیا۔ اس کے بعد آپ اُندلس کے ایک شہر بلنسہ کی جانب عازم سفر ہوئے جہاں آپ نے قراء ات کا وافر علم حاصل کیا اور ابوعبداللہ محمد بن حمید بلنسی سے کتاب تیسیر، کامل للمبرد اور أدب الکاتب لابن قتیبة پڑھیں۔

اس کے بعد آپ فریضۂ حج کی ادائیگی کے لیے روانہ ہوئے، راستے میں آپ اسکندریہ کے مقام پر پہنچے جہاں آپ کو ابوطاہر سلفی سے ملاقات اور ان کے حلقۂ درس میں شرکت کا شرف حاصل ہوا۔ پھر جب آپ مصر کے شہر قاہرہ پہنچے تو ان طلباء نے فرطِ مسرت سے آپ کو گھیرے میں لے لیا جو کے علوم واَدب سے استفادہ کے لیے بے قرار تھے۔[مختصر بلوغ الأمنیة:ص۴۲]

جب مصر کے حکمران قاضی فاضل (وزیر سلطان صلاح الدین) کو آپ کی آمد کی اطلاع ملی تو اس نے بذاتِ خود علامہ شاطبی رحمہ اللہ سے رابطہ قائم کیا اور ان کو قاہرہ کے مدرسہ فاضلیہ کا شیخ مقرر کیا۔ اسی دور میں آپ نے چار قصائد تحریر فرمائے:

① **حرز الأمانی:** جو امام ابوعمرو عثمان بن سعید دانی رحمہ اللہ کی مشہور کتاب ''تیسیر فی فن القراء ات کی نظم ہے۔

② **عقیلة أتراب القصائد:** جو مصاحف عثمانیہ کے رسم میں امام دانی رحمہ اللہ کی کتاب ''مقنع'' کی نظم ہے۔

③ **ناظمة الزهر فی علم الفواصل:** اس میں بھی علامہ دانی رحمہ اللہ کی کتاب ''البیان فی عدائی القرآن' کی نظم ہے۔

④ **قصیدۂ دالیة:** جو ابن عبدالبر رحمہ اللہ کی کتاب 'التمهید' کی تلخیص پر مشتمل ہے۔[أمانیة شرح شاطبیة:۱/۷]

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بیت المقدس روانگی

مذہبی نقطہ نگاہ سے بیت المقدس کو ہمیشہ سے ایک ممتاز مقام حاصل رہا ہے اور یہی وہ بابرکت مسجد ہے جس کی جانب ثواب کی نیت سے سفر کیا جا سکتا ہے۔امام صاحب رحمہ اللہ کے دل میں ہمیشہ یہ خواہش جاگزیں رہی کہ وہ اس مقام کی زیارت کریں لہٰذا جب ناصر صلاح الدین یوسف نے بیت المقدس کو فتح کیا تو آپ اپنی خواہش کو عملی جامہ پہناتے ہوئے ۵۸۹ھ کو بیت المقدس تشریف لے گئے۔ جہاں آپ نے رمضان کے روزے رکھے اور اعتکاف فرمایا۔[سير أعلام النبلاء:۲۶۳/۲۱]

بیت المقدس کی رفعت وجلالت کے بارے میں آپ فرماتے ہیں:

''لا أعلم موضعا أقرب إلى السماء منه بعد مكة والمدينة''[شرح إتحاف البرية:ص۴۴]

''میں اس جگہ کو مکہ اور مدینہ کے بعد اللہ کے ہاں سب سے زیادہ مقرب جانتا ہوں۔''

وفات

قبلۂ اوّل کی زیارت کے بعد امام صاحب رحمہ اللہ دوبارہ مدرسہ فاضلیہ قاہرہ میں لوٹ آئے اور تعلیم وتدریس کے فرائض سرانجام دینے لگے، لیکن افسوس کہ اس کے ایک سال بعد ہی ۵۹۰ھ کو آپ اپنے خالق حقیقی سے جا ملے۔آپ نے تقریباً ۵۲ سال کی عمر میں ۲۸ جمادی الثانی کو اتوار کے روز مصر کے شہر قاہرہ میں اپنی جان جانِ آفریں کے سپرد کی۔آپ کی نماز جنازہ 'تھذیب' کے شارح علامہ عراقی رحمہ اللہ نے پڑھائی۔[طبقات الشافعية:۲۸/۲]

اللہ تعالیٰ آپ کو اپنی رحمت میں چھپائے اور ہماری اور تمام مسلمانوں کی جانب سے بہتر سے بہتر جزا عطاء فرمائے۔

تلامذہ

وہ قراء کرام جنہوں نے آپ سے علم قراءات کو مکمل کیا۔

۱. أبو الحسن على بن محمد بن عبد الصمد السخاوي
۲. أبو عبد الله محمد بن عمر القرطبی
۳. السديد عيسى بن مكى
۴. مرتضى بن جماعة بن عباد
۵. الكمال على بن شجاع
۶. زين محمد بن عمر الكردى
۷. أبو القاسم عبدالرحمن بن سعيد الشافعی
۸. عيسىٰ بن يوسف بن إسماعيل المقدسی
۹. يوسف بن أبي جعفر الأنصاری
۱۰. علی بن محمد بن موسى التجيبی
۱۱. عبدالرحمن بن إسماعيل التونسي

وہ قراء کرام جنہوں نے آپ سے علم قراءات کا کچھ حصہ پڑھا:

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

1. أبو عمرو عثمان بن عمر بن الحاجب
2. أبو الحسن على بن هبة الله بن الجميزى
3. أبو بكر محمد بن وضاح اللخمى
4. عبد الله بن محمد بن عبد الوارث بن الأزرق [تشريح المعانى:ص۹]

تصانیف

1. حرز الأمانى ووجه التهانى
2. عقيلة أتراب القصائد فى أسنى المقاصد فى علم الرسم
3. ناظمة الزهر فى عد الآى
4. قصيدة دالية [مختصر بلوغ الأمنية:ص۴۴]

مناقب امام شاطبی رحمہ اللہ

امام شاطبی رحمہ اللہ علوم شرعیہ کے متبحر عالم اور لغت کے اِمام تسلیم کیے جاتے تھے آپ ذہنی وسعت اور قوی اِدراک رکھنے والے اللہ کی نشانیوں میں سے ایک نشانی تھے۔ جہاں آپ کو قراء ات وتفسیر میں یدطولیٰ حاصل تھا وہاں آپ نے ایک اعلیٰ پائے کے اَدیب اور شاعر کے طور پر بھی اپنی صلاحیتوں کا لوہا منوایا۔

- نفخ الطیب میں ہے:

''كان إماما عالما، ذكيا كثير الفنون، منقطع القرين، رأسا فى القراء ات حافظا للحديث'' [نفخ الطيب:۵/۱۳/۵]

''امام شاطبی رحمہ اللہ ایک متبحر عالم، کثیر فنون کے ماہر، قراء ات کے امام، اپنے ساتھیوں میں بہترین اور حافظ حدیث تھے۔''

- ابن الصلاح رحمہ اللہ طبقات میں رقمطراز ہیں:

''كان أحد القراء المجوّدين والعلماء المشهورين والصلحاء الورعين، صنف هذه القصيدة التى لم يسبق إلى مثلها ولم يلحق بما يقاربه(يقصد المنظومة) قرأ عليه الأعيان والأكابر ولم يكن بمصر فى زمنه مثله فى تعدد فنونه وكثرة محفوظة'' [مختصر بلوغ الأمنية:ص۴۴]

''آپ ایک متقی، صالح، مشہور عالم اور مقری تھے۔ آپ نے ایسا قصیدہ تحریر فرمایا جس کی مثال اس سے پہلے موجود نہیں اور نہ ہی کوئی اس کی گرد کو پہنچ سکا۔ ان سے بہت سے لوگوں اور اَکابرین نے قراء ات اَخذ کیں اور مصر میں آپ کے زمانہ میں کوئی بھی ایسا شخص موجود نہیں تھا جو اس قدر فنون میں مہارت رکھنے والا ہو۔''

- حموی رحمہ اللہ یوں رقمطراز ہیں:

''كان رجلا صالحا صدوقا فى القول مجدا فى الفعل ظهرت عليه كرامات الصالحين'' [طبقات الشافعية:۴/۲۹۷]

''امام شاطبی رحمہ اللہ صالح انسان، قول کے سچے اور بلند کردار کے حامل تھے۔ آپ رحمہ اللہ سے صالح لوگوں کی سی کرامات ظاہر ہوئیں۔''

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

◉ جعبری رحمہ اللہ نے کنز المعانی میں آپ کو ان الفاظ میں خراج عقیدت پیش کیا ہے:

إمام فريد بارع متورع صبور طهور ذی عفاف مؤيد
زكا علمه فاختاره الناس قدوة فكم عالم من دره متقلد
هنيا ولی الله بالخلد ثاوی بعيش رغيد فی ظلال مؤيد
عليك سلام الله حيا وميت وحييت بالإكرام يا خير مرشد

''آپ (لوگوں میں سے) نمایاں، منفرد، متقی، صابر، پاکباز اور عزت والے ہیں۔ لوگوں نے آپ کی ذہانت کو دیکھتے ہوئے آپ کو علم میں اپنا اسوہ (آئیڈیل) بنایا۔ کتنے ہی ایسے عالم ہیں جو آپ کے بلند مرتبے کا اعتراف کرتے ہوئے آپ کی اتباع کرنے والے ہیں۔ اللہ کے ولی کے لیے خوشخبری ہے جو ہمیشہ عمدہ زندگی میں رہنے والا ہے، اور ایسے سایوں تلے جن کی مدد کی گئی ہے۔ تجھ پر زندہ اور مردہ حالت میں اللہ کی سلامتی ہو، اے بہترین راہنمائی کرنے والے تو نے باعزت طریقے کے ساتھ زندگی گزاری۔'' [كنز المعانی: ۷۵/۱]

◉ ابن خلکان رحمہ اللہ فرماتے ہیں:

''كان إذا قرئ عليه صحيح البخاری ومسلم والمؤطا يصحح النسخ من حفظه''

[معرفة القراء الكبار: ۱۱۱۴/۳]

جب آپ پر صحیح بخاری و مسلم اور مؤطا امام مالک کی قراءت کی جاتی تو آپ حافظے سے ان کے نسخوں کی تصحیح کرواتے۔''

امام صاحب رحمہ اللہ کی کرامات میں سے ایک یہ بھی ہے کہ آپ کے پاس بیٹھنے والا بغیر کسی مؤذن کی موجودگی کے اذان کی آواز سن لیتا تھا۔ [معرفة القراء الكبار: ۱۱۱۴/۳]

امام شاطبی رحمہ اللہ چونکہ درس شروع کرتے وقت ہمیشہ ''من جاء أولا فليقرأ'' پر عمل کرتے اس لیے طلباء جانفشانی سے سب سے پہلے پہنچنے کوشش کرتے۔ لیکن ایک دن اتفاق ایسا ہوا کہ جب آپ مسند تدریس پر بیٹھے آپ نے فرمایا: ''من جاء ثانيا فليقرأ'' پس دوسرے نمبر پر آنے والے نے پڑھنا شروع کر دیا۔ پہلے آنے والا شخص اس اَمر پر شدید حیران و پریشان ہوا کہ مجھ سے ایسی کون سی خطا سرزد ہوگئی ہے جو شیخ صاحب کی طبیعت پر گراں گزری ہے۔ اسی گومگو کی کیفیت میں اسے یاد آیا کہ وہ تورات کو جنبی ہو گیا تھا، لیکن علم کی طلب اور حرص میں اسے غسل کرنا یاد نہیں رہا تھا۔ چنانچہ وہ اسی وقت بھاگم بھاگ مدرسہ کے غسل خانہ میں گیا اور غسل کر کے دوسرے کے قراءت ختم کرنے سے قبل لوٹ آیا۔ پھر امام صاحب نے فرمایا: ''من جاء أولاً فليقرأ'' تو اس نے پڑھنا شروع کیا۔

[تشريح المعانی: ص۸]

اس واقعہ سے بڑی آسانی سے اندازہ کیا جا سکتا ہے کہ بینائی سے محروم ہونے کے باوجود آپ سے ایسی کرامات ظاہر ہوتیں جن کا صدور کسی عام انسان سے ممکن نہیں ہے۔

اَساتذہ امام شاطبی رحمہ اللہ

① أبو عبد الله محمد بن أبی العاص النفزی الشاطبی رحمہ اللہ
② إمام ابن هذيل رحمہ اللہ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

③ أبو عبد الله محمد بن أبی یوسف بن سعادة رحمہ اللہ
④ الشیخ أبو محمد عاشر بن محمد رحمہ اللہ
⑤ أبو محمد عبد الله بن أبی جعفر المرسی رحمہ اللہ
⑥ أبو العباس بن طرازمیل رحمہ اللہ ⑦ أبو الحسن علیم بن هانی العمری رحمہ اللہ
⑧ أبو عبد الله محمد بن حمید رحمہ اللہ ⑨ أبو عبد الله محمد بن عبد الرحیم رحمہ اللہ
⑩ أبو الحسن بن النعمة رحمہ اللہ ⑪ أبو القاسم حبیش رحمہ اللہ
⑫ أبو طاهر سلفی رحمہ اللہ [تشریح المعانی:ص۷]

قصیدہ شاطبیہ

''حرز الأمانی ووجه التهانی'' المعروف 'شاطبیة' قراءاتِ سبعہ میں اہم ترین اور اَساسی کتاب تسلیم کی گئی ہے۔ امام شاطبی رحمہ اللہ کے دور سے لے کر آج تک اس کی اہمیت میں ذرہ برابر بھی کمی نہیں آئی۔ شاطبیہ اصل میں قراءات پر مشتمل ایک بحر بے بہا کا نام ہے جس کو امام شاطبی رحمہ اللہ نے انتہائی جانفشانی کے ساتھ ترتیب دیا۔ یہ کتاب درحقیقت امام دانی رحمہ اللہ کی فن قراءات پر مشتمل کتاب 'التیسیر' کی منظوم شکل ہے۔ علامہ شاطبی رحمہ اللہ نے اپنی کتاب میں 'التیسیر' کو منظوم انداز میں بیان کرنے کے ساتھ ساتھ ایسے دقیق فوائد اور علمی معروضات کا اِضافہ کر دیا ہے جن سے علم قراءات کا کوئی بھی طالب صرف نظر نہیں کر سکتا۔

اس قصیدے کی تالیف کی تاریخ ابتدا اور تاریخ انتہاء کا علم تو نہیں ہو سکا البتہ بعض مصادر اشارہ کرتے ہیں کہ اس مبارک کام کی ابتدا اُندلس سے ہوئی۔ وہ کونسی ایسی وجہ تھی جس نے امام صاحب رحمہ اللہ کو اس کام کی ابتدا پر آمادہ کیا اس کی وضاحت کرتے ہوئے خود امام شاطبی رحمہ اللہ فرماتے ہیں:

''بأنه عملها رغبة فی ثواب الله الکریم وحرصا علی إحیاء العلم الذی تضمنه کتاب 'التیسیر' ''[تحقیق فتح الوصید:۱/۱۲۶،۱۲۷]

''اللہ تعالیٰ سے ثواب کی امید اور کتاب التیسیر میں بیان کردہ علم کے احیاء کی حرص نے ان کو اس کام پر آمادہ کیا۔''

ایک جگہ فرماتے ہیں:

''لا یقرأ أحد قصیدتی هذه إلا وینفعه الله ، لأننی نظمتها لله''[سیر أعلام النبلاء:۲۱/۲۶۳]

''جو شخص بھی میرے اس قصیدے کو پڑھے گا اللہ تعالیٰ اس کو فائدہ دے گا کیونکہ میں نے اسے خالصاً اللہ کیلئے لکھا ہے۔''

جب آپ اس قصیدہ کی تصنیف سے فارغ ہوئے تو اس کو ساتھ لے کر بیت اللہ کے گرد بارہ ہزار طواف کئے اور جب دعا کے مقامات پر پہنچتے تو یہ دعا پڑھتے:

''اللهم فاطر السموات والأرض عالم الغیب والشهادة رب هذا البیت العظیم انفع بها کل من قرأها'' [تشریح المعانی:ص۱۰]

''اے اللہ! اے زمین وآسمان کی تخلیق کرنے والے غیب اور حاضر کے جاننے والے، اس عظیم المرتبت گھر (بیت اللہ) کے پروردگار! ہر پڑھنے والے کو اس سے نفع پہنچا۔''

شاطبیہ کی قبولیت کا ایک اہم سبب یہ بھی ہے کہ ناظم کے بقول آپ کو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت ہوئی تو سامنے

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

کھڑے ہو کر خدمت بابرکت میں سلام عرض کیا اور کہا یاسیدی یا رسول اللہ ﷺ اس قصیدہ پر نظر فرمائیے۔ پس آپ ﷺ نے اس کو اپنے دست مبارک میں لیا اور فرمایا:

”هي مباركة من حفظها دخل الجنة“ [ظفر المحصلين بأحوال المصنفين:ص۷۱]

”یہ بابرکت ہے جو اس کو حفظ کرے گا جنت میں داخل ہوگا۔“

شاطبیہ میں امام صاحب نے ایسے اشارات ورموز کا استعمال کیا ہے جن کو حل کرنا کسی عام انسان کے بس سے باہر ہے ان اسرار ورموز کی تہہ تک پہنچنے کے لیے عربی زبان کے علوم اور علم قراءات میں وسعت کی ضرورت ہے۔

[معجم علوم القرآن:ص۱۷۰]

بہت سے لوگوں کی طرف سے 'شاطبیہ' پر اعتراضات بھی سامنے آئے ہیں، لیکن یہ سب کے سب شاطبیہ کے شاندار اُسلوب بیان، تسلسل اور بلاغت کے سامنے ہیچ نظر آتے ہیں جو امام صاحب رحمہ اللہ کے بیان کردہ اسرار ورموز کی گرد تک بھی نہیں پہنچ سکے۔ کتاب پر اعتراضات کرنے والوں میں سے ایک نام عبدالرحمٰن بن اسماعیل دمشقی المعروف ابی شامہ کا بھی ہے۔ جنہوں نے اپنی کتاب 'إبراز المعانی' میں امام شاطبی رحمہ اللہ پر بہت سے اعتراضات کیے ہیں، لیکن ان اعتراضات کا جائزہ لینے کے بعد اندازہ ہوتا ہے کہ ان میں سے اکثر میں امام شاطبی رحمہ اللہ کا مؤقف درست اور اَقرب الی الحق ہے۔

علماء کرام کے ہاں قصیدہ شاطبیہ کا مقام

اس قصیدہ کو علماء کرام کس نظر سے دیکھتے ہیں ملاحظہ فرمائیے:

- امام محمد ابن جزری رحمہ اللہ فرماتے ہیں:

”ولا أعلم كتابا حفظ وعرض في مجلس واحد وتسلسل بالعرض إلى مصنفه كذلك إلا هو“ [العبر:۴/۲۷۳]

”میں اس کتاب (قصیدہ شاطبیہ) کے علاوہ کسی ایسی کتاب کو نہیں جانتا جو ایک ہی مجلس میں استاد پر پیش کی گئی اور زبانی یاد کی گئی ہو اور اس کی سند اس کے مصنف تک مسلسل سلسلہ کے ساتھ پہنچتی ہو۔“

- ابن خلکان رحمہ اللہ یوں رقمطراز ہیں:

”ولقد أبدع فيها كل الإبداع وهي معدة قراء هذا الزمان في نقلهم، فكل من يشتغل بالقراء ات إلا ويقدم حفظها ومعرفتها، وهي مشتملة على رموز عجيبة، وإشارات خفية لطيفة، وما أظنه سبق إلى أسلوبها“ [وفيات الأعيان:۴/۷۱]

”انہوں نے یہ قصیدہ ایسے انداز میں لکھا جس کی نظیر پیش نہیں کی جاسکتی۔ یہ ایک ایسا منظّم قصیدہ ہے جس کو تمام لوگوں نے پڑھا۔ جو کوئی قراءات کے ساتھ وابستہ ہوتا ہے وہ پہلے اسے یاد کرتا اور سمجھتا ہے۔ یہ قصیدہ بہت ہی عمدہ رموز اور انتہائی لطیف اشاروں پر مشتمل ہے، میرے خیال میں اس اسلوب پر پہلے کوئی ایسا قصیدہ نہیں لکھا گیا۔“

- امام ابن جزری رحمہ اللہ ایک مقام پر یوں رقمطراز ہیں:

”علم مقدار ما آتاه الله في ذلك خصوصا اللامية التي عجز البلغاء من بعده عن معارضتها فإنه لا يعرف مقدارها إلا من نظم على منوالها أو قابل بينها وبين ما نظم على طريقها ولقد رزق هذا الكتاب من الشهرة والقبول ما لا أعلمه لكتاب غيره في هذا الفن، بل أكاد ولا في

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

غير هذا الفن، فإني لا أحسب أن بلدا من بلاد الإسلام يخلو منه، بل لا أظن أن بيت طالب علم يخلو من نسخة منه''[غاية النهاية في طبقات القراء:۲۸۵/۱]

''جو ان (امام شاطبی رحمہ اللہ) کے قصیدہ کی طرف متوجہ ہوتا ہے وہ انہیں ودیعت کردہ علم کو پہچان لیتا ہے بالخصوص قصیدہ لامیہ (شاطبیہ) جس نے فصیح وبلیغ لوگوں کو اس کی مثل پیش کرنے سے عاجز کر دیا اس کے مرتبے کو صرف وہی پہچان سکتا ہے جس نے اس نہج پر لکھنے کی کوشش کی یا اپنے لکھے ہوئے کا اس کے ساتھ تقابل کیا۔ اللہ نے اس کتاب کو ایسی شہرت اور قبولیت سے سرفراز ا جو اس فن میں کسی اور کو نہ ملی بلکہ اس فن میں اور نہ ہی کسی اور فن میں۔ میرے خیال کے مطابق کوئی بھی اسلامی ملک بلکہ کسی بھی طالب علم کا گھر اس کتاب سے خالی نہیں ہے۔''

قصیدہ شاطبیہ کی خوبیاں

شاطبیہ فن قراءات کا عجیب وغریب قصیدہ ہے اس کی لذتوں اور خوبیوں سے پوری طرح وہی حضرات واقف ہیں جو اس کے پڑھنے پڑھانے میں مشغول ہیں، لیکن عوام کے لیے ان میں سے چند خوبیاں پیش خدمت ہیں:

* پورا قصیدہ نظم میں ہے جو طبعی طور پر پسندیدہ ہوتا ہے۔
* قصیدے کے الفاظ نہایت فصیح اور بلیغ ہیں۔
* تشبیہات ومجازات بھی استعمال کیے ہیں جن سے کلام کا حسن دوبالا ہو جاتا ہے۔
* قصیدہ میں بہت سی پر اثر نصیحتیں بھی بیان کی گئی ہیں۔
* قراءتیں بیان کر کے بہت سے مواقع میں صرفی ونحوی اعتبار سے اس کی وجہ بھی بتلاتے ہیں جو عربی کے طلباء کے لیے خصوصی طور پر مفید ہیں۔
* چونکہ قراءات سبعہ کے تمام مسائل کو اختصار کے ساتھ بیان کیا گیا ہے اور تھوڑے الفاظ سے بہت سے مطالب نکالنے پڑتے ہیں اس لیے یہ نظم علمی واقفیت کے ساتھ طلباء کی عقل وفہم اور ذہانت میں بھی نمایاں ترقی کا باعث ہوتی ہے اور صرفی ونحوی اِستعداد میں بھی روز اَفزوں اضافہ ہوتا رہتا ہے۔
* مخارج کے بیان میں ناظم نے اپنی خداداد ذہانت سے ایک انوکھا طرزِ اختیار کیا ہے وہ یہ ہے کہ دوسرے مصنفین تو ہر مخرج کے ساتھ یہ بھی بتاتے جاتے ہیں کہ اس سے فلاں فلاں حرف نکلتے ہیں، لیکن ناظم نے ایسا نہیں کیا بلکہ ہر مخرج کے ساتھ اس کے حروف کی تعداد تو بیان کی ہے کہ اس مخرج سے اتنے حروف نکلتے ہیں، لیکن ان حروف کو متعین نہیں کیا کہ وہ کون کون سے ہیں۔ پھر مخارج ختم کرنے کے بعد دو شعروں کے ۲۶ کلمات میں انتیس کے انتیس حروف کو جمع کر دیا ہے اور کلمات سے ان کے حاصل کرنے کا طریق بھی بتا دیا ہے پھر لطف یہ ہے کہ اس مقصد کے لیے جو کلمات استعمال کیے ہیں وہ بے معنی نہیں بلکہ ان میں قراءت اور قاری کے متعلق نہایت بااثر اور مفید مضمون بیان کیا ہے۔

◉ علامہ شاطبی رحمہ اللہ نے اس قصیدہ میں عام مصنفین ومؤلفین کے طرز سے مختلف ایک بالکل نیا اور انوکھا انداز اختیار کرنے کے ساتھ اتنے اختصار سے کام لیا ہے کہ تھوڑے الفاظ میں بہت سے مطالب ومفاہیم کو سمو دیا ہے۔ الفاظ نہایت فصیح اور بلیغ استعمال کئے گئے ہیں۔ علاوہ ازیں تشبیہات واِستعارات اور مجازات ورموز نے کلام کے حسن کو چار چاند لگا دیئے ہیں۔ اس لیے شاطبیہ کے متن سے اس کے مفہوم کو سمجھنے کے لیے محض عربی زبان سے واقفیت ہی کافی نہیں

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بلکہ کسی ماہرفن کی تشریح وتوضیح بھی ضروری ہے۔بطورنمونہ ہم ''شاطبیہ'' کے مقدمہ میں سے چند اشعار پیش کرتے ہیں۔

فضائل قرآن سے متعلق اشعار

وإن كتاب الله أوثق شافع
وأغنى غناء واهبا متفضلا

''یعنی اللہ کی کتاب اپنے حامل کے لیے بہترین وقابل اعتماد وسفارش کرنے والی ہے۔''

قرآن مجید کی تلاوت کے متعلق لکھتے ہیں:

وخير جليس لا يمل حديثه
وتزداده يزداد فيه تجملا

''اور (قرآن) بہترین ہم نشین ہے۔اس کے بار بار ورد کرنے سے اکتاہٹ نہیں ہوتی بلکہ اس کے حسن و جمال میں مزید اِضافہ ہوجاتا ہے۔''

قرآن قبر کی تاریکیوں میں روشنی میں سامان فراہم کرے گا:

وحيث الفتیٰ يرتاع في ظلماته
من القبر يلقاه سنا متهلِّلا

''اور جس جگہ قاری قبر کی تاریکیوں سے گھبرائے گا یہ قرآن مجید اس کے لیے روشنی کا سامان فراہم کرے گا۔''

مزید لکھتے ہیں:

يناشد في إرضائه لحبيبه
وأجدر به سؤلا إليه موصَّلا

''قرآن اپنے دوست (قاری) کو راضی کرنے کے لیے اصرار کرے گا اور کس قدر عجیب سوال اس تک پہنچایا گیا ہے۔''

قراء سبعہ کے بارے میں اشعار

جزى الله بالخيرات عنَّا أئمة
لنا نقلوا القرآن عذبا وَّسلسلا

''اللہ تعالیٰ ہماری طرف سے آئمہ کرام کو جزائے خیر دے جنہوں نے ہمارے لیے شیریں اور بآسانی حلق سے اترنے والا قرآن کریم نقل کیا۔''

اس کے بعد لکھتے ہیں:

فمنهم بدور سبعة قد توسطت
سماء العلا والعدل زهرا وَّكملا

''پس ان میں سے سات (قراء) چودھویں کے چاند کی طرح آسمان کی بلندی میں عدل کے ساتھ روشن اور کامل ہوئے ''

لها شهب عنها استنارت فنوّرت

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سواد الدّجی حتی تفرق وانجلی

’’ان کے لیے ایسے روشن ستارے ہیں جنھوں نے ان سے روشنی حاصل کر کے سیاہ تاریک راتوں کو منور کر دیا یہاں تک کہ تاریک راتیں چھٹ گئیں اور روشنی ظاہر ہوگئی۔‘‘

تخیرهم نقادهم کل بارع
ولیس علی قرآنه متاکّلا

’’تنقید نگاروں نے ان کا انتخاب اس لیے کیا ہے کہ یہ اپنے فن میں ماہر اور قرآن کو ذریعہ معاش بنانے والے نہ تھے۔‘‘

قصیدہ شاطبیہ کا تعارف

وفی یسرها التیسیر رمت اختصاره
فاجنت بعون الله منه مؤملا

’’میں نے اس قصیدہ کے آسان بیان میں التیسیر کے مسائل کے اختصار کا قصد کیا ہے۔ خداوند تعالیٰ میری اُمیدگاہ ہے اور اسی کی مدد سے میرا یہ قصیدہ کثیر الفوائد ہوگیا۔‘‘

وسمیتها حرز الامانی تیمنا
ووجه التهانی فاهنه متقبّلا

’’اور میں نے اس قصیدہ کا نام ’’حرز الامانی ووجه التهانی‘‘ رکھا ہے اس نام سے برکت اور فال نیک مقصود ہے۔ اے مخاطب! اس کتاب کو قبول کرتے ہوئے خوش آمدید کہہ۔‘‘

امام صاحب رحمہ اللہ کی عاجزی

امام صاحب رحمہ اللہ عجز و انکسار اور اخلاص کے پیکر تھے جس کی تصویر درج ذیل اشعار میں جھلکتی ہوئی نظر آتی ہے:

و الفافها زادت بنشر فوائد
فلفت حیاء وجهها أن تفضلا

’’اور اس کے گنجان درخت اپنے فوائد ظاہر کرنے کے سبب بڑھ گئے پس اس نے حیاء کی وجہ سے اپنا چہرہ چھپا لیا یہ کہ اس کو (اصل سے زیادہ) فضیلت دی جائے۔‘‘

أخی أیها المجتاز نظمی ببابه
ینادٰی علیه کأسد السوق اجملا

’’اے میرے بھائی! اے وہ کہ جس کے در پر میری ایک نظم کا گزر ہو رہا ہے کہ جس کے متعلق اعلان ہے کہ وہ بازار علم کی ایک کم قیمت جنس ہے (میں درخواست کرتا ہوں کہ میری اس نظم کا مطالعہ کرتے وقت) حسن سلوک سے کام لے۔‘‘

وإن کان خرق فادرکه بفضلة
من الحلم ولیصلحه من جاد مقولا

’’اور اگر اس نظم میں کوئی عیب ہو تو اپنے علم و قابلیت کی بناء پر اس کی تلافی کر۔ اور جس کی زبان فصیح ہو اجازت ہے کہ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اس عیب کی اصلاح کرے۔''

نصائح و دعائیں

أقول لحر والمروء ة مرؤها
لاخوته المراۃ ذو النور مکحلا

''میں اللہ کے آزاد بندے کو نصیحت کرتے ہوئے کہتا ہوں۔ دراں حالیکہ صاحب انسانیت کی انسانیت اس کے دوستوں کے لیے آئینہ کا کام دیتی ہے اور وہ سرمۂ بصیرت کے لحاظ سے صاحب نور یعنی صاحب ایمان ہوتا ہے۔''

وقل صادقا لولا الوئام وروحه
لطاح الانام الکل فی الخلف والقلی

''اور بات سچی کر، حقیقت یہ ہے کہ اگر باہم اتفاق اور اس کی روح کارفرما نہ ہو تو اختلاف و دشمنی میں پڑ کر تمام لوگ برباد ہو جائیں۔''

وھذا زمان الصبر من لك بالتی
کقبض علی جمر فتنجو من البلا

''اور موجودہ زمانہ (دنیا کی اذیتوں پر) صبر کا زمانہ ہے۔ پس کون ہے جو تیرے ساتھ اچھا سلوک کرے جبکہ دین پر قائم رہنا گویا چنگاری کو ہاتھ میں پکڑنا ہے پس تو بلا سے نجات پالے۔''

ولکنھا عن قسوۃ القلب قحطھا
فیا ضیعة الاعمار تمشی سبھللا

''لیکن دلوں کے پتھرا جانے سے ایسی آنکھوں کا قحط ہے۔ اے عزیزو! عمروں کی اس بربادی سے بچو کہ کس طرح رائیگاں جا رہی ہے۔''

وقد قیل کن کالکلب یقصیه أھله
وما یأتلی فی نصحھم متبذّلا

''کہا جاتا ہے کہ راہ وفا میں اس کتے کے مثل ہو جا کہ گھر والے خواہ اس کو کتنا ہی دور بھگائیں، لیکن اپنی جان کھپا کر ان کی ہمدردی کرنے میں وہ کبھی بھی کوتاہی نہیں کرتا۔''

و یجعلنا ممن یکون کتابه
شفیعا لھم إذ ما نسوہ فیمحلا

''اور ہمیں ان لوگوں میں سے ہونے کی توفیق دے کہ جن کے لیے قیامت کے دن قرآن سفارش کرے گا، کیونکہ انہوں نے قرآن کو بھلایا نہ ہوگا کہ وہ شکایت کرے۔''

شاطبیہ کی شروحات

شاطبیہ سبعہ قراءات پر مشتمل نہایت اہم کتاب ہے جس کو اللہ تعالیٰ نے امام شاطبی رحمہ اللہ کے اخلاص اور للّٰہیت

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

کی وجہ سے بہت عروج اور مقبولیت سے نوازا۔ بڑے بڑے مشائخ اور علماء نے اس قصیدہ کی تشریح کو اعزاز جانا۔درج ذیل اہل علم حضرات نے شاطبیہ کی شروحات لکھیں:

① أبوالقاسم عبدالرحمن بن إسماعيل الأزدى، التونسى۔المعروف بابن الحداد [م:٦٢٥ھ] ابن جزری رحمہ اللہ کا خیال ہے کہ یہ شاطبیہ کی سب سے پہلی شرح ہے۔
② أبو العباس أحمد بن على بن محمد الأزدى المعروف بابن الحداد[م:٦٤٠ھ تقریبا]مخطوط
③ علم الدين أبو الحسن على بن محمد السخاوى[م:٦٤٣ھ]
آپ کی شرح کا نام'الوصيد فی شرح القصيد' ہے۔مطبوع
④ أبو يوسف المنتجب بن أبى العز الهمذانى[م:٦٤٣ھ] مخطوط
⑤ أبو عبد الله محمد بن أحمد بن محمد الموصلى الحنبلى[م:٦٥٦ھ] آپ کی شرح کا نام''كنز المعانى فى شرح حرز الأمانى'' ہے۔مطبوع
⑥ أبوعبد الله محمد بن حسن الفاسى[م:٦٥٦ھ]آپ نے اپنی شرح کا نام'اللآلى الفريدة فى شرح القصيدة'' رکھا۔مطبوع
⑦ علم الدين أبو محمد القاسم بن أحمد اللورقى[م:٦٦١ھ]آپ کی شرح کا نام'المفيد فى شرح القصيد'' ہے۔مخطوط
⑧ أبوشامة عبدالرحمن بن إسماعيل المقدسى[م:٦٦٥ھ]آپ کی شرح ''إبراز المعانى من حرز الأمانى'' کے نام سے جانی جاتی ہے۔مطبوع
⑨ أبو يوسف يعقوب بن بدران بن منصور الدمشقى[م:٦٨٨ھ]مخطوط
⑩ عباد بن أحمد الحسينى[كان حيًّا سنة:٧٠٤ھ] آپ کی شرح''كاشف المعانى فى شرح حرزالأمانى'' ہے۔
⑪ محمد بن محمد بن آجروم[م:٧٢٥ھ]۔آپ کی شرح ''فرائد المعانى فى شرح حرز الأمانى'' ہے۔
⑫ يوسف بن أبى بكر الخطيب[م:٧٢٥ھ]
⑬ يوسف بن أسد الأخلاطى[م:٦٢٥ھ] آپ کی شرح کا نام''كشف المعانى فى شرح حرز الأمانى'' ہے۔مخطوط
⑭ أبو العباس أحمد بن محمد بن عبد الولى المقدسى[م:٦٢٨ھ]آپ کی شرح ''المفيد فى شرح القصيد'' کے نام سے مشہور ہے۔
⑮ أبو محمد إبراهيم بن عمر الجعبرى[م:٧٣٢ھ]آپ نے اپنی شرح کا نام''كنز المعانى فى شرح حرز الأمانى'' رکھا۔مطبوع
⑯ شرف الدين أبو القاسم هبة الله بن عبد الرحيم بن البارزى[م:٧٣٨ھ]آپ کی شرح

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

’’الفرید‌ة البارزية فی حل الشاطبية‘‘ ہے۔مخطوط

⑰ بدرالدين أبو عبد الله محمد بن أحمد بن بضحان الدمشقی[م:۷۴۳ھ]
⑱ أبو محمد الحسن بن قاسم المعروف بابن أم قاسم المرادی[م:۷۴۹ھ]
⑲ أبو العباس أحمد بن يوسف الحلبی[م:۶۵۶ھ]آپ کی شرح’’العقد النضيد فی شرح القصيد‘‘ ہے۔مطبوع
⑳ محمد بن عمر بن علی العمادی[م:۷۶۲ھ]آپ کی شرح ’’مبرز المعانی فی شرح قصيدة حرزالأمانی ‘‘ ہے۔مخطوط
㉑ حمزة بن قتلوبك بن عبد الله[م:۷۶۷ھ] آپ نے اپنی شرح کانام’’جامع القواعد لشرح الشاطبية‘‘رکھا۔مخطوط
㉒ أبوبکر بن أيدغدی بن عبدالله[م:۷۶۹ھ] آپ کی شرح کانام’’الجوهر النضيد فی شرح القصيد‘‘ ہے۔مخطوط
㉓ شرح السيد عبد الله بن محمد الحسينی[م:۷۷۶ھ]
㉔ شمس الدين محمد بن محمود بن محمد السمرقندی[م:۷۸۰ھ]آپ کی شرح’’شرح القصيدة الشاطبية‘‘ ہے۔
㉕ أبو محمد عبد الرحمن بن أحمد بن علی البغدادی(م:۷۸۱)
㉖ علاء الدين علی بن عثمان القاصح[م:۸۰۱ھ]آپ کی شرح’’سراج القاری المبتدئ وتذکار المقریء المنتهی ‘‘ ہے۔مطبوع
㉗ أبو الخير محمد بن محمد الجزری[م:۸۳۳ھ]آپ کی شرح’’شرح حرز الأمانی ‘‘ ہے۔مخطوط
㉘ محب الدين أبو عبد الله محمد بن محمود البخاری[م:۸۴۳ھ]
㉙ عجلان بن محمد البقاعی[م:۸۲۸ھ]آپ کی شرح’’کنز الأمالی شرح حرز الأمانی ‘‘ ہے۔
㉚ أبو العباس أحمد بن عبدالواحد الأسيوطی[م:۸۷۲ھ]
㉛ أحمد بن إسماعيل الکورانی[م:۸۹۳ھ]مخطوط
㉜ عبدالرحمن بن أبی بکر بن العينی[م:۸۹۳ھ]آپ کی شرح ”حل الشاطبية“مخطوط
㉝ أحمد بن علی بن أحمد الحصفکی[م:۸۹۵ھ]
㉞ جلال الدين عبد الرحمن السيوطی[م:۹۱۱ھ]آپ کی شرح’’شرح حرز الأمانی ‘‘ ہے۔
㉟ علی بن ناصر المکی[کان موجودا إلی سنة:۹۱۶ھ]آپ کی شرح نام’’الدرر المضيئة فی حل رموز الشاطبية‘‘ ہے۔مخطوط
㊱ شهاب الدين أبو العباس أحمد بن محمد القسطلانی[م:۹۲۳ھ] آپ کی شرح ’’توضيح المعانی من حرز الأمانی ‘‘ ہے۔مخطوط

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۳۷ عبد الكريم الجعبري[م:۹۳۳ھ] آپ کی شرح کا نام "شرح حرز الأماني" ہے۔مخطوط
۳۸ محمد بن مصطفى الشيخ زادة[م:۹۵۱ھ] آپ نے اپنی شرح کا نام''شرح الشاطبية'' رکھا۔مخطوط
۳۹ الحسين بن علي الحصيني[كان حياً سنة:۹۲۰ھ]آپ کی شرح ''الغاية شرح الشاطبية الكبير'' ہے۔مخطوط
۴۰ إمام محمد بن حسام ددة الأياثلوغي[م:۹۸۶ھ] آپ نے اپنی شرح کا نام''المعين'' رکھا۔مخطوط
۴۱ أحمد بن أحمد بن عبدالحق السنباطي[م:۹۹۵ھ]آپ کی شرح کا نام''شرح السنباطی متن الشاطبية'' ہے۔مخطوط
۴۲ علي بن سلطان محمد، المعروف علي القارئ[م:۱۰۱۴ھ]مطبوع
۴۳ أحمد المغنساوي[م:۱۰۹۰ھ]آپ کی شرح کا نام''إظهار المعاني'' ہے۔
۴۴ محمد بن داؤد العناني[م:۱۰۹۸ھ]آپ کی شرح ''الدرة الفريدة في شرح القصيدة'' کے نام سے جانی جاتی ہے۔مخطوط
۴۵ عمر بن عبدالقادر الأرمنازي(م:۱۱٤۸ھ) آپ کی شرح ''الإشارات العمرية في حل أبيات الشاطبية'' ہے۔مخطوط
۴۶ محمد بن علي بن علوان [كان موجودا سنة:۱۱۷۲ھ] آپ کی شرح ''الفوائد السنية في حل ألفاظ الشاطبية'' ہے۔مخطوط
۴۷ أحمد بن عبد المنعم الدمنهوري[م:۱۱۹۲ھ] آپ نے اپنی شرح کا نام''حسن التعبير في بيان ما للحرز من التعبير'' رکھا۔مخطوط
۴۸ سليمان بن حسين الجمزوري[م:۱۱۹۸ھ]آپ نے اپنی شرح کا نام''الفتح الرحماني في شرح كنز المعاني بتحرير حرز الأماني'' رکھا۔مخطوط
۴۹ محمد بن عبد السلام الفاسي[م:۱۲۱۴ھ]آپ کی شرح ''إتحاف الأخ الأود المتداني ((لمحاذي)) حرز الأماني ووجه التهاني'' رکھا۔مطبوع
۵۰ رضوان بن محمد المخللاني[م:۱۳۱۱ھ]آپ کی شرح''فتح المقفلات لما تضمن الحرز والدرة من القراء ات'' ہے۔مخطوط
۵۱ علي بن محمد الضباع[م:۱۳۷۶ھ]آپ نے شرح کا نام''إرشاد المريد إلى مقصود القصيد'' رکھا۔مطبوع
۵۲ عبد الفتاح بن عبد الغني القاضي[م:۱۴۳۰ھ] شرح کا نام''الوافي في شرح الشاطبية'' ہے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ڈاکٹر یاسر ابراہیم مزروعی *، الشیخ عمر مالم أبه **
نظر ثانی: الشیخ ابراہیم علی شحاتہ السمنُّودی ***
ترتیب و اِضافہ جات: محمد فاروق حسینوی ****

شیخ المقری علامہ علی محمد الضبّاع رحمہ اللہ

شیخ القراء علامہ علی محمد الضباع رحمہ اللہ بیسویں صدی عیسویں میں جمہوریہ مصر کے مایہ ناز قراء میں سے ایک تھے۔ اس دور میں دنیا بھر کے مشائخ قراءات کی قیادت آپ کے ہاتھ میں رہی اور اِس صدی کے جمیع اساطین فن علمی طور پر آپ ہی سے فیض یاب تھے۔ آج دنیا بھر میں علم قراءات کی جو اسانید رائج ہیں، اکثر آپ ہی کی واسطے سے رسول اللہ ﷺ تک پہنچتی ہیں۔ اپنی زندگی میں جہاں آپ نے ہزاروں تلامذہ پیدا کیے، وہاں ان کے قلم سے سینکڑوں تصنیفات وتحقیقات بھی منصۂ شہود پر موجود ہیں۔ جس طرح سعودی عرب وغیرہ میں 'مفتی اعظم' کا تقرر با قاعدہ حکومت کی طرف سے ہوتا ہے، اسی طرح جمہوریہ مصر میں 'شیخ المقاری' کا تعین بھی حکومتی قیادت ہی کرتی ہے، جس کا تقرر تو بظاہر حکمرانوں کے ہاتھوں ہوتا ہے لیکن ایسا شخص دراصل ماہرین فن اور عوام الناس کے اعتماد کی ایک واضح علامت ہوتا ہے۔ اپنے زمانہ میں جمہوریہ مصر میں حکومتی سطح پر ان کو اس جلیل القدر منصب پر فائز کرکے شیخ القراء والمقاری المَصْرِیَّة کا لقب عطا کیا گیا۔ غالبا آپ پہلے شخص ہیں، جنہیں عوامی اعتماد کی بنا پر یہ لقب عطا کیا گیا۔ ان کے بعد اب یہ منصب مسلسل منتقل ہوتا چلا آرہا ہے۔

علامہ الضبَّاع رحمہ اللہ کی حالات زندگی پر مشتمل مضمون کو مجلس التحقیق الاسلامی، لاہور کے رکن محمد فاروق حسینوی حفظہ اللہ نے ڈاکٹر یاسر ابراہیم مزروعی حفظہ اللہ کی کتاب أحسن الأثر فی ترجمة إمام القرآء والمقرئین بمصر اور معروف مصری محقق قاری الشیخ عمر مالم أَبَّہْ حفظہ اللہ کی مختصر بلُوغ الأمنیَّة از شیخ الضبَّاع رحمہ اللہ کی تحقیق کے مقدمہ میں ان کے حالات زندگی کی روشنی میں مرتب کرکے پیش کیا گیا ہے۔ یاد رہے کہ ڈاکٹر یاسر مزروعی حفظہ اللہ کی کتاب کی نظر ثانی عالم اسلام کے جلیل القدر عالم قِراءات الشیخ ابراہیم علی الشحاتہ السمنُّودی رحمہ اللہ نے اپنی وفات سے چند ماہ قبل فرما دی تھی، زیرنظر مضمون بھی چونکہ بنیادی طور پر اِسی کتاب سے ماخوذ ہے، چنانچہ ہم اِسے موصوف کی نظر ثانی کے عنوان سے پیش کررہے ہیں۔ [ادارہ]

نام ونسب

آپ رحمہ اللہ کا پورا نام علی بن محمد بن حسن بن ابراہیم بن عبداللہ نورالدین الشافعی ہے اور آپ رحمہ اللہ الضبَّاع کے لقب سے مشہور ہوئے۔ اس لقب سے مشہور ہونے کی وجہ یہ تھی کہ آپ رحمہ اللہ کے جداعلیٰ ضباع کا شکار کرتے تھے جس

* کویت کے نامور محقق قراءات ** جمہوریہ مصر کے معروف ماہر قراءات
*** فاضل کلیة الشریعة ، جامعہ لاہور الاسلامیہ، ورکن مجلس التحقیق الاسلامی، لاہور

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کی بدولت ضباع کے لقب سے مشہور ہوگئے۔ بعدازاں آپ رحمہ اللہ علامہ کبیر اور علم تجوید وقراءات، رسم عثمانی اور ضبط المصاحف میں شہرت آفاقی کے حامل ٹھہرے۔

پیدائش

علامہ علی محمد الضبَّاع رحمہ اللہ ۷ ربیع الاوّل ۱۳۰۷ھ بمطابق ۱۰ نومبر ۱۸۸۶ء کو قاہرہ میں پیدا ہوئے۔

تعلیمی آغاز و اِرتقاء

انسان درحقیقت مدنی الطبع اور معاشرت پسند تخلیق کیا گیا ہے۔یہی وجہ ہے کہ انسان اپنے اَفراد خانہ اور اپنے معاشرہ میں سکون محسوس کرتا ہے۔ اسی طرح علامہ علی محمد الضبَّاع رحمہ اللہ نے اپنا بچپن اور سن بلوغت سے قبل کے اَیام نہایت مشفق اور حد سے زیادہ محبت کرنے والے افراد خانہ اور اپنے صحت مند معاشرہ میں بسر کئے۔

علامہ رحمہ اللہ کی عمر جب پانچ سال ہوئی تو آپ کے والدین نے آپ کو حصولِ علم کے لیے روانہ کردیا تاکہ حفظ قرآن کے بعد مصر کے بڑے بڑے علماء اور قراء سے علوم قرآن، قراءاتِ قرآنیہ اور دیگر شرعی علوم پڑھ کر نامور اور جید عالم دین اور ماہر قرآن بن سکیں۔

آپ رحمہ اللہ نے دو ہی برس میں قرآن کریم حفظ کرلیا تھا اور اسی دوران آپ کو قرآن سے ایک خاص تعلق بھی پیدا ہوگیا تھا۔لہٰذا آپ رحمہ اللہ نے علوم قرآن اور قراءاتِ قرآنیہ پڑھنے کا ارادہ کرلیا۔موصوف کی ذہانت و فطانت دورانِ حفظ نمایاں ہوچکی تھی اسی وجہ سے شیخ محمد بن احمد المتولی رحمہ اللہ نے ان کے سسر الشیخ العلامہ حسن بن یحیٰی الکتبی رحمہ اللہ کو وصیت کی کہ آپ اپنے ذہین وفطین بیٹے علی محمد الضبَّاع رحمہ اللہ کو علوم قرآن اور قراءات قرآنیہ کی تعلیم سے بہرور فرمائیں تاکہ میری وفات کے بعد لوگ اپنی علمی پیاس بجھانے کے لیے اس کی طرف رخ کریں۔

اسی وصیت کے پیش نظر علامہ نے قرآن، علوم قرآن اور قراءاتِ قرآن میں خوب محنت کی اور اپنے زمانہ میں قرآن، علوم قرآن اور قراءاتِ قرآنیہ کے سب سے بڑے ماہر ثابت ہوئے۔

شیخ القراء کا عملی دور

آپ چونکہ قرآن، علوم قرآن بالخصوص قراءات قرآن کے علامہ تھے۔ اسی لیے علوم قرآن بالخصوص قراءات قرآن کی نشر واشاعت میں آپ کا بہت بڑا حصہ ہے۔

آپ مسجد حسن قاہرہ کے شیخ اکبر مقرر ہوئے۔ اس کے علاوہ مسجد رقیہ رضی اللہ عنہا اور مسجد سیدہ زینب رضی اللہ عنہا میں علامہ شیخ محمد بن علی بن خلف الحسینی رحمہ اللہ کے ساتھ امام مقرر ہوئے۔آپ کی خدمات کی وجہ سے مصر کے بادشاہ 'الملك فاروق' آپ سے اس قدر متاثر ہوا کہ آپ کو ۱۹۴۹ء میں مصر کا شیخ القراء مقرر کردیا۔آپ اس منصب پر فائز ہونے کے بعد علوم قرآن اور قراءات قرآن کی نشر واشاعت کے لیے پہلے سے زیادہ کوشاں ہوگئے۔

آپ اپنی خدمات کی بدولت مصر کے تمام قراء کے والی اور امیر مقرر ہوئے۔ آپ سے بے شمار لوگوں نے حصول علم کیا۔آپ ہر وقت طلباء کے لیے اپنے دروازے کھلے رکھتے تھے۔

مزید برآں آپ نے علوم قرآن بالخصوص قراءاتِ قرآن پر اس قدر لکھا کہ دیکھنے اور پڑھنے والے حیران ہوتے

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

ہیں کہ تدریس کے ساتھ ساتھ ایک شخص اس قدر کام کرگیا ہے۔ اس کے علاوہ آپ نے قراءات قرآنیہ پر معترضین کے اعتراضات کا تعاقب اوران کی تردید کرتے ہوئے، انہیں انجام کار تک پہنچایا۔

عادات وخصائل

آپ نیک طبع انسان تھے۔ زہدوتقویٰ آپ کی شخصیت میں رچ بس گیا تھا۔ علامہ موصوف عاجزی وانکساری کے پیکر، عبادت گزار، ریا کاری سے اجتناب کرنے والے اور جھوٹی شہرت سے کوسوں دور رہنے والے تھے۔ آپ اَخلاق حسنہ کے مالک اور فرشتہ سیرت انسان تھے۔ آپ ایک شریف خاندان سے تعلق رکھتے تھے۔ آپ کا قرآن کریم سے اس قدر لگاؤ اور تعلق تھا کہ ہر وقت آپ کی زبان تلاوت کلام پاک سے تر رہتی تھی۔

اَساتذہ کرام

آپ نے بے شمار جلیل القدر اور ثقات قراء کرام سے علم قراءات میں استفادہ فرمایا، لیکن چند ایک شیوخ سے بالخصوص پڑھا۔ جن کا ذیل میں مختصر تذکرہ کیا جاتا ہے:

① **العلامة الشیخ أحمد بن محمد الشکری** رحمہ اللہ

ان سے آپ نے بروایت حفص عن عاصم بطریق شاطبیہ قرآن کریم حفظ کیا اور علامہ شیخ احمد بن محمد الشکری رحمہ اللہ کو مکمل قرآن کریم سنایا۔

② **الأستاذ الکبیر الشیخ المقری عبد الرحمن بن حسین الخطیب الشعار** رحمہ اللہ

③ **العلامة الشیخ المقری حسن بن یحییٰ الکتبي** رحمہ اللہ

آپ نے مذکورہ بالا دونوں شیوخ سے مکمل قراءات سبعہ بطریق شاطبیہ پڑھی اور قراءات سبعہ کی سندِ اجازہ بھی حاصل کی۔ اس کے بعد مذکورہ دونوں شیوخ سے قراءات عشرہ صغریٰ و کبریٰ، علم الرسم، علم الضبط، عدالآی و دیگر علوم قرآن سیکھے۔

یاد رہے کہ دونوں شیوخ علامہ الشیخ محمد بن احمد بن حسن بن سلیمان رحمہ اللہ المعروف بالمتولی کے تلامذہ ہیں۔

④ **الشیخ محمود عامر مراد الشبینی الشافعي** رحمہ اللہ [م۱۳۳۶ھ]

موصوف نے ان سے قراءات عشرہ بطریق طیبة النشر پڑھیں۔ آپ کو قراءات عشرہ میں روایت حفص کی طرح عبور حاصل تھا۔

علامہ علی محمد الضبّاع رحمہ اللہ کی عملی زندگی اور تدریسی خدمات

آپ نے ۱۵ سال کی عمر میں تدریس کا آغاز کیا اور اپنی جوانی میں علم قراءات کی اشاعت کے لیے مستعد ہوگئے۔ آپ اپنی تدریسی اور عملی زندگی میں طلبا اور اپنے معاصرین میں انتہائی لائق، ذہین وفطین اور ایک کامیاب استاد کے طور پر معروف ہوئے۔ اس لیے الملك فاروق نے آپ کو مصر کا شیخ القاری مقرر کردیا۔ آپ کی مجلس 'خدمة الدعوة الإسلامية' میں خدمات بطورِ ''شیخ المقاری'' مصر اس قدر تھیں کہ ان کی بناء پر آپ کے تلامذہ نے آپ کو علامہ کا لقب دیا، جو لقب ماہر فن اور متبحر فی العلم کو دیا جاتا ہے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

موصوف کے نامور تلامذہ

اللہ تعالیٰ نے آپ کے اوقات میں بے بہا برکت رکھی تھی۔اس لیے آپ سے علم تجوید وقراءات میں عربی وعجمی، مصر اور دیگر ممالک کے بے شمار لوگوں نے استفادہ کیا جن کا احاطہ کرنا ناممکن ہے۔آپ کی جہاں بھی تشریف آوری ہوئی تو آپ کو بڑی شان وشوکت اور رفعت و بلندی سے نوازا گیا۔ذیل میں آپ کے نامور تلامذہ کے نام اور ان کا مختصر تعارف پیش کیا جاتا ہے:

مصری تلامذہ

① **الشيخ إبراهيم عطوة عوض** رحمہ اللہ

انہوں نے موصوف سے ''قراء ات عشرة من طريق الشاطبية والدرة والطيبة' پڑھی۔ یہ ازھر شریف میں مدرسین کی کمیٹی میں شامل تھے اور 'المجلس الأعلى للشؤون الإسلامية' کے رکن اور قاہرہ میں مسجد سیدہ زینب رضی اللہ عنہا کے امام اور شیخ القراء تھے۔انہوں نے آپ کی کتب کی تحقیق بھی کی ہے۔

② **الشيخ العلامة المقرى أحمد بن عبد العزيز بن أحمد بن محمد الزيات** رحمہ اللہ

انہوں نے موصوف سے قاہرہ میں چار قراءات جو عشرہ سے اوپر ہیں، پڑھیں۔

③ **المقرى الشيخ عبد الحليم بن بدر بن أحمد بن عطاء الله السيفى المتوفى المصرى** رحمہ اللہ

انہوں نے آپ سے قرآن کریم کا کچھ حصہ بروایت حفص عن عاصم بطریق الشاطبیة پڑھا۔آپ نے ان کے حسن ادا اور قراءات اور تجوید کے اُصولوں کو سمجھنے پر ان کی بہت زیادہ تعریف کی اور حوصلہ افزائی فرمائی۔

④ **الشيخ العلامه إبراهيم علي السمنودى** رحمہ اللہ

آپ کو ان سے بہت زیادہ محبت تھی، کیونکہ علامہ ابراہیم علی السمنودی رحمہ اللہ آپ کے پاس بار بار آتے تھے۔ آپ کے بارے انہوں نے ایک قصیدہ بھی لکھا۔جسے آپ کی مدح کے ضمن میں پیش کیا گیا ہے۔

غیر مصری تلامذہ

① **الشيخ المحقق عبد العزيز بن الشيخ محمد بن على عيون السود** رحمہ اللہ [مدیر دار الافتاء مدینہ]

انہوں نے آپ سے قراءاتِ عشرہ بطریق الشاطبیة ، الدرۃ والطیبة پڑھی۔قراءاتِ عشرہ کے بعد والی چار قراء ات کی آپ پر تلاوت فرمائی۔ اس کے علاوہ آپ سے علم رسم اور عد الآی کے متون پڑھے۔آپ نے موصوف سے علم تجوید وقراءات میں بہت زیادہ استفادہ کیا۔مزید شیخ عبدالعزیز بن الشیخ محمد علی عیون السعود رحمہ اللہ کے لیے اعزاز کی بات یہ ہے کہ انہیں علامہ علی محمد الضبَّاع رحمہ اللہ نے سند اِجازہ عطا فرمائی۔

② **الشيخ محمد أحمد هانى** رحمہ اللہ [جو کہ مسجد زینب کے شیخ اور امام ہیں]

انہوں نے آپ سے استفادہ اس طرح کیا کہ جب مجلّہ کنوز الفرقان کی کتابت ہوتی تو اس میں الشیخ محمد احمد ھانی رحمہ اللہ شریک ہوتے ان دنوں مدیر و رئیس التحریر شیخ علی محمد الضبَّاع رحمہ اللہ تھے۔

③ **الشيخ المحقق المدقق المقرى الكبير أحمد بن حامد بن عبد الرزاق بن عشرى بن عبد الرزاق بن حسين بن عشرى الحسينى الريدى التيجى المدنى** رحمہ اللہ [جو کہ مکہ مکرمہ میں شیخ القراء

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

ہیں]

انہوں نے آپ سے ۱۳۴۴ھ میں قراءاتِ عشرہ طیبہ کے طریق سے پڑھی اور اس کے بعد مزید چار قراءات ۱۳۴۵ھ میں پڑھیں۔ آپ نے انہیں ۱۳۶۰ھ کو سند اجازہ بھی مرحمت فرمائی۔

④ **الشيخ أحمد مالك حماد الفوتي السنغالي القاهري الازهري** رحمہ اللہ انہوں نے حصول علم کے لیے بے شمار شہروں اور ملکوں کی طرف سفر کئے۔ بعدازاں انہوں نے قاہرہ کی طرف سفر کیا تاکہ مزید حصولِ علم کے ساتھ ساتھ سابقہ پڑھے ہوئے علوم میں پختگی ہو جائے تو اس مقصد کے حصول کے لیے انہوں نے ۱۹۴۹ء میں اَزھر شریف قاہرہ میں قدم رکھے اور علامہ علی محمد الضبّاع رحمہ اللہ سے علم رسم اور علم ضبط میں استفادہ کیا۔

علامہ علی محمد الضبّاع رحمہ اللہ کی تصنیفات وتالیفات

آپ نے علوم قرآن سے متعلق کثرت سے کتب لکھیں جو انتہائی مفید ہیں۔ ان کی تعداد کم وبیش ستر کے قریب ہے۔ ان سے بے شمار علماء وطلباء اِستفادہ کر رہے ہیں اور تا قیامت کرتے رہیں گے۔ ان تصانیف میں سے کچھ شائع ہو چکی ہیں اور کچھ زیر طبع ہیں۔ نیز ان کتب کے نام بھی شامل کر دیئے گئے ہیں جو دست وبرد زمانہ سے مفقود ہو چکی ہیں۔

مطبوع کتب کے اَسماء

① أرجوزة: فيما يخالف فيه الكسائي حفصا .
② إرشاد المريد إلى مقصود القصيد في القراء ات السبع .
③ الإضاء ة في بيان أصول القراء ة ، بالنسبة للقراء العشرة .
④ إعلام الاخوان بأجزاء القرآن .
⑤ أقرب الأقوال على فتح الأقفال في التجويد .
⑥ بلوغ الأمنية ، شرح منظومة إتحاف البرية بتحرير الشاطبية .
⑦ البهجة المرضية في شرح الدرة المضية .
⑧ تذكرة الإخوان في بيان أحكام رواية حفص بن سليمان .
⑨ تقريب النفع في القرء ات السبع .
⑩ الجوهر المكنون ، شرح رسالة قالون .
⑪ رسالة في الضاد .
⑫ رسالة قالون .
⑬ سمير الطالبين في رسم و ضبط الكتاب المبين .
⑭ شرح رساله قالون .
⑮ الشرح الصغير أوحاشية على تحفة الأطفال .
⑯ منحة ذي الجلال في شرح تحفة الأطفال .

www.KitaboSunnat.com

۱۷ صريح النص، فى بيان الكلمات المختلف فيها عن حفص .
۱۸ الفرائد المدخره، شرح الفوائد المعتبرة فى القراء ات الأربع الذين بعد العشرة .
۱۹ الفوئد المرتبة على الفوائد المهذبة فى بيان خلف حفص من طريق الطيبة .
۲۰ الفوائد المهذبة فى بيان خلف حفص من طريق الطيبة .
۲۱ قطف الزهر من القراء ات العشر .
۲۲ القول الأصدق فى بيان ما خالف فيه الأصبهانى الأزرق .
۲۳ القول المعتبر فى الأوجه التى بين السور .
۲۴ المطلوب، فى بيان الكلمات المختلف فيها عن أبى يعقوب .
۲۵ هداية المريد إلى رواية أبى سعيد المعروف بورش من طريق القصيد .

مخطوطات اور مفقودات

اس عنوان کے ضمن میں موصوف کی ان تصانیف اور تالیفات کا ذکر کیا جائے گا جن کے ابھی مخطوطے اور مسودے پڑھے ہوئے ہیں اور کچھ وہ کتب ہیں جو مفقود ہو چکی ہیں۔

۱ إتحاف المريد، بشرح فتح المجيد، فى قراء ة حمزة من طريق القصيد .
۲ إرشاد الإخوان إلى شرح مورد الظمآن فى رسم وضبط القرآن .
۳ الأقوال المعربة عن مقاصد الطيبة فى القراء ات العشرة .
۴ أسرار المطلوب فى بيان الكلمات المختلف لها عن أبى يعقوب .
۵ إنشاد الشريد، من معانى القصيد فى القراء ات السبع .
۶ البدر المنير، فى قراء ة ابن كثير .
۷ تنقيح التحرير
۸ جميل النظم فى علمى الابتداء والختم .
۹ الدر الفاخرة، فى أسانيد القراء ات المتواترة .
۱۰ الدر النظيم، شرح فتح الكريم، فى تحرير أوجه القرآن الحكيم من طريقة الطيبة .
۱۱ عكاذ القارى، فى تراجم شيوخ المقارى .
۱۲ فتح الكريم المنان، فى آداب حملة القرآن .
۱۳ قطف الزَّهر، من ناظمة الزهر فى عد الآى (علم الفواصل) .
۱۴ مختصر بلوغ الأمنية، فى شرح إتحاف البرية، فى تحرير الشاطبية .
۱۵ مفردة اليزيدى .
۱۶ المقدمه فى علوم القرآن .
۱۷ نظم ما خلف فيه قالون ورشاً، من طريق الحرز .

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

⑱ النور الساطع ، فی قراء ة الامام نافع .
⑲ نور العصر ، فی تاریخ رجال النشر .

یاد رہے کہ علامہ علی محمد الضبَّاع رحمہ اللہ کی صرف اتنی ہی تحریرات اور تصانیف نہیں بلکہ علامہ علی محمد الضبَّاع رحمہ اللہ کے مختلف مجلّات میں بے شمار مضمون اور مقالات مسلسل شائع ہوتے رہے ہیں۔

شیخ القراء کی مجلّہ کنوز الفرقان میں خدمات

علامہ علی محمد الضبَّاع رحمہ اللہ کئی برس مجلّہ کنوز الفرقان کی مجلس ادارت میں شامل رہے۔اس دوران موصوف کے مقالات مجلّہ میں شائع ہوتے رہے۔ آپ کئی سال تک مجلّہ کنوز الفرقان کے مدیر رہے ہیں۔اس دوران میں موصوف کے جو مقالات اور مضامین مختلف مجلّات میں شائع ہوئے ان کی فہرست درج ذیل ہے:

① أجوبة علی أسئلة فی علوم القرآن .

[یہ ایک چھوٹا سا رسالہ ہے جس میں علوم قرآن کے متعلق مختلف سوالات کے جوابات دیئے گئے ہیں]

② التجوید و مصدره و حقیقة النطق بالضاد .

[موصوف کا یہ مضمون شعبان ۱۳۵۷ھ میں مجلة الاسلام میں بھی شائع ہوا۔]

③ جبریل أوّل معلم للقرآن .

[موصوف کا یہ موضوع محرم الحرام ۱۳۶۸ھ میں مجلّہ کنوز الفرقان میں شائع ہوا]

④ ثبوت القراء ات عن رسول الله ﷺ وتاریخها .

[موصوف کا یہ مضمون بھی محرم الحرام ۱۳۶۸ھ میں مجلّہ کنوز الفرقان کا حصہ بنا]

⑤ منع کتابة المصحف بالاملاء ، وتفنید ما نسب إلی الإمام مالك فی ذلك .

[موصوف کا یہ مضمون مجلّہ کنوز الفرقان میں صفر ۱۳۶۸ھ میں شائع ہوا اور مجلّہ الإسلام میں ماہ صفر ۱۳۵۵ھ میں 'وجوب کتابة المصاحف بالرسم العثمانی' کے نام سے طبع ہوا۔]

⑥ مبتدعات القراء فی قراء ة القرآن الکریم .

[موصوف کا یہ مضمون ربیع الاوّل ۱۳۶۸ھ میں مجلّہ کنوز الفرقان کا حصہ بنا۔]

⑦ الوقف اللازم .

[موصوف کا یہ مضمون ربیع الثانی ۱۳۶۸ھ میں مجلّہ کنوز الفرقان میں شائع ہوا]

⑧ عنایة المسلمین بالقرآن . [ایضاً جمادی الثانی ۱۳۶۸ھ]

⑨ الأحرف السبعة . [ایضاً شعبان المعظم ۱۳۶۸ھ]

⑩ سؤال من مكة المكرمة حول وجوب اتباع رسم المصاحف العثمانية .

[موصوف کا یہ مضمون دو قسطوں میں تھا جو بالترتیب محرم الحرام اور صفر المظفر ۱۳۶۹ھ میں شائع ہوا۔]

⑪ الغنة .

[موصوف کا یہ مضمون مجلّہ کنوز الفرقان ۱۳۶۹ھ میں شمارہ نمبر ۳ اور ۴ یعنی ربیع الاوّل اور ربیع الثانی کے مجلّات میں شائع ہوا۔]

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

⑫ فضائل الاشتغال بالقرآن .

[مجلّہ کنوز الفرقان، جمادی الآخر و رجب المرجب ۱۳۶۹ھ]

⑬ التجوید .

[ایضاً شعبان المعظم و رمضان المبارک ۱۳۶۹ھ)

⑭ مخارج الحروف ، وصفاتها ، وكيفية استعمال الحروف .

[موصوف کا یہ مضمون کئی ایک اقساط پر مشتمل ہے جو مجلّہ کنوز الفرقان میں ۱۳۶۹ھ اور ۱۳۷۰ھ کے مختلف شماروں میں شائع ہوتا رہے]

⑮ باب فی التعریف (بحفص) وذکر أسانیدنا بروایته . [ایضاً ۱۳۷۱ھ]

⑯ فضل تلاوة القرآن الكريم و ما يجب على القراء . [ایضاً]

⑰ النضر بن شميل . [ایضاً]

⑱ رحلة الإمام الشافعي .

[مجلّہ کنوز الفرقان جمادی الآخر ۱۳۷۱ھ و رجب المرجب و شعبان المعظم ۱۳۷۱ھ]

⑲ الاسلام والعلم . [ایضاً]

⑳ من أعلام القراء ، ابن مطرف الكنانى ، صاحب كتاب ، القراطين . [ایضاً]

㉑ غريب فاتحة الكتاب ومشكلها . [ایضاً]

㉒ غريب سورة البقره و مشكلها . [مجلّہ کنوز الفرقان: ۱۳۷۱ھ]

㉓ ابن سينا . [مجلّہ کنوز الفرقان، رجب المرجب و شعبان المعظم ۱۳۷۱ھ]

㉔ آداء القارى. [مجلّہ کنوز الفرقان، محرم الحرام و صفر المظفر ۱۳۷۲ھ]

㉕ محمد رسول الله ﷺ . [ایضاً]

㉖ آداب مس المصحف وحمله و كتابته . [ایضاً۔ ربیع الاوّل و ربیع الثانی]

㉗ آداب العلم و شرطه . [ایضاً۔ جمادی الاوّل و جمادی الآخر]

㉘ آداب المتعلم . [ایضاً۔ رجب المرجب و شعبان المعظم]

㉙ آداب الناس و السامعين . [ایضاً۔ رمضان المبارک و شوال]

شیخ القراء کے نظر ثانی کردہ مقالات و کتب

اس کے علاوہ علامہ علی محمد الضبّاع رحمہ اللہ نے بے شمار کتب، مقالہ جات اور مضامین کی نظر ثانی اور تصحیح کی جن کے اسماء درج ذیل ہیں:

① منظومة حرزالأمانى ووجه التهانى فى القراء ات السبع .

معروف نام "الشاطبية" لأبى القاسم بن فيره الشاطبى [م ۵۹۰ھ]

② سراج القارى المبتدى وتذكار المقرى المنتهى فى شرح الشاطبية لابى البقاء على بن عثمان بن محمد بن القاصح العذرى [م ۸۰۱ھ] [موصوف کی تحقیق کے ساتھ یہ کتاب طبع ہوئی]

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

③ منظومة طيبة النشر فى القراء ات العشر لأبى الخير محمدبن محمدالمعروف بابن الجزرى .

[اس کتاب کی موصوف نے مراجعت اور تحقیق کی ہے]

④ النشر فى القراء ات العشر لابن الجزرى [م۸۳۳ھ]

[یہ کتاب علامہ علی محمد الضبّاع کی تحقیق کے ساتھ قاہرہ سے طبع ہو چکی ہے]

⑤ شرح طيبة النشر ، فى القراء ات العشر لاحمد بن محمد بن محمد بن الجزرى . [ایضاً]

⑥ الحواشى الأزهرية فى حل الفاظ المقدمة الجزرية لأبى الوليد خالد ابن عبد الله الأزهرى . [ایضاً]

⑦ إتحاف فضلاء البشر ، بالقراء ات الاربعة عشر لأحمد بن محمد المعروف بالبنا الدمياطى . [ایضاً]

⑧ غيث النفع ، فى القراء ات السبع لأبى الحسن على بن محمد النورى الصفاقسى . [ایضاً]

⑨ نهاية القول المفيد فى علم التجويد لمحمد مكى نصر الجريسى المصرى . [ایضاً]

⑩ فتح المجيد ، فى قراء ة حمزة من طريق القصيد لمحمد احمد المتولى .

شیخ القراء کی درج ذیل کتب کی تحقیق اور تصحیح میں شمولیت

موصوف درج ذیل کتب کی نشرواشاعت، ان کی تحقیق، نظر ثانی اور مختلف طریقوں سے اس میں شامل رہے۔

① غاية النهاية فى طبقات القراء:لابى الخير محمد بن محمد ابن الجزرى .

علامہ علی محمد الضبّاع نے اس کی مراجعت، نظر ثانی کی۔

② إتحاف السررة، بالمتون العشرة، في القراء ات، و رسم المصاحف وعدالأى، والتجويد۔

یہ کتاب دس منظومات پر مشتمل ہے۔علامہ علی محمد الضبّاع ؒ نے اسے جمع، ترتیب دینے کے علاوہ تصحیح بھی کی۔

یہ کتاب درج ذیل منظومات پر مشتمل ہے۔

❶ حرز الامانى ووجه التهانى ، المعروفه بالشاطبيه فى القراء ات السبع للشاطبى .

❷ نظم احكام قوله تعالىٰ: ”الأن للمتولى“ .

❸ الدرة المضية، فى قراء ات الائمة الثلاثة المرضية لابن الجزرى .

❹ الوجوه المسفرة فى اتمام القراء ات العشر للمتولى .

❺ طيبة النشر فى القراء ات العشر لابن الجزرى .

❻ الفوائد المعتبرة، فى الأحرف الاربعة الزائدة عن العشره للمتولى .

❼ عقيلة أتراب القصائد، فى أسنى المقاصد فى رسم المصاحف للشاطبى .

❽ ناظمة الزهر ، فى عدآي السور للامام الشاطبى .

❾ المقدمة فيما يجب على قاري القرآن أن يعلمه لابن الجزرى .

www.KitaboSunnat.com

⑮ تحفة الاطفال و الغلمان، فی تجوید القرآن للجمزوری .

③ كنز المعانی، شرح حرز الأمانی، لابی عبدالله محمد بن احمد الموصلی المعروف بشعلة .

④ تاريخ القرآن وغرائب رسمه وحمكه لمحمد طاهر بن عبد القادر الكردی المكی الخطاط . اس کتاب کی موصوف نے مراجعت فرمائی۔ یہ قاہرہ سے طبع ہوئی ہے۔

⑤ مجلة كنوز الفرقان .

علامہ علی محمد الضبَّاع اس دینی علمی اور ثقافتی مجلّے کے مدیر رہے اور اس مجلّہ کا اداریہ موصوف ہی لکھتے تھے۔ آپ ہمیشہ اس مقصد کو سامنے رکھتے کہ بڑے بڑے قراء کرام مل جل کر کام کریں اور علوم قرآن کو عوام الناس میں عام کرنے میں کسی قسم کی رکاوٹ حائل نہ ہو۔ الغرض مجلّہ کنوز الفرقان میں موصوف کی قرآن وسنت کے لیے خدمات اس قدر ہیں جو موصوف کی نجات کے لیے کافی ہیں۔

⑥ القول السديد، فی احكام التجويد لأحمد حجازي، الفقيه بمكة .

یہ کتاب الشیخ حسین عبدالغنی رحمہ اللہ کی ہے جو قاہرہ سے طبع ہوئی اور علامہ علی محمد الضبَّاع رحمہ اللہ نے اس کتاب کی مراجعت اور تصحیح فرمائی۔

⑦ فتح المعطی، وغنية المقری فی شرح مقدمة ورش المصری لمحمد بن أحمد بن الحسن المعروف بالمتولی .

موصوف نے اس کتاب کی تصحیح اور مراجعت فرمائی۔

علامہ علی محمد الضبَّاع رحمہ اللہ کی کتابت کردہ کتب

موصوف کے اعلیٰ اور نمایاں کاموں میں سے ایک یہ ہے کہ انہوں نے علم قراءات پر بہت بڑی بڑی اور ضخیم کتب اپنے ہاتھ سے لکھیں اور یہ کام موصوف کے ساتھیوں کے رغبت دلانے پر انہوں نے کیا۔ اس کام کا مقصد علم قراءات میں استفادہ کو آسان اور سہل بنانا تھا۔ خوشی کی بات یہ کہ موصوف کی خوش خطی بے مثال تھی۔ الغرض موصوف نے اس کام کو انتہائی اہم خیال کرتے ہوئے عرق ریزی سے انجام دیا۔ موصوف نے علم القراءات کی جو کتب کتابت کیں ان کے اسماء درج ذیل ہیں:

① **المفردات للقراء السبعة۔ لأبی عمرو عثمان بن سعيد الدانی رحمہ اللہ**

موصوف کی یہ تصنیف ۲۷۳ صفحات پر مشتمل ہے۔ جس کو انہوں نے اپنے ہاتھ سے لکھا۔ جس کا مخطوطہ علامہ علی محمد الضبَّاع رحمہ اللہ کی لخت جگر سیدہ ثریا رحمہا اللہ کے پاس تھا۔ موصوف کی یہ تالیف آپ کی زندگی میں ہی مکتبۃ القرآن قاہرہ سے طبع ہو چکی تھی۔

② **فتح المفضلات، لما تضمنه نظم الشاطبية والدرة من القراء ات لابی عبيد رضوان بن محمد سليمان المخللاتی رحمہ اللہ**

موصوف کی یہ تصنیف ۴۳۲ صفحات پر مشتمل تھی، جسے انہوں نے اپنے ہاتھ سے لکھا اس کا مخطوطہ ’’جامعہ الملك عبدالعزيز‘‘ جدہ میں موجود ہے۔ اس کتاب کے آخر میں موصوف نے لکھا کہ ’’كتبه لنفسه ولمن

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

یرید الله من بعدہ العبد الفقیر إلی رحمة ربه" علامہ علی محمد الضبَّاع رحمہ اللہ نے ماہ شعبان المعظم ۱۳۲۴ھ کی نصف رات کے وقت اس کتاب کی تکمیل فرمائی۔

③ بدائع البرهان علی عمدة العرفان فی وجوه القرآن لمصطفیٰ بن عبدالرحمن الأزمیری رحمہ اللہ

یہ کتاب ۵۶۸ صفحات پر مشتمل تھی جس کی موصوف نے کتابت فرمائی اور موصوف اس تصنیف کی کتابت سے ماہ محرم الحرام کی ۹ تاریخ بروز جمعة المبارک ۱۳۳۶ھ کو فارغ ہوئے۔ یہ نسخہ علامہ علی محمد الضبَّاع رحمہ اللہ نے شیخ القراء وأمین الافتاء لمدینة حمص بسوریة عبد العزیز بن محمد علی بن عبد الغنی عیون السود رحمہ اللہ کو بطور تحفہ پیش کیا۔ انہوں نے موصوف سے قراءات عشرہ اور اس کے بعد والی چار قراءات پڑھی تھیں۔

اِشاریہ اور فہرستوں کی تیاری

علامہ علی محمد الضبَّاع رحمہ اللہ نے علماء عظام، قراء کرام اور طلباء کی سہولت اور آسانی کے لیے اور علم تجوید و قراءات سے زیادہ سے زیادہ استفادے کے لیے درج ذیل موضوعات کی فہرستیں اور اشاریے تیار کیے۔

① التجوید . ② القراء ات . ③ الرسم .
④ الوقف . ⑤ الابتدا . ⑥ عدالآی .

یہ اشاریے اور فہرستیں مکتبہ الازہریہ القاہرہ میں 'القرآن الکریم وعلومه' موضوع کے ضمن میں موجود ہیں۔

شیخ القراء کے امتیازات

◉ مصاحف کی مراجعت

علامہ علی محمد الضبَّاع رحمہ اللہ کے امتیازی اور نمایاں کاموں میں سے ایک یہ تھا کہ آپ مصاحف کی طباعت سے قبل مراجعت فرماتے اور مراجعت کا حق ادا کرتے اور جہاں جہاں اصلاح کی ضرورت ہوتی، اصلاح فرماتے۔

◉ 'مجلة الاسلام' میں شیخ القراء کا تذکرہ

رسالہ 'مجلة الإسلام' مصر میں بلکہ عالم اسلام میں نمایاں مقام کا حامل ہے۔ اس میں کسی شخص کا ذکر خیر ہونا کسی سعادت سے کم نہیں۔ اس مجلّہ میں 'وجوب کتابة المصاحف بالرسم العثماني' کے عنوان کے تحت علامہ علی محمد الضبَّاع رحمہ اللہ کی عظمت و فضیلت، قرآن و علوم قرآن میں مہارت اور خدمت قرآن میں متحرک ہونے کا بڑے احسن انداز سے تذکرہ کیا گیا ہے۔

◉ مصاحف کی رسم عصر حاضر کے مطابق کتابت اور اس پر تنقید

مختلف مجلّات اور اخبارات کے ذریعے جب یہ آراء سامنے آئیں کہ مصاحف کی کتابت عصر حاضر کے رسم املائی کے مطابق کی جائے تاکہ متعلمین کو کسی قسم کی پریشانی کا سامنا نہ کرنا پڑے۔ تو اس قسم کی آراء پر تنقید کرتے ہوئے دو فاضل اساتذہ اور شیخ محمود الحمصانی رحمہ اللہ جو کہ منصور کے بڑے قراء میں سے تھے۔ انہوں نے 'مجلة الإسلام' جلد نمبر ۴۵ میں "القرآن الکریم ودعاة التجدید" عنوان کے تحت عصر حاضر کی رسم املائی کے مطابق کتابت مصاحف پر تنقید کی اور اس فکر جدید کی تردید کے لیے اپنی آراء کا اظہار کیا۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ